



رسالة الحقوق

كلام امام زين العابدين عليه السلام

مَثْنٌ عَرَبِيٌّ

بمصح تراجم زبان اردو، فارسی و انگریزی

تألیف

سید آتمن رضوی (قم المقدسه)

فریدہ رضوی (قم المقدسه)

رسالة الحقوق

كلام امام زين العابدين عليه السلام

متن زبان عربی

اُردو، فارسی اور انگریزی تراجم کے ساتھ

تألیف

سید آمن رضوی (قم المقدسه)

فریدہ رضوی (قم المقدسه)

فہرست مضامین

صفحہ				موضوع	شمار
5				حرفِ موکف	☆
7				منابع و مصادر	☆
7				گذرثات	☆
انگریزی	فارسی	اردو	عربی		
12	11	9	8	مقدمہ	☆
14	14	14	14	حق اللہ	۱
15	15	15	15	حق النفس	۲
				حقوق الجوارح	
16	16	16	16	حق اللسان	۳
17	17	17	17	حق السمع	۴
18	18	18	18	حق البصر	۵
19	19	19	19	حق الرئین	۶
20	20	20	20	حق الیذ	۷
21	21	21	21	حق البطن	۸
22	22	22	22	حق الفرج	۹
				حقوق الافعال	
23	23	23	23	حق الصلاة	۱۰
24	24	24	24	حق الصوم	۱۱
25	25	25	25	حق الحج (بروایت)	
27	27	26	26	حق الصدقة	۱۲
28	28	28	28	حق الحدی	۱۳

				حقوق الأئمة	
29	29	29	29	حق الأئمة (حق سائلك بالسلطان)	١٣
30	30	30	30	حق المعلم (حق سائلك بالعلم)	١٥
31	31	31	31	حق المالك (حق سائلك بالملك)	١٦
				حقوق الرعية	
32	32	32	32	حق رعيته (حق رعيته بالسلطان)	١٤
33	33	33	33	حق المتعلمين (حق رعيته بالعلم)	١٨
34	34	34	34	حق الزوج (حق رعيته بالملك نكاح)	١٩
35	35	35	35	حق المملوك (حق رعيته بملك لبيّن)	٢٠
				حقوق الرحم	
37	37	36	36	حق الأُم	٢١
38	38	38	38	حق الأب	٢٢
39	39	39	39	حق الوالد	٢٣
40	40	40	40	حق الأَخ	٢٤
				حقوق المحسن	
42	42	41	41	حق المنتعم بالولاء	٢٥
43	43	43	43	حق المولى	٢٦
44	44	44	44	حق صاحب المعروف	٢٤
				حقوق الصلاة الجماعية	
45	45	45	45	حق المؤذن	٢٨
46	46	46	46	حق الامام الجماعة	٢٩
47	47	47	47	حق الجليس	٣٠
49	49	48	48	حق الجار	٣١
50	50	50	50	حق الصاحب	٣٢

				حقوق اقتصاديه	
51	51	51	51	حق الشريك	٣٣
52	52	52	52	حق المال	٣٣
53	53	53	53	حق الغريم	٣٥
54	54	54	54	حق الخليط	٣٦
				حقوق الخصومه	
56	56	55	55	حق المدعى	٣٤
56	56	55	55	حق المدعى عليه	٣٨
				حقوق الاستناره	
57	57	57	57	حق المستشار	٣٩
58	58	58	58	حق المشير	٤٠
				حقوق النصيحه	
59	59	59	59	حق المستنصح	٤١
60	60	60	60	حق الناصح	٤٢
				حقوق اجتماعيه	
61	61	61	61	حق الكبير	٤٣
62	62	62	62	حق الصغير	٤٤
				حقوق الفقراء	
63	63	63	63	حق السائل	٤٥
64	64	64	64	حق المسؤول	٤٦
65	65	65	65	حق السار	٤٤
67	67	66	66	حق القضاء	٤٨
69	69	68	68	حق المسلمين	٤٩
70	70	70	70	حق الذمه	٥٠
71	71	71	71	انتقام	☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حرفِ مولف

السلام علیکم،

اللہ کے اسم مبارک اور محمدؐ وال محمدؐ کے اسمائے متبرکہ سے آغاز کرتے ہوئے۔۔۔

کتاب کے مطالب و مفاہیم یقیناً کسی سے نہاں نہیں اور اگر میں تو خدا کرے یہ کاوش اسی مذ میں کام آجائے اور مزید اُن لوگوں تک بھی یہ اہم دستاویز پہنچ جائے کہ جو ابھی تک اس سے آشنا نہیں۔ معاشرے کے ہر فرد کے لئے یہ ایک ایسی دستاویز ہدایت ہے کہ جس کی مثال اس سے پہلے نہ تاریخ میں ملی اور نہ کبھی آئندہ مل سکے گی اور اس کا مطالعہ اپنے قاری کے لئے یہ رازِ اہمیت بھی آشکار کر دے گا۔

زندگی کا کونسا ایسا مرحلہ ہے کہ خدا نے انسان کو بے یار و مددگار یا بے ہدایت چھوڑ دیا ہو! حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک، اور پھر حضرت علی علیہ السلام سے لیکر آج تک نعمتِ بزرگِ امامت مہدی علیہ السلام سے جو ہمیں لمحہ لمحہ، رہنمائی اور رہبری کی عظیم نعمت سے سرفراز کئے ہوئے ہے، وہ ہی خدا ہے، وہی خدا ہے، وہی خدا ہے، وہی خدا ہے۔ اُس خدا کا لاکھ لاکھ شکر کہ اُس نے ہمیں جہالت کی گہری دلدل سے بچانے کا پورا انتظام کیا اور ہمیں معصومین کی شکل میں ایسے نجات دہندہ عنایت فرمائے کہ ان نعمتِ بہر ان کے لیے تار و زقیا مت بھی شکر ادا کریں تو ناکافی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ چاہے وہ طلب حوزہ ہوں یا معاشرے کے عام افراد، یہ دستاویز سب کے لئے اہم ہے، بالخصوص اس دور میں کہ جب مغربی قوتیں یہ دھونس جمانے کی کوشش میں ہیں کہ وہ انسانی حقوق کی علمبردار ہیں، جبکہ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ یہ علمبرداری تو کجا، حق کی تعریف بھی نہیں بتا سکتے۔ ایسے میں سلام ہو ہمارا امام زین العابدین علیہ السلام پر کہ جنکی لکھی ہوئی یہ قیمتی کتاب کہ جس کے آگے سونے چاندی کے زرو جو اہرات بھی پہنچیں، انسانوں کی رہنمائی کی لئے ایسے سادہ مگر فصیح و بلیغ جملے، کہ جو سرتاپا اپنے اندر معنا و مفاہیم کے عظیم سمندر لئے چھپے ہیں، بیان فرمائے جو حقوق پر مشتمل ہیں، جی ہاں! یہ وہ تمام حقوق ہیں جو انسانوں اور انکی زندگی سے مربوط ہیں، اور جو امام نے انتہائی آسان فہم مگر جامع انداز میں پیش کیے جو جو وہ سوسالوں سے عقلِ انسانی کو خیرہ کئے ہوئے ہیں۔

پہلے یہ باتیں تو سب کو معلوم تھیں اور اور سب سمجھتے تھے کہ مثلاً: جھوٹ بولنا اچھی بات نہیں ہے، غذا حرام نہیں ہونی چاہیے، والدین کا احترام کرنا چاہیے، یا شرک گناہ ہے، وغیرہ وغیرہ مگر یہاں اس کتاب میں امام نے ان ہی تمام افعال و اعمال پر ایک بالکل نئے زاویے سے، ایک نئی جھت سے روشنی ڈالی اور یہ بتایا کہ یہ زبان کا حق ہے کہ اس سے جھوٹ نہ بولا جائے، یہ شکم کا حق ہے کہ اس میں حرام غذا نہ ڈالی جائے، یہ والدین کے حقوق میں ہے کہ ان کا احترام کیا جائے، یہ خدا کا حق ہے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹہرایا جائے۔ یعنی ایک نئی سمت سے معرفتِ حق کو سمجھایا، یا یوں کہا جائے کہ حق کی ایک نئے انداز سے معرفت!

اب اگر یہ انسان اپنی عاقبت بخیر چاہتا ہے تو ان کا مطالعہ کرے، ان پر غور کرے اور سمجھنے کی کوشش کرے کہ امامؑ کیا فرما رہے ہیں۔ دینِ اسلام انسان کی تمام ضرورتوں کا حل رکھتا ہے اور یہ پیام و درس ہمیں معصومین کی زندگی اور ان کی پیش کردہ آیات سے ہی ملا ہے جس کی ایک واضح اور روشن مثال رسالۃ الحق ہے۔

اس کتاب میں رسالہ الحقوق کا عربی متن اور اس کے تین زبانوں میں تراجم پیش کئے جا رہے ہیں۔ احقر اس کتاب پر مزید تحقیقی کام کا بھی ارادہ رکھتا ہے مگر فی الحال، زبان شاسوں، طلب اور ہر علم دوست انسان کی خدمت میں یہ کتاب چار زبانوں میں حاضر خدمت ہے۔ یہ وہ چار اہم زبانیں ہیں کہ جن کے بارے میں احقر کا خیال ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے تمام مسلمانوں کو ان میں ماہر و مسلط ہونا چاہیے جو نہ صرف عصر حاضر کی خاص ضرورت ہے بلکہ دشمن سے نمٹنے کے لیے بھی ایک معاشرتی و سیاسی ضرورت ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ دنیا کو بانگِ دہل بنا دیا جائے کہ حق کیا ہے؟ حق کس کے ساتھ ہے؟ حق پر عینا مرنے کا کیا ہے؟ حق تک کیسے پہنچا جائے؟ اور یہ کہ حق کی اصل اور روح کو جاننے و پہچاننے والے پاک و پاکیزہ افراد کون ہیں۔

اور اس پیغام کو پہنچانے کے لیے اگر ہم نے کچھ نہ کچھ بھی کیا اور خلوص نیت و مضبوط کردار کے ساتھ، اہلیت کی پیش کردہ تعلیمات جیسے کہ رسالہ الحقوق کو دنیا کے سامنے پیش کر دیں تو کلام خود اتنا پاکیزہ ہے، مظہر ہے کہ دلوں میں گھر کر تاجائے گا۔ ہمارا کام صرف اتھے پیغام کو اتھے انداز میں آگے پہنچانا ہے اور پھر توکل فقط خدا کی ذات پر ہونا چاہیے کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ خدا کی قدرت و قوت کے علاوہ کوئی قدرت اور کوئی قوت نہیں۔

والسلام،

احقر

سید آئمن رضوی

۲۱ صفر، ۱۴۳۷ھ - بروز جمعرات - بوقت نماز فجر (قم المقدسہ، ایران)

منابع و مصادر تراجم

۱۔ اردو ترجمہ: از کتاب آئینہ حقوق اتاد قدرت اللہ مشائخی (ترجمہ: نثار احمد زینپوری)

۲۔ فارسی ترجمہ: از ویب سائٹ www.emamsajjad.com

۳۔ متن عربی و انگریزی ترجمہ: A Divine Perspective on Rights

By Qudratullah Mashayekhi

Translated by Dr. Ali Peiravi & Ms. Lisa Zaynab Morgan

مندرجہ ذیل معلومات کتاب آئینہ حقوق سے نقل کی گئیں ہیں۔

سند رسالۃ الحقوق

۱۔ تحف العقول؛ اثر: مرحوم ابن حمرانی

۲۔ من لایحضر الفقیہ؛ اثر: رئیس المحدثین مرحوم شیخ صدوق

۳۔ مکارم الاخلاق؛ اثر: مرحوم شیخ طبرسی

نوٹ: حج کا حق تحت العقول میں بیان نہیں ہوا ہے، وہ مکارم الاخلاق سے بیان کیا گیا ہے۔

چند گزارشات

یہ کتاب کی پہلی طباعت ہے لہذا قارئین سے گزارش ہے کہ وہ جہاں اعرابی، لفظی یا کسی بھی قسم کی غلطی محسوس کریں تو ہمیں ہمارے مندرجہ ذیل ایمیل پر اطلاع دیں تاکہ آئندہ کی طباعت میں انہیں صحیح کر لیا جائے۔

(Hoodh Publications)، ہوڈ پبلیکیشنز، المنشورات ہوڈ، انتشارات ہوڈ

hoodh.publications@gmail.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمه

اعْلَمْ رَحِمَكَ اللَّهُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْكَ حُقُوقًا مُحِيطَةً بِكَ فِي كُلِّ حَرَكَةٍ تَحَرَّكْتُهَا أَوْ سَكَنَةٍ سَكَنْتَهَا أَوْ مَنْزَلَةٍ نَزَلْتَهَا أَوْ جَارِحَةٍ قَلَبْتَهَا أَوْ آلَةٍ تَصَرَّفْتَ بِهَا بَعْضُهَا أَكْبَرُ مِنْ بَعْضٍ. وَأَكْبَرُ حُقُوقِ اللَّهِ عَلَيْكَ مَا أَوْجَبَهُ لِنَفْسِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ حَقِّهِ الَّذِي هُوَ أَصْلُ الْحُقُوقِ وَمِنْهُ تَفَرَّعَ. ثُمَّ أَوْجَبَهُ عَلَيْكَ لِنَفْسِكَ مِنْ قَرْنِكَ إِلَى قَدَمِكَ عَلَى إختلافِ جَوَارِحِكَ.

فَجَعَلَ لِبَصْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِسَمْعِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِلسَّانِكِ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِإِدْيِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِرِجْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِبَطْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِفَرْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَهَذِهِ الْجَوَارِحُ السَّبْعُ الَّتِي بِهَا تَكُونُ الْأَفْعَالُ. ثُمَّ جَعَلَ عَزًّا وَ جَلًّا لِأَفْعَالِكَ عَلَيْكَ حُقُوقًا فَجَعَلَ لِصَلَاتِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِصَوْمِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِصِدْقَتِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ لِهُدْيِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ أَفْعَالِكَ عَلَيْكَ حَقًّا. ثُمَّ تَخْرُجُ الْحُقُوقُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ مِنْ ذَوِي الْحُقُوقِ الْوَأَجِبَةِ عَلَيْكَ

وَأَوْجَبَهَا عَلَيْكَ حُقُوقُ أُيْمَتِكَ ثُمَّ حُقُوقُ رَعِيَّتِكَ ثُمَّ حُقُوقُ رَحِمِكَ. فَهَذِهِ حُقُوقٌ يَتَشَعَّبُ مِنْهَا حُقُوقٌ: فَحُقُوقُ أُيْمَتِكَ ثَلَاثَةٌ أَوْجَبَهَا عَلَيْكَ حَقُّ سَائِسِكَ بِالسُّلْطَانِ ثُمَّ سَائِسِكَ بِالْعِلْمِ، ثُمَّ حَقُّ سَائِسِكَ بِالْمُلْكِ، وَكُلُّ سَائِسٍ إِمَامٌ. وَحُقُوقُ رَعِيَّتِكَ ثَلَاثَةٌ أَوْجَبَهَا عَلَيْكَ حَقُّ رَعِيَّتِكَ بِالسُّلْطَانِ، ثُمَّ حَقُّ رَعِيَّتِكَ بِالْعِلْمِ، فَإِنَّ الْجَاهِلَ رَعِيَّةُ الْعَالِمِ، وَحَقُّ رَعِيَّتِكَ بِالْمُلْكِ مِنَ الْأَزْوَاجِ وَمَا مَلَكَتَ مِنَ الْإِيْمَانِ.

وَحُقُوقُ رَحِمِكَ كَثِيرَةٌ مُتَّصِلَةٌ بِقَدْرِ اتِّصَالِ الرَّحِمِ فِي الْقَرَابَةِ فَأَوْجَبَهَا عَلَيْكَ حَقُّ أُمِّكَ ثُمَّ حَقُّ أَبِيكَ ثُمَّ حَقُّ وَلَدِكَ ثُمَّ حَقُّ أَخِيكَ ثُمَّ الْأَقْرَبُ فَالْأَقْرَبُ وَالْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ. ثُمَّ حَقُّ مَوْلَاكَ الْمُنْعَمِ عَلَيْكَ، ثُمَّ حَقُّ مَوْلَاكَ الْجَارِيَةِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ، ثُمَّ حَقُّ ذِي الْمَعْرُوفِ لَدَيْكَ، ثُمَّ حَقُّ مُؤَدِّتِكَ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ حَقُّ إِمَامِكَ فِي صَلَاتِكَ، ثُمَّ حَقُّ جَلِيسِكَ، ثُمَّ حَقُّ جَارِكَ، ثُمَّ حَقُّ صَاحِبِكَ، ثُمَّ حَقُّ شَرِيكَكَ، ثُمَّ حَقُّ مَالِكَ، ثُمَّ حَقُّ غَرِيمِكَ الَّذِي تَطَالَبُهُ، ثُمَّ حَقُّ غَرِيمِكَ الَّذِي يُطَالِبُكَ، ثُمَّ حَقُّ خَلِيطِكَ، ثُمَّ حَقُّ خَصْمِكَ الْمُدَّعِي عَلَيْكَ، ثُمَّ حَقُّ خَصْمِكَ الَّذِي تَدَّعَى عَلَيْهِ، ثُمَّ حَقُّ مُسْتَشِيرِكَ، ثُمَّ حَقُّ الْمُسِيرِ عَلَيْكَ، ثُمَّ حَقُّ مُسْتَنْصِحِكَ، ثُمَّ حَقُّ النَّاصِحِ لَكَ، ثُمَّ حَقُّ مَنْ هُوَ أَكْبَرُ مِنْكَ، ثُمَّ حَقُّ مَنْ هُوَ أَصْغَرُ مِنْكَ، ثُمَّ حَقُّ سَائِلِكَ، ثُمَّ حَقُّ مَنْ سَأَلْتَهُ، ثُمَّ حَقُّ مَنْ جَرَى لَكَ عَلَى يَدَيْهِ مَسَاءَةٌ بِقَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ مَسْرَّةً بِذَلِكَ بِقَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ عَنِ تَعَمُّدٍ مِنْهُ أَوْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ مِنْهُ، ثُمَّ حَقُّ أَهْلِ مِلَّتِكَ عَامَّةً ثُمَّ حَقُّ أَهْلِ الدِّمَّةِ، ثُمَّ الْحُقُوقُ الْجَارِيَةُ بِقَدْرِ عِلَلِ الْأَحْوَالِ وَتَصَرُّفِ الْأَسْبَابِ. فَطُوبَى لِمَنْ أَعَانَهُ اللَّهُ عَلَى قِضَاءِ مَا أَوْجَبَ عَلَيْهِ مِنْ حُقُوقِهِ وَوَقَّهَ وَسَدَّدَهُ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

جان لو کہ تمہارے اوپر بزرگ و برتر خدا کے کچھ حقوق ہیں خواہ انہیں تم حرکت و جنبش میں انجام دو یا سکون و آرام میں، اس منزل میں جس میں تم آتے ہو، یا اس عضو کے ساتھ جس کو تم نے بدلا ہے یا ان اقدار کے ساتھ جس کو بروئے کار لاتے ہو، ان حقوق میں سے بعض، بعض حقوق سے بڑے ہیں۔

تمہارے اوپر خدا کے بڑے حقوق وہ ہیں جو اس نے اپنے لئے تمہارے اوپر واجب کئے ہیں، اس کے بعد بدن کے اعضاء کو مدنظر رکھتے ہوئے سر سے پیر تک کے لیے کچھ حقوق واجب کئے ہیں، کچھ حقوق تمہارے اوپر، تمہاری آنکھ کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے کان کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہاری زبان کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے ہاتھ کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے پیر کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے شکم کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہاری شرمگاہ کے ہیں، یہ سات اعضاء ہیں کہ جن سے اعمال انجام پذیر ہوتے ہیں۔

اس کے بعد خداوند عالم نے تمہارے اوپر تمہارے اعمال و افعال کے حقوق رکھے ہیں، چنانچہ تمہاری نماز، روزے، اور تمہاری زکوٰۃ کا تمہارے اوپر حق ہے اور دیکھو تمہارے کاموں کے بھی تمہارے اوپر کچھ حقوق ہیں۔

اب تم اپنے جسم و جان سے باہر نکلو اور جن کے حقوق تمہارے اوپر ہیں ان کی طرف جاؤ، ان حقوق میں سے واجب ترین تمہارے ائمہ کا ہے، اس کے بعد تمہارے رعیت کا ہے، اور پھر تمہارے رشتہ داروں کا ہے اور انھیں حقوق سے دوسرے حقوق کے سوتے پھوٹتے ہیں۔

تمہارے اوپر تمہارے ائمہ کے تین حق ہیں، پھر ان میں سے تمہارے اوپر واجب ترین حق اس شخص کا ہے جو تمہارے اوپر سیاسی غلبہ و برتری رکھتا ہے اور جس کے ہاتھ میں تمہارے امور کی باگ دوڑ ہوتی ہے اور اس کے بعد اس شخص کا حق ہے کہ جس کے اختیار میں تمہارا علمی نظم و نسق ہوتا ہے، پھر اس شخص کا حق ہے کہ جس کے اختیار میں ملکی نظام ہوتا ہے اور ہر نظم و نسق امام کے اختیار میں ہے۔

تمہارے اوپر تمہارے ماتحتوں کے بھی تین حقوق ہیں، ان میں سے واجب ترین حق اس کا ہے جو تمہارے زیر تسلط ہے پھر ان لوگوں کا حق ہے جو تمہارے علم کے زیر تسلط ہیں، بیشک جاہل، عالم کی رعیت ہے۔ پھر ان کا حق ہے جو ملک کے لحاظ سے تمہارے زیر تسلط ہیں جیسے عورتوں، غلاموں اور کینزوں کا حق۔

عزیزوں اور رشتہ داروں کے حقوق تمہارے اوپر بہت زیادہ ہیں جو ایک دوسرے سے اتنے ہی متصل ہیں جتنا رحم میں قربت ہے۔ تمہارے ان کے درمیان، تمہارے اوپر تمہاری ماں کا واجب ترین حق ہے، پھر تمہارے باپ کا حق ہے، اس کے بعد اولاد ہے حق ہے پھر تمہارے بھائی کا حق ہے، جو جتنا قریب ہے اس کا اتنا ہی حق ہے۔ جو اول ہے وہی اول ہے۔

اس کے بعد تمہارے آزاد کرنے والے اور تمہارے ولی نعمت کا حق ہے، پھر اس مولا ہے حق ہے جس کی نعمتیں ابھی تک جاری ہیں اس کے بعد ان لوگوں کا حق ہے جنہوں نے تمہارے ساتھ نیک سلوک کیا ہے، پھر اس مؤذن کا حق ہے جو تمہیں آواز اذان سے نماز کی طرف متوجہ کرتا ہے، اس کے بعد پیش نماز کا حق ہے، پھر تمہارے ہم نشین کا حق ہے، اس کے بعد تمہارے ہمسایہ کا حق ہے، اس کے بعد تمہارے ہمسفر و ہمراہ کا حق ہے پھر تمہارے شریک کا حق ہے اس کے بعد تمہارے مال کا حق ہے پھر تمہارے مقروض کا حق ہے، پھر تمہارے رفیق کا حق ہے، اس کے بعد تمہارے دشمن کا حق ہے جس نے تمہارے خلاف دعویٰ کیا ہے، اس کے بعد اس شخص کا حق ہے جو تمہیں مشورہ دیتا ہے اور پھر اس شخص کا حق ہے جو تم سے وعظ و نصیحت کرنے کا تقاضہ کرتا ہے۔

اس کے بعد اس کا حق ہے جو تم سے بڑا ہے، پھر اس کا حق ہے جو تم سے چھوٹا ہے، پھر تم سے سوال کرنے والے کا حق ہے اس کے بعد اس شخص کا حق ہے جس سے تم سوال کرتے ہو، پھر اس کا حق ہے جس پر تمہاری طرف سے زیادتی و بد سلوکی ہوئی ہے خواہ قول سے ہوئی ہو یا فعل سے یا اس کا مذاق اڑانے سے یا تمہارے قول و فعل کا اس نے مذاق اڑایا ہو، جان بوجھ کر ایسا کیا ہو کیا غفلت کی وجہ سے۔ پھر تمہارے اوپر تمہارے ہم مذہب لوگوں کا حق ہے، اس کے بعد تمہارے اوپر اس کافر ذمی کا حق ہے جو اسلام کی پناہ میں زندگی بسر کر رہا ہے، پھر وہ حقوق ہیں جو زندگی کے اسباب بدلنے سے وجود پذیر ہوتے ہیں پس خوش نصیب ہے وہ شخص، جسکی خدانے ان حقوق کی ادائیگی میں مدد کی جو اس پر واجب کئے تھے اور اس سلسلے میں اس کو توفیق دی اور اسے ثابت قدم رکھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمه

بزرگترین حقوق خداوند بر تو حقیقت که آن ذات مقدس به عنوان حق خود رعایت آنرا بر تو واجب نموده است؛ حقی که اصل حقوق است و از آن حقوق دیگر منتشر و متفرع میشود و در درجه دوم حق خودت بر خودت میباشد؛ که این حقوق از فرق سر تا کف پای ترا شامل میشود. پس خداوند متعال بر تو واجب کرده رعایت حق چشمت و حق گوشت و حق زبانت و حق دستهایت و حق پایت و حق شکمت و حق عورتت را؛ که این اعضای هفت گانه؛ سبب افعال و اعمال تو میباشد و از این اعضا بعنوان وسیله ای برای رسیدن به امیال و آرزوهای استفاده مینمائیسپس خداوند متعال از برای افعال و کردار تو نیز به عهده تو حقوقی را قرار داد پس بر گردن تو گذاشت حق نماز و حق روزه و حق صدقه و حق قربانی را و هم چنین سایر افعال و کارهایی که از تو صادر میشود همه را بر عهده تو حقوقی است که از طرف خدای متعال جعل شده است.

آنگاه حقوقی را که غیر تو بر تو دارد از کسانی که دارای حقوق لازم و واجب الرعايه بر تو میباشدند و خداوند آن حقوق و رعایت آنرا بر تو واجب نموده است پس واجب ترین آن؛ حق پیشوایان؛ بعد حقوق زیر دستان و بعد حقوق نزدیکان میباشد. این حقوقی که ذکر شد ریشه و اصل سایر حقوق است و تمام حقها به این حقوق برگشته و از آن منتشر میشود پس حقوق پیشوایانی که خداوند بر ذمه تو گذاشته است و رعایت آنرا واجب نموده است؛ سه قسم است؛ حق کسی که پیشوای تو در حکومت است و بعد حق کسی که پیشوای تو در علم است و بعد حق کسی که پیشوای تو در ملک است و هرکسی که ترا از جهتی اداره کند پیشوای تو به حساب می آید.

حقوق رعیت یا کسانی که به نحوی از انحاء تحت سرپرستی تو قرار دارند نیز سه قسم است که خداوند رعایت آنرا بر تو واجب نموده است؛ کسی که تحت سیطره و حکومت تو قرار دارد بر تو حقی دارد و کسی که از تو علم فرا میگیرد بر تو حقی دارد زیرا که جاهل رعیت عالم است.

اما کسانی رحم تو هستند؛ پس حقوق آنان زیاد است؛ باندازه تعداد اقارب و نزدیکان انسان و خداوند بر تو واجب نموده است حق مادرت و حق پدرت و حق فرزندان و حق برادر و خواهرت و بعد حق سایر نزدیکانت؛ پس هرکه قریبتر است مقدم تر است و رعایت حقش در اولویت قرار دارد. بعد حق مولا و ولی تست که بر تو احسان میکند و بعد حق غلام و نوکرت هست که تو به او احسان مینمائی و بعد حق کسانی که نسبت به تو احسان نموده اند و بعد حق اذان گوینده برای نماز و بعد حق کسی که امام تو در نماز است و بعد حق کسی که هم مجلس یا هم نشین تو میباشد.

سپس حق همسایه و حق رفیق و حق شریک و حق مال و حق کسی که به او قرض داده ای و حق کسیکه از او قرض گرفته ای و حق کسی که باتو معاشرت دارد و حق کسی که مدعی تو میباشد و حق کسی که تو مدعی او میباشی و حق کسی که از تو مشورت می خواهد و حق کسیکه تو از او مشورت می خواهی.

سپس حق کسیکه او را راهنمایی نموده ای و حق کسی که ترا راهنمایی کرده هست و حق کسیکه بزرگتر است و حق کسیکه کوچک تر است؛ و حق کسیکه چیزی از تو میخواهد و حق کسیکه تو از او چیزی میخواهی؛ و حق کسیکه بدی یا خوبی از او به تو رسیده است؛ چه از روی عمد یا از روی خطا؛ اعم از آنکه آن خوبی یا بدی گفتار باشد یا رفتار؛ بعد حق همه مسلمانها به طور عموم؛ و حق غیر مسلمانها که در حال جنگ و نبرد با مسلمانها نباشند؛ و بعد حقوق هر حادثه و پیش آمدی که پیش می آید و اتفاق می افتد.

پس خوشا به حال کسیکه خداوند او را کمک نماید بر انجام آنچه که بر او واجب کرده است از حقوق و رعایت آن و توفیقش دهد و راهنمایی اش نماید.

In the Name of God, Most Beneficent, Most Merciful

Introduction

Know God have mercy upon you that God has rights incumbent upon you and that these encompass you in every motion through which you move, every rest which you take, every way station in which you reside, every limb which you employ, and every instrument which you use. Some of these rights are greater than others. And the greatest of God's rights incumbent upon you is what He has made incumbent upon you for Himself the Blessed and the Exalted from His rights: that which is the root of all rights from which others branch out. Then there are those that He has made incumbent upon you in yourself, from your crown to your foot, according to the diversity of your organs.

He established for your sight a right incumbent upon you, and your hearing a right incumbent upon you, and your tongue a right incumbent upon you, and your hand a right incumbent upon you, and your legs a right incumbent upon you, and your stomach a right incumbent upon you, and your private part a right incumbent upon you. These are the seven organs through which deeds take place.

Then the Mighty and the High established for your deeds rights incumbent upon you. Then He established for your ritual prayer a right incumbent upon you, and your fasting a right incumbent upon you, and your charity a right incumbent upon you, and your offering a right incumbent upon you, and your deeds a right incumbent upon you. Then the rights extend out from you to others who have rights incumbent upon you.

And the most incumbent of them incumbent upon you are the rights toward your leaders, then the rights toward your subjects, and then the rights toward your relations of kin. And from these rights other rights branch out. The rights of your leaders are three-fold: The one most incumbent upon you is the right of him who trains you through authority, then the right of him who trains you through knowledge, then the right of him who trains you through property.

And each trainer is a leader. And the rights of your subjects are three-fold: The one most incumbent upon you is the right of those who are your subjects through authority, then the right of those who are your subjects through knowledge for the man of ignorance is the subject of the man of knowledge.

And then the right of those who are your subjects through property, such as wives and those owned by the right hand.

And the rights of your relations of kin are multi-fold: they hold according to the degree of closeness of the relationship. Then the most incumbent one upon you is the right of your mother, then the right of your father, then the right of your child, then the right of your brother, then the next nearest, and then the next nearest, and the most worthy, and then the next most worthy.

Then there is the right of your master who favors you, then the right of the slave, the servant whose favors reach you, then the right of him who treats you kindly, then the right of your caller to prayer, then the right of your prayer leader, then the right of your sitting companion, then the right of your neighbor, then the right of your companion, then the right of your partner, then the right of your property, then the right of the debtor who must pay you back, then the right of your creditor who demands his debt to be paid back, then the right of your associate, then the right of your adversary who has a claim against you.

Then the right of your adversary against whom you have a claim, then the right of him who seeks your advice, then the right of him whose advice you seek, then the right of him who seeks your counsel, then the right of him whose counsel you seek, then the right of him who is older than you are, then the right of him who is younger than you are, then the right of him who begs from you, then the right of him from whom you beg, then the right of him who wrongs you either verbally or physically, then the right of him who does something to make you happy either verbally or physically whether intentionally or unintentionally, then the right of the people of your creed, then the right of those under the protection of Islam, then the rights which are incumbent upon you according to the vicissitudes of life and the availability of means. Therefore blessed be the one whom God helps fulfill the rights that He has made incumbent upon him and whom He grants success therein and guides him.

1. Slaves.
2. By freeing you from slavery.
3. By the fact that you free him.

فَأَمَّا حَقَّ اللَّهِ الْأَكْبَرِ

فَأَمَّا حَقَّ اللَّهِ الْأَكْبَرِ فَإِنَّكَ تَعْبُدُهُ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ بِإِخْلَاصٍ جَعَلَ لَكَ عَلَى نَفْسِهِ أَنْ يَكْفِيكَ أَمْرَ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَيَحْفَظَ لَكَ مَا تُحِبُّ مِنْهُمَا.

خدا کا حق

خدا کا حق جو کہ تمام حقوق سے بڑا ہے وہ یہ ہے کہ تم اسی کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک قرار نہ دو، جب تم خلوص کے ساتھ اس کی عبادت کرو گے تو خدا نے
بھی اپنے اوپر یہ لازم کر لیا ہے کہ وہ دنیوی اور آخروی چیزوں میں تمہاری کفایت کرے گا اور تمہارے لیے تمہاری محبوب و پسندیدہ چیزوں کو محفوظ رکھے گا۔

حق اللہ

پس حق خداوند کہ بزرگترین حق است؛ بر گردن تو آنست کہ فقط بنده او باشی و در عبادت و بندگی شرک نورزی؛ پس وقتی کہ چنین بودی
و بنده مخلص او شدی؛ خداوند نیز بر خود واجب میکند کہ دنیا و آخرت ترا کفایت نموده و آنچه را کہ از دنیا و آخرت دوست میداری برای تو
حفظ نماید.

The Greatest Right of God

Then the greatest right of God incumbent upon you is that you worship Him without associating anything with Him. When you do that with sincerity, He has made it binding upon Himself to give you sufficiency in the affairs of this world and the next and to keep for you whatever of them that you like.

حق النفس

وَأَمَّا حَقُّ نَفْسِكَ عَلَيْكَ فَأَنْ تُسْتَوْفِيَهَا فِي طَاعَةِ اللَّهِ فَتُوَدَّى إِلَى لِسَانِكَ حَقُّهُ وَإِلَى سَمْعِكَ حَقُّهُ وَإِلَى بَصَرِكَ حَقُّهُ وَإِلَى يَدِكَ حَقُّهَا وَإِلَى رِجْلِكَ حَقُّهَا وَإِلَى بَطْنِكَ حَقُّهُ وَإِلَى فَرْجِكَ حَقُّهُ وَتَسْتَعِينُ بِاللَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

نفس کا حق

تمہارے نفس کا تم پر یہ حق ہے کہ اُسے بھرپور طریقے سے راہِ خدا میں مشغول رکھو، اگر تم نے ایسا کیا تو گویا تم نے اپنی زبان کا حق، اپنے کان کا حق، اپنی آنکھ ہاتھ، پاؤں اور شکم و شرم گاہ کا حق ادا کر دیا اور دیکھو ان کے حقوق کی ادائیگی میں خدا سے مدد طلب کرتے رہو۔

حق انسان بر خودش

اما حق خودت بر خودت آنست کہ از تمام قوه و نیروی خدادادیت؛ استفاده کنی و خودت را در مسیر طاعت خداوند قرار دہی؛ پس ادا نمائی حق زبانت را و حق گوشت را و حق چشمت را و حق دستت را و حق پایت را و حق شکمت را و حق عورتت را و در ادای این حقوق از خدا کمک بخواہی و بہ او اتکاء کنی .

The Right of Your Self

And the right of yourself incumbent upon you is that you employ it in obeying God; then you deliver to your tongue its right, to your hearing its right, to your sight its right, to your hand its right, to your leg its right, to your stomach its right, to your private part its right, and you seek help from God in all that.

حق اللسان

وَأَمَّا حَقُّ اللِّسَانِ فَأِكْرَامُهُ عَنِ الْخَنَى وَتَعْوِيدُهُ عَلَى الْخَيْرِ وَحَمْلُهُ عَلَى الْأَدَبِ وَإِجْمَامُهُ إِلَّا لِمَوْضِعِ الْحَاجَةِ وَالْمَنْفَعَةِ لِلدِّينِ
وَالدُّنْيَا وَإِعْفَاؤُهُ عَنِ الْفُضُولِ الْأَشْنَعَةِ الْقَلِيلَةِ الْفَائِدَةِ الَّتِي لَا يُؤْمَنُ ضَرَرُهَا مَعَ قِلَّةِ عَائِدَتِهَا. وَيُعَدُّ شَاهِدَ الْعَقْلِ وَالذَّلِيلَ عَلَيْهِ
وَتَزْيِينُ الْعَاقِلِ بَعْقَلِهِ حُسْنُ سِيرَتِهِ فِي لِسَانِهِ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

زبان کا حق

زبان کا حق یہ ہے کہ اسے گالی گلوچ سے محفوظ رکھو اور اسے نیک و شایستہ بات کہنے کا مادی بناؤ، اسے باادب بناؤ، اسے ضرورت اور دین و دنیا کے فائدہ کے علاوہ بند ہی
رکھو اور زیادہ چلنے، بے فائدہ بولنے سے روکو کہ تم اس کے نقصان سے محفوظ نہیں ہو اور اس کا فائدہ کم ہے زبان عقل کی گواہ اور اس کی دلیل سمجھی جاتی ہے اور عقلمند کا
عقل کے زیور سے آراستہ ہونا، اس کی خوش بیانی ہے، مدد تو بس خدائے بزرگ و برتر ہی کی طرف سے ہے۔

حق زبان

اما حق زبانت بر تو آنست کہ از فحشا و منکرات دورش نگهداری و به گفتن کلمات خوب و نافع عادتش دهی و وادارش کنی کہ با ادب و خوب
سخن گوید و از زیاد گفتن و بیخود چرخیدن در دهان منعی نمائی تا سکوت را رعایت کند مگر در جائی کہ نیاز به تکلم باشد و نفعی برای دنیا و
آخرت داشته باشد و نگزاری سخنی کہ فائده و نفعی ندارد و جز ضرر و زیان حاصلی در آن متصور نیست؛ از دهان تو خارج شود بعد از آنکہ
عقل و نقل بر مضر بودن و بد بودن آن دلالت دارد؛ زیرا کہ زینت عاقل به عقلش در خوبی گفتار و درست سخن گفتن است و حول و قوه ای
نیست مگر به حول و قوه خداوند بزرگ .

The Right of the Tongue

And the right of the tongue is that you consider it too noble for obscenity, accustom it to good, direct it to politeness, do not use it except in situations of needs and benefits of the religion and this world, and refrain from any meddling in which there is little to be gained; and there is no security from its harm that accompanies its small benefits. It is the witness to and the evidence of the existence of the intellect. The demonstration of an intelligent person's intellect is through his reputation of good speech. And there is no power but in God the High, the Great.

حق السمع

وَأَمَّا حَقُّ السَّمْعِ فَتَنْزِيهِهُ عَنْ أَنْ تَجْعَلَهُ طَرِيقًا إِلَى قَلْبِكَ إِلَّا لِفُوهَةٍ كَرِيمَةٍ تُحَدِّثُ فِي قَلْبِكَ خَيْرًا أَوْ تَكْسِبُ خُلُقًا كَرِيمًا
فَإِنَّهُ بَابُ الْكَلَامِ إِلَى الْقَلْبِ يُؤَدِّي إِلَيْهِ ضُرُوبُ الْمَعَانِي عَلَى مَا فِيهَا مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

کان کا حق

کان کا حق یہ ہے کہ تم اسے اپنے دل کا راستہ بنانے سے پاک رکھو، ہاں اسے اُس بہترین بات کے لیے دل کا راستہ بناؤ جو تمہارے دل میں پیدا ہو، جو تمہیں بہترین اخلاق سے آراستہ کرے کیونکہ کان دل کا راستہ ہے اور وہ بہترین معانی کو درک کرتا ہے، کان دل تک خیر یا شر کو پہنچاتا ہے اور طاقت و قوت صرف خدا کی ہے۔

حق گوش

اما حق گوش بر تو آنست که منزہ و پاک کنی از اینکه راہی بھسوی قلب تو باشد مگر برای شنیدن مطالب خوب و مفیدی کہ در قلب تو خیری ایجاد نماید؛ یا آنکہ سبب کسب خلق نیکی گردد؛ زیرا گوش دروازہء سخن بہ سوی قلب است و موجب انتقال انواع و اقسام معانی بہ قلب میبشد با تمام خوبیہا یا بدیہای کہ در آن وجود دارد و قوت و قدرتی نیست مگر قوت و قدرت پروردگار.

The Right of Hearing

And the right of hearing is to keep it pure by not making it the direct pathway to your heart, except for noble words that establish some good in your heart or grant you a noble trait. Indeed hearing is the gateway through which various concepts reach the heart - whether good or evil.

And there is no power but in God.

حق البصر

وَأَمَّا حَقُّ بَصَرِكَ فَغَضُّهُ عَمَّا لَا يَحِلُّ لَكَ وَتَرْكُ ابْتِدَائِهِ إِلَّا لِمَوْضِعٍ عِبْرَةٍ تَسْتَقْبَلُ بِهَا بَصَرًا أَوْ تَسْتَفِيدُ بِهَا عِلْمًا، فَإِنَّ الْبَصَرَ
بَابُ الْإِعْتِبَارِ.

آنکھ کا حق

لیکن آنکھ کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ اس کو اس چیز سے بند کر لو جو تمہارے لیے حلال و روا نہیں ہے، آنکھ سے وہی دیکھو جس سے عبرت ہو اور جس سے تم پینا ہو جاؤ،
جہاں سے تم کوئی علم حاصل کر سکو کیونکہ آنکھ عبرت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

حق چشم

اما حق چشمت بر تو آنست کہ برگردانی آنرا از چیزی کہ خداوند ترا از دیدن آن منع نموده است و بیجہت بہر طرف و ہر چیز نظر نکنی؛ مگر در
جائی کہ موجب ہند و عبرتی باشد یا سبب بصیرت و بیداری گردد و یا علمی از آن استفادہ شود زیرا چشم دروازہ ہند و عبرت گرفتن است .

The Right of the Sight

And the right of your sight is that you lower it before everything which is unlawful to you. And that you abandon using it except in situations in which you can take heed in such a way that you gain insight or acquire knowledge by it. Indeed the sight is the gateway to reflection.

حق الرجلین

وَأَمَّا حَقُّ رَجُلَيْكَ فَأَنْ لَا تَمْشِي بِهِمَا إِلَى مَا لَا يَحِلُّ لَكَ وَلَا تَجْعَلُهُمَا مَطِيَّتَكَ فِي الطَّرِيقِ الْمُسْتَخْفَةِ بِأَهْلِهَا فَيَأْتِيهَا
حَامِلَتُكَ وَسَالِكَةٌ بِكَ مَسَلَكَ الدِّينِ وَالسَّبْقُ لَكَ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

پیر کا حق

تمہارے پیروں کا حق یہ ہے کہ ان سے اُس چیز کی طرف نہ جاؤ جو تمہارے لیے حلال نہیں ہے، اور انہیں اس راستہ کے لیے اپنی سواری نہ بناؤ جو چلنے والے کی سبکی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ وہ تمہیں اٹھاتے ہیں اور دین کی طرف لے جاتے ہیں اور تمہارے آگے بڑھنے کا سبب ہوتے ہیں اور خدا کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں ہے۔

حق پا

اما حق پاهایت بر تو آنست کہ از آن بہ عنوان وسیلہ ای برای رفتن بہ طرف حرام استفادہ نکنی و پا را مرکب در راہی کہ سبب استخفاف و زبونی تو میشود قرار ندہی؛ زیرا کہ این دو پا ترا حمل میکنند و سیر میدہند در مسیر دین و سبقت گرفتن در کارہای خوب و قوتی نیست مگر بہ قوت پروردگار .

The Right of the Legs

And the right of your legs is that you walk not with them toward that which is unlawful for you.
And you should not direct them in the way that will lead the person they carry to being debased.
Your legs will carry you in the direction of the religion and they will help you go ahead. And there is no power but in God

حق الید

وَأَمَّا حَقُّ يَدِكَ فَإِنَّ لَا تَبْسُطَهَا إِلَى مَا لَا يَحِلُّ لَكَ فَتَنَالَ بِمَا تَبْسُطُهَا إِلَيْهِ مِنَ اللَّهِ الْعُقُوبَةَ فِي الْآجِلِ، وَمِنَ النَّاسِ بَلْسَانَ
الْلائِمَّةِ فِي الْعَاجِلِ، وَلَا تَقْبِضَهَا مِمَّا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهَا وَلَكِنْ تَوَقَّرْهَا بِقَبْضِهَا عَنْ كَثِيرٍ مِمَّا يَحِلُّ لَهَا وَبَسْطِهَا إِلَى كَثِيرٍ مِمَّا
لَيْسَ عَلَيْهَا، فَإِذَا هِيَ قَدْ عَقَلَتْ وَشَرَفَتْ فِي الْعَاجِلِ وَجَبَ لَهَا حُسْنُ الثَّوَابِ فِي الْآجِلِ.

ہاتھ کا حق

ہاتھ کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ اُسے اُس چیز کی طرف نہ بڑھاؤ جو تمہارے لیے حلال نہیں ہے (کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو) تو آخرت میں خدا کے عقاب میں مبتلا ہو گے اور دنیا میں لوگوں کی ملامت سے بھی محفوظ نہیں رہو گے اور اُسے اُس چیز سے بند نہ رکھو جو خدا نے تم پر واجب کی ہے اور اس کا احترام اس طرح کرو کہ اُن سے اُن بہت سے کاموں کو انجام نہ دو جو اُن کے لیے حلال نہیں ہیں اور اُن کو اُن چیزوں کے لیے کھولو جن میں اُن کا نقصان نہیں ہے پھر اگر اس دنیا میں ہاتھ حرام سے باز رہے یا عقل و شرافت سے کام لیا تو آخرت میں اُن کے لیے ثواب ہے۔

حق دست

اما حق دست بر تو آنست کہ به سوی حرام دراز نشود زیرا سبب عقوبت و و عذاب خداوند در آخرت و ملامت و سرزنش مردم در دنیا خواهد بود ؛ و دستہایت را منع نکنی از چیزی کہ خداوند بر آن واجب نموده است . بلکه با استفاده صحیح و مشروع ؛ دستہایت را موقر و بزرگ نما به این بیان کہ از تمام جیزہای کہ حرام است دورش نگہداری و برای بدست آوردن آنچه کہ مفید است باز و آزادش گزاری ؛ پس درین صورت است کہ مورد احترام دیگران در دنیا و پاداش و اجر خداوند در آخرت قرار خواهی گرفت .

The Right of the Hand

And the right of your hand is that you stretch it not toward that which is unlawful to you. Should you do so, you will be chastised by God in the future. And you are not secure from the blameful tongue of the people now, either. Do not prevent your hands from performing what God has made obligatory for them. You should honor your hands in such a way as to prevent them from engaging in many of the deeds that are not allowed for them. You should let them engage in many deeds that are not harmful for them. If they are used by the intellect and with honor now, then they are bound to receive a good reward in the future.

حق البطن

وَأَمَّا حَقُّ بَطْنِكَ فَإِنَّ لَا تَجْعَلَهُ وَعَاءً لِقَلِيلٍ مِنَ الْحَرَامِ وَلَا لِكَثِيرٍ، وَأَنْ تَقْتَصِدَ لَهُ فِي الْحَلَالِ وَلَا تُخْرِجَهُ مِنْ حَدِّ التَّقْوِيَةِ إِلَى حَدِّ التَّهْوِينِ وَذَهَابِ الْمُرُوَّةِ، وَضَبْطُهُ إِذَا هَمَّ بِالْجُوعِ وَالظَّمْأِ فَإِنَّ الشَّبْعَ الْمُنتَهَى بِصَاحِبِهِ إِلَى التُّخْمِ مَكْسَلَةٌ وَمَثْبُطَةٌ وَمَقْطَعَةٌ عَنِ كُلِّ بَرٍّ وَكَرَمٍ. وَإِنَّ الرِّىَ الْمُنتَهَى بِصَاحِبِهِ إِلَى السُّكْرِ مَسْخَفَةٌ وَمَجْهَلَةٌ وَمَذْهَبَةٌ لِلْمُرُوَّةِ.

شکم کا حق

تمہارے شکم کا حق یہ ہے کہ اسے قلیل و کثیر حرام کا ظرف نہ بناؤ بلکہ حلال میں سے بھی اسے اس کے اندازہ کے مطابق دو، اسے تقویت کی حد سے نکال کر پُر خوری اور بے مروتی کی حد تک نہ پہنچاؤ اور جب وہ بھوک و پیاس میں مبتلا ہو تو اسے قابو میں رکھو کیونکہ شکم پُری سستی و کسالت کا باعث ہوتی ہے اور ہر نیک و متحکم کام کی انجام دہی سے باز رکھتی ہے اور جو مشروب اپنے پینے والے کو مست کر دے وہ اُس کی سبکی، نادانی اور بے مروتی کا سبب ہوتا ہے۔

حق شکم

اما حقیقہ شکمت برتودارد پس از آن به عنوان ظرفی برای جمع شدن حرام چه کم باشد یا زیاد استفاده نکن؛ بلکه حتی در خوراکی های حلال نیز حد اعتدال را کاملاً رعایت کن و برای تقویت از خوراک استفاده کن و هیچ وقت ب فکر پر کردن شکم خودت تا حلقوم و نادیدہ گرفتن دیگران نباش و مروت و انصاف را فراموش نکن .
زیرا کہ نتیجہء پر خوری تبلی و کسالت است و ترا از خیر و صلاح و نیکوئی و انجام اعمال صالحہ باز میدارد؛ چنانکہ نتیجہء زیادہ روی در نوشیدن مایعات نیز سخافت و جہالت و بی عقلی خواهد بود .

The Right of the Stomach

And the right of your stomach is that you make it not into a container for a little of that which is unlawful to you or a lot of it. You should be determined to eat what is lawful and not exceed the bounds of strengthening to the extent of belittling your stomach to the point that you lose your manliness. And you should restrain it whenever you are extremely hungry or thirsty, since getting really full will cause indigestion, sluggishness, indolence, and it will hinder you from nobility and any good deeds. And drinking too much will make you feel drunk, light-headed, ignorant, and take away your manliness.

حق الفرج

وَأَمَّا حَقُّ فَرْجِكَ فَحِفْظُهُ مِمَّا لَا يَحِلُّ لَكَ وَالِاسْتِعَانَةُ عَلَيْهِ بِغَضِّ الْبَصَرِ - فَإِنَّهُ مِنْ أَعْوَانِ الْأَعْوَانِ - وَكَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ
وَالْتَهْدُدُ لِنَفْسِكَ بِاللَّهِ وَالتَّخْوِيفُ لَهَا بِهِ، وَبِاللَّهِ الْعِصْمَةَ وَالتَّأْيِيدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ.

شرمگاہ کا حق

تمہارے اوپر تمہاری شرمگاہ کا حق یہ ہے کہ اسے اس چیز سے محفوظ رکھو جو تمہارے لیے حلال نہیں ہے اور اس سلسلے میں تم آنکھ بند کرنے سے مدد حاصل کرو کہ یہ بہترین مددگار ہے، دوسرے موت کو یاد کرنے اور اپنے نفس کو خوف خدا سے ڈرانے سے مدد حاصل کرو اور اس سلسلے میں عصمت و تحفظ اور تائید خدا ہی کی طرف سے ہوتی ہے اور اس کی طاقت و قوت کے علاوہ کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔

حق عورت

اما حق عورت؛ عبارت است از حفظ آن از حرام و برای آنکہ بتوانی از حرام حفظش نمائی؛ چشمت را از حرام برگردان کہ چشم بسیار کمک کننده است و ہم چنین زیاد بہ یاد مرگ باش و خودت را تهدید بہ عذاب خداوند کن و از خدا بترسان و دست نیاز بہ سوی خالق ہی نیاز بلند نما و از او طلب کمک کن زیرا کہ حول و قوہ نیست مگر بہ حول و قوہ خداوند .

The Right of the Private Part

And the right of your private part is that you should protect it from everything that is unlawful for you and help it by lowering your eyes - this is certainly the best way to help it. And you should also remember death often, and threaten yourself with God and try to make yourself fear God. Preservation from sin and receiving help in so doing are possible by God's help. There is no strength or power but in Him.

حق الصلاة

فَأَمَّا حَقُّ الصَّلَاةِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّهَا وَفَادَةٌ إِلَى اللَّهِ وَأَنَّكَ قَائِمٌ بِهَا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ، فَإِذَا عَلِمْتَ ذَلِكَ كُنْتَ خَلِيقًا أَنْ تَقُومَ فِيهَا مَقَامَ الذَّلِيلِ الرَّاعِبِ الرَّاهِبِ الْخَائِفِ الرَّاجِي الْمُسْكِنِ الْمُتَضَرِّعِ الْمُعْظَمِ مَنْ قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ بِالسُّكُونِ وَالْإِطْرَاقِ وَخُشُوعِ الْأَطْرَافِ وَلَيْنِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ الْمُنَاجَاةِ لَهُ فِي نَفْسِهِ وَالطَّلَبِ إِلَيْهِ فِي فَكَاكِ رَقَبَتِكَ الَّتِي أَحَاطَتْ بِهَا خَطِيئَتُكَ وَأَسْتَهْلَكْتُهَا ذُنُوبُكَ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

حق نماز

لیکن نماز کا حق، تو تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نماز تمہیں خدا کے حضور میں پہنچاتی ہے، اور نماز میں تم خدا کے سامنے کھڑے ہوتے ہو، جب تم اس بات کی طرف متوجہ ہو جاؤ کہ تم خدا کے سامنے ہو تو تمہیں اس طرح کھڑا ہونا چاہیے جس طرح ذلیل، ماہوز خورد، مشاق، حیران، خوفزدہ، امیدوار، محتاج، زاری کرنے والا کھڑا ہوتا ہے اور جس کے سامنے تم کھڑے ہو اس کی عظمت سمجھتے ہوئے ساکن، سر جھکائے، اعضاء کے خضوع کے اور فروتنی کے ساتھ اس کی عظمت کا لحاظ رکھو اور اپنے دل میں اس سے بہترین طریقہ مناجات و دعا کے ذریعے اپنی گردن کو ان خطاؤں سے آزاد کرنے کی التماس کرو جو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہیں اور ان گناہوں کی بخشش کی دعا کرو اور کوئی طاقت و وقت نہیں ہے سوائے خدا کے۔

حق نماز

اما حق نماز پس بدان کہ آن حضور در محضر خداوند متعال است و تو در برابر خداوند متعال ایستاده ای؛ پس وقتی متوجه این نکته شدی سزاوار برای تو آنست کہ حاضر شوی در این محضر مانند عبد ذلیلی کہ رغبت بہ تقرب و نزدیک شدن بہ مولایش را دارد و در حالیکہ از او (بہ سبب گناہانت) ہراس داری بہ لطف و کرم او امیدوار باش و بامسکنت و بیچارگی بہ تضرع و زاری بپرداز و حضور در محضر او را بزرگ بدان؛ با آرامش جسم و جان و توجہ کامل بہ معبود انس و جان تواضع و اظہار بیچارگی کردہ آزادیت را از عذاب و آتش تمنا کن زیرا کہ گناہان و خطاها تو را در بند کشیدہ اند و بسوی ہلاکت و نیستی بردہ اند؛ و قوتی نیست مگر بہ قوت خداوند متعال.

The Right of the Prayer

Then the right of your ritual prayer is that you should know that it is an arrival at the threshold of God and that through it you are standing before God. And when you realize that, then you will stand in the station of him who is lowly, vile, beseeching, trembling, hopeful, fearful, and abased.

And you will magnify Him Who is before you through stillness, and bowing of the head, and humbleness of the limbs, and yielding of the wing, and by saying the best supplications to Him in yourself and beseeching Him to release (from punishment) your neck that is encompassed by your offenses and destroyed by your sins. And there is no power but in God.

حق الصوم

وَأَمَّا حَقُّ الصَّوْمِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّهُ حِجَابٌ ضَرَبَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِكَ وَسَمْعِكَ وَبَصْرِكَ وَفَرْجِكَ وَبَطْنِكَ لِيَسْتُرَكَ بِهِ مِنَ النَّارِ وَهَكَذَا جَاءَ فِي الْحَدِيثِ «الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ» فَإِنْ سَكَنْتَ أَطْرَافُكَ فِي حَبَبَتِهَا رَجَوْتَ أَنْ تَكُونَ مَحْجُوبًا. وَإِنْ أَنْتَ تَرَكْتَهَا تَضَطَّرَبُ فِي حِجَابِهَا وَتَرْفَعُ جَنَابَاتِ الْحِجَابِ فَتَطَّلِعُ إِلَى مَا لَيْسَ لَهَا بِالنَّظَرَةِ الدَّاعِيَةِ لِلشَّهْوَةِ وَالقُوَّةِ الْخَارِجَةِ عَنْ حَدِّ التَّقِيَّةِ لِلَّهِ لَمْ تَأْمَنْ أَنْ تَخْرُقَ الْحِجَابَ وَتَخْرُجَ مِنْهُ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

روزہ کا حق

لیکن روزہ کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ روزہ ایک پردہ ہے جو خدا نے تمہاری زبان، تمہارے کان، تمہاری آنکھ، تمہاری شرمگاہ اور تمہارے پیٹ پر ڈال دیا ہے تاکہ اس کے ذریعے تمہیں آگ سے بچائے پھر اگر تم نے روزہ چھوڑ دیا تو تم نے اپنے اوپر پڑے ہوئے خدا کے پردے کو چاک کر ڈالا، اسی طرح حدیث میں بھی بیان ہوا ہے، روزہ جہنم سے بچنے کے لیے تمہاری زرہ ہے۔

اگر اس پردے سے تمہارے اعضاء و جوارح کو آرام ملتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں یہ امید ہو گئی ہے کہ تم پردے میں ہو اور اگر تم نے اس پردے کا پاس و لحاظ نہ کیا تو تم نے اس کے پردے میں خلل و رخند ڈال دیا اور جب تم نے پردہ اٹھا دیا تو تمہاری نگاہ اس چیز کو دیکھے گی کہ جس کو تمہیں نہیں دیکھنا چاہیے وہ شہوت کو بھڑکانے والی ہے، وہ تمہیں خدا کی پناہ سے نکال دے گی اور جہاں پردہ چاک ہو جائے اور تم اس سے باہر نکل جاؤ تو وہاں تمہیں خود کو محفوظ نہیں سمجھنا چاہیے، قوت و طاقت خدا کی ہی ہے۔

حق روزہ

اما حق روزہ پس بدان که آن حجابیست که خداوند متعال بین زبان و گوش و چشم و عورت و شکم تو و آتش جہنم آویخته است؛ تا ترا از آتش و عذاب حفظ نماید؛ چنانچه از حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم وارد شدہ است کہ "روزہ سپری در برابر آتش جہنم است" پس اگر اعضا و جوارحت را با این حجاب پوشانیدی امید وار باش کہ از آتش و عذاب نیز در امان خواهی بود. اما اگر اعضایت را مطلق العنان و آزاد گذاشتی و از این حجاب استفاده نکردی یا آنرا کاملاً رعایت نکردی و از حدی کہ خدا برای اعضایت تعیین نموده بود تجاوز کردی؛ با نگاهای شہوت انگیز و بدون ترس از خداوند و عذاب او؛ پس در این صورت؛ از پارہ شدن حجاب و خروج از آن در امان مباش و هیچ قوتی نیست مگر بہ قوت خداوند.

The Right of Fasting

And the right of fasting is that you should know it is a veil, which God has set up over your tongue, your hearing and your sight, your private parts and your stomach, to protect you from the Fire. This meaning is asserted in the tradition: "Fasting is a shield against the Fire." Thus if your parts become tranquil within the veil of fasting, you have hopes of being protected. But if you leave them agitated behind the veil and let them lift the sides of the veil, so they look at things that are not lawful for them to look at that incite lust and powers that are beyond the limits of being God-fearing, you will not be safe from tearing through the veil and coming out of it. And there is no power but in God.

حق الحج

وَأَمَّا حَقُّ الْحَجِّ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّهُ وَفَادَةٌ إِلَى رَبِّكَ، وَفِرَارٌ إِلَيْهِ مِنْ ذُنُوبِكَ وَفِيهِ قَبُولُ تَوْبَتِكَ وَقَضَاءُ الْفَرَضِ الَّذِي أَوْجَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ حَقَّ الصَّدَقَةِ.

حج کا حق

حج کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک سفر اور تمہارا اپنے گناہوں سے اس کی طرف فرار ہے، حج کے وسیلے سے تمہاری دماغ قبول ہوتی ہے اور تم اس واجب عمل کو انجام دیتے ہو کہ جس کو خدا نے تم پر واجب کیا ہے۔

حق حج

حق حج این است کہ بدان این سفری است بہ طرف پروردگار تو و این فرار تو است از گناہانت بہ طرف پروردگار تو۔ بہ وسیلہ ی حج توبہ ی تو قبول می شود، و تو این عمل واجب را انجام می دہی کہ خدا آن را بر تو واجب قرار دادہ است۔

The Right of the Pilgrimage

And the right of pilgrimage is that you should know that it is an arrival at the threshold of your Lord and a flight to Him from your sins; and through it your repentance is accepted and you perform an obligation made incumbent upon you by God.

The Arabic word 'Hajj' used for pilgrimage really means goal or intention. It is used in its other forms to mean road since a road helps us reach where we intend to go. The reason these ceremonies are altogether called pilgrimage or 'Hajj' is that once you start, you intend to visit the House of God.

حق الصدقة

وَأَمَّا حَقُّ الصَّدَقَةِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّهَا دُخْرُكَ عِنْدَ رَبِّكَ وَوَدَّيْعَتَكَ الَّتِي لَا تَحْتَاجُ إِلَى الْإِشْهَادِ، فَإِذَا عَلِمْتَ ذَلِكَ كُنْتَ بِمَا اسْتَوْدَعْتَهُ سِرًّا أَوْثَقَ بِمَا اسْتَوْدَعْتَهُ عَلَانِيَةً، وَكُنْتَ جَدِيرًا أَنْ تَكُونَ أَسْرَرْتَ إِلَيْهِ أَمْرًا أَعْلَنْتَهُ، وَكَانَ الْأَمْرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِيهَا سِرًّا عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلَمْ تَسْتَظْهِرْ عَلَيْهِ فِيمَا اسْتَوْدَعْتَهُ مِنْهَا بِإِشْهَادِ الْأَسْمَاعِ وَالْأَبْصَارِ عَلَيْهِ بِهَا كَأَنَّهَا أَوْثَقُ فِي نَفْسِكَ لَا كَأَنَّكَ لَا تَتَّقُ بِهِ فِي تَأْدِيَةِ وَدَّيْعَتِكَ إِلَيْكَ، ثُمَّ لَمْ تَمْتَنَنَّ بِهَا عَلَى أَحَدٍ لِأَنَّهَا لَكَ فَإِذَا امْتَنَنْتَ بِهَا لَمْ تَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ بِهَا مِثْلَ تَهْجِينِ حَالِكٍ مِنْهَا إِلَى مَنْ مَنَنْتَ بِهَا عَلَيْهِ لِأَنَّ فِي ذَلِكَ دَلِيلًا عَلَى أَنَّكَ لَمْ تُرِدْ نَفْسَكَ بِهَا، وَلَوْ أَرَدْتَ نَفْسَكَ بِهَا لَمْ تَمْتَنَنَّ بِهَا عَلَى أَحَدٍ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

صدقے کا حق

صدقے کا حق تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ تمہارے پروردگار کے پاس تمہارا ذخیرہ اور امانت ہے کہ جس کے لیے گواہ لانے کی ضرورت نہیں ہے اور جب تمہیں یہ معلوم ہو گیا تو جو صدقہ تم خفیہ طور پر دو گے اس سے تم اس صدقے کی بہ نسبت زیادہ مطمئن رہو گے جو تم کھلم کھلا دیتے ہو، تمہارے شایانِ شان یہی ہے کہ جو تم نے آشکارا طور پر کیا ہے اب اسے چھپا کر انجام دو، بہر حال تم اس طرح صدقہ دو کہ اُسے کان سنیں اور نہ آنکھیں دیکھیں بلکہ سر بستہ طور پر دو، تمہیں اس پر یہ اعتماد ہے کہ وہ تمہاری طرف پلٹ آئے گا، اس شخص کی مانند نہ ہو جاؤ کہ جو صدقہ کے واپس لوٹنے پر اعتماد نہیں رکھتا ہے۔

پھر اپنے صدقے کے ذریعے کسی پر احسان نہ جتاؤ کیونکہ وہ تمہارا ہی ہے اگر اس پر احسان جتاؤ گے تو تم محفوظ نہیں رہو گے بلکہ اسی بد حالی میں مبتلا ہو جاؤ گے جس میں وہ شخص مبتلا ہے جس پر تم نے احسان جتایا ہے کیونکہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تم نے یہ نہیں چاہا کہ وہ مال تمہارا رہے، اگر تم یہ چاہتے کہ وہ تمہارے لیے باقی رہے تو کسی پر احسان نہ جتاتے، طاقت صرف خدا کی ہے۔

حق صدقه

اما حق صدقه پس بدان که آن ذخیره تست در نزد پروردگار؛ و امانتی از تو نزد خداوند متعال که نیاز به شاهد ندارد؛ پس و قتی متوجه این جهت شدی؛ به آنچه که مخفیانه و بدون اطلاع دیگران نزد خداوند به امانت می گزاری بیشتر مطمئن باش تا آنچه را که به طور علنی و آشکار بنا بر این سزاوار برای تو آنست؛ هرچیزی را که به عنوان امانت نزد خداوند می گزاری به صورت مخفیانه بگزاری و از اعلان آن و اخبار دیگران خود داری نمائی و فقط بین تو و خدایت باشد؛ و گوشها و چشمها را شاهد امانتت قرار ندهی؛ و تو باید به امانت بدون شاهد و اطلاع دیگران بیشتر مطمئن باشی؛ نه اینکه فکر کنی اگر شاهدی نباشد او امانت ترا به تو بر نمی گرداند. هرگز با دادن صدقه بر کسی منت نگزار زیرا که صدقه از تو میباشد و گر نه خودت را مورد توهین و تحقیر خودت قرار داده ای برای آنکه در صورت منت گذاشتن؛ خودت را از آن اراده نکرده ای و اگر این کار را برای خودت انجام میدادی کس دیگری را مورد منت قرار نمیدادی و قوتی نیست مگر به قوت خداوند متعال.

The Right of Charity

And the right of charity is that you should know that it is a storing away with your Lord and a deposit for which you will have no need for witnesses. Then once you know this you will be more confident of it if you donate it in secret than if you donate it in public. It is more appropriate for you to do privately what you now do in public and keep the affairs between you and Him secret under all circumstances. And you should also not take your hearing and sight as witnesses for the donations that you make in charity as if you have the most trust in yourself.

It should not be as if you are not sure that your donations will be returned to you. Finally you should not remind others of your favors since you have done so for yourself. If you remind them of your favors, you will not be immune from being similarly reminded of others' favors to you. Moreover this will prove that your intentions were not pure. If you had pure intentions you would not remind anyone of it. And there is no power but in God.

حق الہدی

وَأَمَّا حَقُّ الْهَدْيِ فَاَنْ تُخْلِصَ بِهَا الْإِرَادَةَ إِلَى رَبِّكَ وَالتَّعَرُّضَ لِرَحْمَتِهِ وَقَبُولَهُ وَلَا تُرِيدَ عَيْنَ النَّاطِرِينَ دُونَهُ، فَإِذَا كُنْتَ كَذَلِكَ لَمْ تَكُنْ مُتَكَلِّفًا وَلَا مُتَصَنِّعًا وَكُنْتَ إِنَّمَا تَقْصِدُ إِلَى اللَّهِ. وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يُرَادُ بِالْيَسِيرِ وَلَا يُرَادُ بِالْعَسِيرِ كَمَا أَرَادَ بِخَلْقِهِ التَّيْسِيرَ وَلَمْ يُرِدْ بِهِمُ التَّعْسِيرَ، وَكَذَلِكَ التَّذَلُّلَ أَوْلَى بِكَ مِنَ التَّدَهُّقِ لِأَنَّ الْكُلْفَةَ وَالْمَوْنَةَ فِي الْمُتَدَهِّقِينَ. فَأَمَّا التَّذَلُّلُ وَالتَّمَسُّكُ فَلَا كُلْفَةَ فِيهِمَا وَلَا مَوْنَةَ عَلَيْهِمَا لِأَنَّهُمَا الْخَلْقَةُ وَهُمَا مَوْجُودَانِ فِي الطَّبِيعَةِ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

قربانی کا حق

قربانی و ہدی کا حق یہ ہے کہ تم اسے اپنے پروردگار کے لیے خالص کرو اور اسے اسکی رحمت و قبولیت کے لیے پیش کرو، لوگوں کو دکھانے کے لیے نہیں، اگر تم اس طرح قربانی کرو گے تو خود کو زحمت میں نہیں ڈالو گے اور نہ تکلف کرو گے کیونکہ اس سے تمہارا مقصد قربانی ہے، جان لو کہ تم خداوند عالم کی بارگاہ میں آسانی سے باریاب ہو گے اور زحمت و مشقت کی ضرورت نہیں ہوگی جیسا کہ خدا نے بندوں کی تکلیف کو آسان کر دیا ہے انہیں سختی میں مبتلا نہیں کرنا چاہا۔ اسی طرح اس کی بارگاہ میں تمہارا فروتنی کرنا تمہارے لیے تکبر کرنے سے بہتر ہے کیونکہ کلفت و مشقت، منصب کے بھوکے لوگوں کے لیے ہے لیکن فروتنی اور درویش منشی میں کوئی تکلیف ہے اور نہ کوئی خرچ کیونکہ یہ فطرت و سرشت کے مطابق ہے اور طبیعت میں موجود ہے اور طاقت و قوت صرف خدا کی ہے۔

حق قربانی

اما حق قربانی آنست کہ ہدیہ ای برای خدای متعال باشد و رحمت و قبول او را در نظر داشته باشی نہ دیدن و تعریف نمودن دیگران را؛ پس وقتیکہ با این خلوص در نیت؛ قربانی را انجام دہی؛ تکلف و زحمتی برای تو نخواهد داشت زیرا فقط خدا در آن قصد شدہ است و بس؛ و بدان کہ خداوند قصد میشود با آسان گرفتن و نہ با سخت گرفتن بر خود و دیگران چنانکہ خود خداوند نیز بر بندگان خود آسان گرفته و ہرگز بر آنان سخت نگرفته است۔
و سزاوار برای تو در وقت قربان کردن اظهار تذلل و بیچارگی در پیشگاہ خداوند است۔

The Right of the Offering

And the right of the offering is that through it you purify your will toward your Lord, and expose yourself to His Mercy, and His approval and not the eyes of the observers lower than Him. If this is so, you will neither be hypocritical nor extravagant. You will only intend the offering for God's sake, and know that God wishes your ease, and does not wish your hardship. He also wishes His creatures to take it easy, and does not wish them to suffer hardships. Likewise, modesty is better than arrogance, for there lies extravagance and falsehood in the arrogant, while there are no formalities or falsehoods in the humble and the servile, since they are creatures and they exist in nature. There is no power but in God.

حق سائسک بالسلطان

فَأَمَّا حَقُّ سَائِسِكَ بِالسُّلْطَانِ فَإِنَّ تَعْلَمَ أَنَّكَ جُعِلْتَ لَهُ فِتْنَةً وَأَنَّهُ مُبْتَلَىٰ فِيكَ بِمَا جَعَلَهُ اللَّهُ لَهُ عَلَيْكَ مِنَ السُّلْطَانِ وَأَنْ تَخْلَصَ لَهُ فِي النَّصِيحَةِ وَأَنْ لَا تُمَاحِكَهُ وَقَدْ بُسِطَتْ يَدُهُ عَلَيْكَ فَتَكُونُ سَبَبَ هَلَاكِ نَفْسِكَ وَهَلَاكِهِ. وَتَذَلُّ وَتَلْطَفُ لِإِعْطَائِهِ مِنَ الرِّضَا مَا يَكْفُهُ عَنْكَ وَلَا يَضُرُّ بَدِينِكَ وَتَسْتَعِينُ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ بِاللَّهِ. وَلَا تُعَازِهُ وَلَا تُعَانِدَهُ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ عَقَقْتَهُ وَعَقَقْتَ نَفْسَكَ فَعَرَضْتَهَا لِمَكْرُوهِهِ وَعَرَضْتَهُ لِلْهَلَاكَةِ فِيكَ وَكُنْتَ خَلِيفًا أَنْ تَكُونَ مُعِينًا لَهُ عَلَىٰ نَفْسِكَ وَشَرِيكًا لَهُ فِيمَا أَتَىٰ إِلَيْكَ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

حاکم کا حق

پیشوائے حکومت کا تم پر یہ حق ہے کہ تم اس کے لیے آزمائش و امتحان کا سبب قرار دیے گئے ہو اور اس کا جو تسلط تم پر ہے وہ بھی اس کے ذریعے آزمایا جاتا ہے، لہذا اس کی بات کو تم خلوص کے ساتھ سنو اور اس سے اس وقت جھگڑا نہ کرو جب وہ تمہارے اوپر تسلط رکھتا ہو کہ اس صورت میں تم اپنی اور اس کی بلاکت کا سبب بنو گے، اس کے ساتھ اتنی نرمی اور فروتنی سے پیش آؤ کہ اس کی رضا حاصل کر لو تاکہ وہ تمہارے دین کو کوئی نقصان نہ پہنچائے اور اس سلسلے میں تم خدا سے مدد طلب کرو، اس پر برتری حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو اور اس سے دشمنی نہ کرو اگر ایسا کرو گے تو اسے بھی نقصان پہنچاؤ گے اور خود کو بھی، اُسے اپنی طرف سے متنفر کرو گے اور اسے معرض بلاکت میں پہنچاؤ گے تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ تم ضرر میں اس کے معاون ہو جاؤ اور وہ جو بھی تمہارے ساتھ کرے اس کے شریک ہو جاؤ اور خدا کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں ہے۔

حق رہبر سیاسی

اما حق کسیکے امور سیاسی ترا رہبری میکند؛ پس بدان که تو برای او فتنه و امتحان هستی و او به خاطر سلطه که بر تو دارد به این امتحان مبتلی شده است . او را مخلصانه نصیحت کن و از در معارضه و مخالفت با او وارد مشو ؛ زیرا که اینکار تو سبب نابودی خودت و او خواهد شد ؛ بذل و بخشش اورا اگر قبول آن ضرری به دینت وارد نمی کند بلکه میتوانی ازین بخشش استفاده برای امور دینیت نمائی ؛ بدون تکبر و با جبین گشاده و تواضع بیزی ؛ و با او در حکومتش معارضه و معانده نکن زیرا نتیجه دشمنی تو با او قطع رابطه دوستی و ایجاد کینه و عداوت است ؛ واین تو هستی که با معارضه ات او را وادار نموده ای که به تو ضرر بزند و خودش را به هلاکت و نابودی دچار گرداند در حالیکه تو یاور و معین و شریک او حساب می شوی در آنچه که او نسبت به تو مرتکب شده است و قوتی نیست مگر به قوت خداوند .

The Right of the Possessor of Authority

Then the right of the possessor of authority is that you should know that God has established you as a trial for him. God is testing him through the authority He has given him over you. And you should sincerely provide him with your advice. And you should not quarrel with him while he has full dominance over you, for thereby you cause your own destruction and his, too. And you should be humble and courteous for his gifts to attain his satisfaction with you, so that he will not harm your religion.

And you should seek God's help in this regard. Do not oppose his power and do not resist him. Should you do so, you would have disobeyed him and disobeyed yourself: thus exposing yourself to encounter his evil and expose him to destruction by you. Thus you will deserve to be considered to be his assistant acting against yourself and as his partner in what he does to you. And there is no power but in God.

حق سائسک بالعلم

وَأَمَّا حَقُّ سَائِسِكِ بِالْعِلْمِ فَالتَّعْظِيمُ لَهُ وَالتَّوْقِيرُ لِمَجْلِسِهِ وَحُسْنُ الاسْتِمَاعِ إِلَيْهِ وَالْإِقْبَالُ عَلَيْهِ وَالْمُعُونَةُ لَهُ عَلَى نَفْسِكَ فِيمَا لَا غِنَى بِكَ عَنْهُ مِنَ الْعِلْمِ بِأَنْ تُفَرِّغَ لَهُ عَقْلَكَ وَتُحْضِرَهُ فَهَمَّكَ وَتُزَكِّيَ لَهُ قَلْبَكَ وَتُجَلِّيَ لَهُ بَصَرَكَ بِتَرْكِ اللَّذَاتِ وَنَقْصِ الشَّهَوَاتِ، وَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّكَ فِيمَا أَلْقَى إِلَيْكَ رَسُولُهُ إِلَى مَنْ لَقَيْكَ مِنْ أَهْلِ الْجَهْلِ فَلَزِمَكَ حُسْنُ التَّادِيَةِ عَنْهُ إِلَيْهِمْ، وَلَا تَخُنْهُ فِي تَادِيَةِ رِسَالَتِهِ وَالْقِيَامِ بِهَا عَنْهُ إِذَا تَقَلَّدْتَهَا. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اتحاد کا حق

تمہارے اوپر معلم و استاد کا حق یہ ہے کہ اس کی تعظیم کرو اور اس کے درس کی مجلس کا احترام کرو اور اس کے درس کو غور سے سنو اور ہمہ تن گوش اس کی طرف متوجہ رہو، اس کی مدد کرو تا کہ وہ تمہیں اس چیز کی تعلیم دے جس کی تمہیں ضرورت ہے، اس سلسلے میں تم اپنی عقل کو آمادہ کرو اور اپنے فہم و شعور اور دل کو اس کے سپرد کر دو اور لذتوں کو چھوڑ کر اور خواہشوں کو گھٹا کر اپنی نظر کو اس پر مرکوز کر دو، تمہیں یہ جان لینا چاہیے کہ جو چیز وہ تمہیں تعلیم دے رہا ہے اس میں تم اس کے قاصد ہو چنانچہ تمہارے اوپر لازم ہے کہ اس چیز کی تم دوسروں کو تعلیم دو اور اس فرض کو تم بخوبی ادا کرو اور اس کا پیغام پہنچانے میں خیانت نہ کرو اور جس چیز کو تم نے اپنے ذمہ لیا ہے اس پر عمل کرو، اور طاقت و وقت صرف خدا کی طرف سے ہے۔

حق استاد (رہبر علمی)

اما حق کسیکہ ترا تعلیم می دهد بر تو آنست کہ در تعظیم و تکریم و احترام او کوتاہی نکرده؛ محضر و مجلس اورا بزرگ شماری و به نحو احسن به گفتار او در حال درس گوش فرا دهی و با پیشانی باز از گفتارش و درسش استقبال کنی . برای آنکہ بتواند در آموزش تو موفق باشد تو خود نیز استاد را در این امر کمک کن به این بیان کہ در حال درس و شنیدن سخنان استاد ؛ ذہنت را کاملاً آمادہ کن و دقت داشته باش و قلب و دلت را برای پذیرش آنچه میشنوی پاک بگردان و خاطرات را در آن حال فراموش کرده به لذایذ و امور شہوانی فکر نکن .
و بدان کہ تو از طرف معلم و استاد رسالت داری تا آنچه را کہ از او می آموزی به غیر خودت منتقل نمائی و باید همانطور کہ شنیده ای به دیگران انتقال دهی و چیزی از آن کم یا به آن اضافه نکنی و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of the Trainer through Knowledge

And the right of the one who trains you through knowledge is venerating him, and respecting his meetings, and listening well to him, and being responsive to him, and helping him for yourself in the knowledge that you need by freeing your mind for him, and presenting your understanding to him, and purifying your heart for him, and fixing your eyes on him by means of abandoning leisure and diminishing lust.

And you should know that regarding what he teaches you, you are considered as his messenger to teach when you meet the ignorant ones. Therefore, it is binding upon you to render on his behalf properly, and not cheat in the fulfillment of his mission, and strive to deliver what you undertake.

And there is no power but in God.

حق السائس بالملك

وَأَمَّا حَقُّ سَائِسِكَ بِالْمَلِكِ فَفَنَحْوُ مَنْ سَائِسِكَ بِالسُّلْطَانِ إِلَّا أَنْ هَذَا يَمْلِكُ مَا لَا يَمْلِكُهُ ذَاكَ، تَلْزِمُكَ طَاعَتُهُ فِيمَا دَقَّ وَجَلَّ مِنْكَ إِلَّا أَنْ تُخْرِجَكَ مِنْ وَجُوبِ حَقِّ اللَّهِ، وَيَحُولَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ حَقِّهِ وَحَقُوقِ الْخَلْقِ، فَإِذَا قَضَيْتَهُ رَجَعْتَ إِلَى حَقِّهِ فَتَسَاغَلَتْ بِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

مولا کا حق

لیکن اس شخص کا حق جو تم پر سلطنت رکھتا ہے (مالک کا حق، بادشاہ کے حق کی مانند ہے) وہ بادشاہ ہی کی مانند ہے مگر یہ کہ مالک 'خاص حق' رکھتا ہے جو بادشاہ نہیں رکھتا اور اس کا یہ مخصوص حق ہر کم و بیش میں تم پر اس کی اطاعت کو لازم کرتا ہے، بشرطیکہ اس کا حق 'خدا کے واجب حق' کے برخلاف نہ ہو اور تمہارے اور خدا کے حق کے درمیان مائل نہ ہو۔ اگر ایسا ہو تو خدا کا حق مقدم ہے اور جب تم خدا کا حق ادا کر دو گے تو پھر مالک کے حق کی نوبت ہے اس کو ادا کرو۔ خدا کی طاقت و قوت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق مالک

اما حق کسی کہ مالک تست ؛ پس مثل حق کسی است کہ بر تو حکومت دارد مگر با این تفاوت کہ مالک چیزی را مالک است کہ سلطان و حاکم مالک آن نیست ! پس بر تو لازم است کہ مالک را در امور کوچک و بزرگ اطاعت نمائی تا وقتی کہ اطاعت از او منافات با اطاعت و فرمانبرداری خدای متعال نداشته باشد و حق خودش را بین تو و حق خدا و حقوق دیگر بندگان خدا حایل و پردہ نکرده باشد ؛ پس هر وقت کہ حقوق خدا و دیگر بندگان خدا را ادا نمودی ؛ بر گرد و حق مالکت را ادا کن .

The Right of the Trainer through Ownership

And the right of him who trains you through ownership is similar to the right of the possessor of authority over you. Except this one has a right which that one does not: being that you are bound to obey him in every matter, whether small or great, except for what would lead you to abandon incumbent rights of God, or in what would intervene between you, his rights and the rights of the people. And once you fulfill them, you can commit yourself to his rights and engage in fulfilling them. And there is no power but in God.

حق الرعية بالسلطان

فَأَمَّا حُقُوقُ رَعِيَّتِكَ بِالسُّلْطَانِ فَإِنَّ تَعْلَمَ أَنَّكَ إِنَّمَا اسْتَرْعَيْتَهُمْ بِفَضْلِ قُوَّتِكَ عَلَيْهِمْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَحَلَّهُمْ مَحَلَّ الرِّعِيَّةِ لَكَ
ضَعْفُهُمْ وَذَلَّتُهُمْ، فَمَا أَوْلَى مَنْ كَفَاكَهُ ضَعْفُهُ وَذَلَّتُهُ حَتَّى صَبَّرَهُ لَكَ رَعِيَّةً وَصَبَّرَ حُكْمَكَ عَلَيْهِ نَافِذًا، لَا يَمْنَعُ مِنْكَ بَعْزَةٌ وَلَا
قُوَّةٌ وَلَا يَسْتَنْصِرُ فِيمَا تَعَاظَمَهُ مِنْكَ إِلَّا [بِاللَّهِ] بِالرَّحْمَةِ وَالْحَيَاةِ وَالْأَنَاءَةِ، وَمَا أَوْلَاكَ إِذَا عَرَفْتَ مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِ
هَذِهِ الْعِزَّةِ وَالْقُوَّةِ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا أَنْ تَكُونَ لِلَّهِ شَاكِرًا، وَمَنْ شَكَرَ اللَّهُ أَعْطَاهُ فِيمَا أُنْعَمَ عَلَيْهِ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ما تحتوں یا لوگوں کے حقوق

لیکن جب رعیت پر تمہاری حکومت ہو تو اس وقت تمہارے اوپر اس کے یہ حقوق ہیں، تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ تم نے اپنی زیادہ طاقت سے انہیں اپنی رعیت بنا لیا ہے تو یہ ان کی کمزوری و عاجزی تھی جس نے انہیں رعیت کی جگہ پہنچا دیا تو اس کا کیا حق ہے کہ جس کے ضعف و ذلت نے تمہیں اتنا بے نیاز کر دیا کہ اُسے تمہاری رعیت بنا دیا اور اس پر تمہارے حکم کو نافذ کر دیا اب وہ اپنی طاقت و عزت کے ساتھ تمہارے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا، اُسے تمہارے ترحم و حمایت اور صبر و تسلی کے علاوہ تمہاری جو بات ناگوار گزرتی ہے تو وہ اس میں خدا ہی سے مدد چاہتا ہے اور جب تمہیں یہ معلوم ہو کہ خدا نے تمہیں کتنی عزت و قوت عطا کی ہے کہ جس کے ذریعے تم دوسروں پر غالب آگئے تو اس وقت تمہارا کیا فریضہ ہے؟ سوائے اس کے کہ تم خدا کے شکر گزار ہو جاؤ اور جو خدا کا شکر ادا کرتا ہے خدا اس کو زیادہ نعمت ادا کرتا ہے، اور خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق رعیت

ای کسیکے ہر مردم حکومت می کنی و زمام امور آنها را بدست گرفته ای بدان کہ رعیت را بر گردن تو حقوقی است کہ ملزم به رعایت آن میباشی . بدان کہ حکومت تو بر آنها ناشی از قوت تو و ضعف ایشان است ؛ پس بهتر آنست کہ کفایت و رعایت کنی کسی را کہ ضعف و ناتوانیش اورا رعیت تو ساخته است ؛ و حکم ترا بر او نافذ گردانیده است و نمی تواند کہ با تو به مخالفت پردازد و برای استیفای حقش علیه تو قیام نماید و فرمانت را سرپیچی کند چون قوت و قدرتی ندارد . چنانکہ برای رهائیش از تو نمی تواند بہ کسی اتکاء کند مگر بہ خداوند متعال .

پس نسبت بہ رعیت رحیم و مہربان باش و برای حفاظت جان و مال و ناموس رعیت و حمایت از آنان لحظہء غافل نباش ؛ برای آسایش و آرامش آنها تلاش کن و با حلم و بردباری با ایشان برخورد نما و باید بدانی کہ تو بہ فضل خداوند و لطف او حکومت را بہ دست آوردہ ای پس خدا را شکر گزار باش ؛ زیرا کسیکے شاکر باشد خداوند نعمت بیشتری بہ عطا می کند و قوتی نیست مگر بہ قوت خداوند .

The Right of Subjects through Authority

Then the right of your subjects through authority is that you should know that you have authority over them due to your power over them, and that they have been made your subjects through their weakness and humility. What do they deserve whose weakness and humility have made them your subjects, and made your authority over them effective? They do not disobey you by their own might and power.

They cannot find a supporter against your power except by God, by His Mercy and Protection, and patience. How proper it is for you to recognize that God has granted you this increased might and power with which you have subdued others. You should be thankful to God. And God will increase His Graces to those who thank Him. And there is no power but in God.

حق الرعية بالعلم

وَأَمَّا حَقُّ رَعِيَّتِكَ بِالْعِلْمِ فَإِنَّ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَكَ لَهُمْ فِيمَا آتَاكَ مِنَ الْعِلْمِ وَوَلَّكَ مِنْ خَزَائِنِ الْحِكْمَةِ، فَإِنْ أَحْسَنْتَ فِيمَا
وَلَّكَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ وَقُمْتَ بِهِ لَهُمْ مَقَامَ الْخَازِنِ الشَّفِيقِ النَّاصِحِ لِمَوْلَاهُ فِي عِبِيدِهِ، الصَّابِرِ الْمُحْتَسِبِ الَّذِي إِذَا رَأَى ذَا حَاجَةٍ
أَخْرَجَ لَهُ مِنَ الْأَمْوَالِ الَّتِي فِي يَدَيْهِ كُنْتَ رَاشِدًا، وَكُنْتَ لِذَلِكَ أَمَلًا مُعْتَقِدًا وَإِلَّا كُنْتَ لَهُ خَائِنًا وَلِخَلْقِهِ ظَالِمًا وَلِسَلْبِهِ وَعِزِّهِ
مُتَعَرِّضًا.

شاگرد کا حق

لیکن تمہاری علمی رعیت، شاگردوں، کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ خدا نے تمہیں جو علم عطا کیا ہے اور حکمت کا جو خزانہ تمہیں دیا ہے اس میں تمہیں شاگردوں
کو سرپرست بنایا ہے پھر اگر تم نے اس سرپرستی کے حق کو اچھی طرح ادا کر دیا اور ان کے لیے مہربان خزانچی اور خیر خواہ مولا قرار پائے جو کہ صابر خدا خواہ ہے جب وہ
کسی ضرورت مند کو دیکھتا ہے تو وہ اپنے پاس موجود اموال میں سے اسے دیتا ہے، تم رشید یا فتنہ اور با ایمان خادم ہو ورنہ خدا کے خیانت کار اور اس کی مخلوق کے لیے ظالم
اور عزت و نعمت کے سلب ہونے کا سبب ہو۔

حق متعلم بر استاد یا حق جاہل بر عالم

اما حق جاہل بر عالم یا متعلم بر معلم آنست کہ بدانند خداوند متعال اور امام و راہنما قرار داده است بہ جہت علمی کہ بہ او عطا نموده است
وکلید خزانہ حکمت را بہ دست او داده است؛ پس اگر با آنها کہ نمی دانند احسان و نیکی نمود و از علمی کہ خداوند بہ او عطا نموده با مہربانی
بہ آنها آموخت و در نصیحت و راہنمائی آنان با صبر و حوصلہ قدم برداشت؛ و برای نجات جامعہ از جہل و نادانی؛ از خزانہء علمی کہ خدا
در اختیار او گذاشتہ است انفاق کرد؛ این عالم و معلم ہدایت شدہ و ہدایت گر است و از روی اعتقاد و ایمان؛ خدمتکار جامعہ انسانی است۔
اما اگر از آنچه می داند انفاق نکند و علم خود را از دیگران دریغ بدارد؛ خیانتکار بودہ و نسبت بہ خلق خداوند ظالم محسوب می گردد۔

The Right of Subjects through Knowledge

And the right of your subjects through knowledge is that you should know that God established you over them through what He has granted you of knowledge, and the authority He has assigned you over His treasures of wisdom.

If you do well in what God has given you authority over and serve as a compassionate caretaker for them, sincere to his master in the affairs of his slaves, the steadfast one seeking reward through his good deeds, who, when he sees a needy person, takes out for him from the wealth under his control - then you will be rightly guided and will be hopeful and faithful.

Otherwise, you will be regarded as betraying Him, unjust to His creatures, and exposing yourself to God's seizing His Graces and Power from you.

حق الزوجة

وَأَمَّا حَقُّ رَعِيَّتِكَ بِمِلْكِ النِّكَاحِ فَإِنَّ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ جَعَلَهَا سَكَنًا وَمُسْتَرَاحًا وَأُنْسًا وَوَأَقِيَةً، وَكَذَلِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا يَجِبُ أَنْ يَحْمَدَ اللَّهَ عَلَى صَاحِبِهِ، وَيَعْلَمَ أَنَّ ذَلِكَ نِعْمَةٌ مِنْهُ عَلَيْهِ. وَوَجِبَ أَنْ يُحْسِنَ صُحْبَةَ نِعْمَةِ اللَّهِ وَيُكْرِمَهَا وَيَرْفُقَ بِهَا وَإِنْ كَانَ حَقُّكَ عَلَيْهَا أَغْلَظَ وَطَاعَتُكَ بِهَا أَلْزَمَ فِيمَا أَحْبَبْتَ وَكَرِهْتَ مَا لَمْ تَكُنْ مَعْصِيَةً، فَإِنَّ لَهَا حَقَّ الرَّحْمَةِ وَالْمُؤَانَسَةِ، وَمَوْضِعُ السُّكُونِ إِلَيْهَا قَضَاءُ اللَّذَّةِ الَّتِي لَا بُدَّ مِنْ قَضَائِهَا وَذَلِكَ عَظِيمٌ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

شریک حیات کا حق

نکاح کے ذریعے جو حق تمہارے اوپر مسلم ہو گیا ہے کہ تم یہ جان لو کہ اسے خدا نے تمہارے لیے باعث سکون و آرام اور مونس و انیس اور نگہباز قرار دیا ہے، اسی طرح تم دونوں پر یہ فرض ہے کہ اپنے شریک حیات کے وجود پر خدا کا شکر ادا کرے اور یہ جان لے کہ یہ خدا کی نعمت ہے جو اس نے اسے عطا کی ہے اس لیے ضروری ہے کہ وہ خدا کی نعمت کی قدر کرے اور اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے اگر تمہاری شریک حیات پر تمہارا حق زیادہ سخت ہے جو تم پر بند کرتے ہو اور جو پسند نہیں کرتے اس میں اس پر تمہاری طاعت زیادہ لازم ہے بس اس میں گناہ نہ ہو لیکن اس کا بھی تم پر یہ حق ہے کہ تم اس کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آؤ اور وہ بھی اس لذت اندوزی کے لیے تمہارے لیے مرکز سکون ہے کہ جس سے مفر نہیں ہے اور یہ بجائے خود بہت بڑا حق ہے اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق زن بر شوهر

اما حق کسی کہ بہ جہت ازدواج رعیت تو حساب می شود؛ بر تو آنست کہ بدانی؛ خداوند متعال قرار دادہ است اورا تسکین دہندہ و آرامش بخشندہ و نگہدارندہ و انیس برای تو؛ پس بر ہردو نفر شما واجب است کہ قدر این مصاحبت را بدانید و از خداوند متعال بہ خاطر این نعمت تشکر نمائید؛ زیرا کہ این نعمت از ناحیہ اوست و واجب است کہ با نعمت خداوند بدیدہ تکریم و احترام نگاہ شود و با مہربانی و لطف و خوشروئی با آن برخورد نمائید. گرچہ کہ شوہر را بر زن حق بزرگیست و اطاعت زن از شوہرش واجب است تا وقتی در آن معصیت خداوند نباشد؛ اما زن نیز بر شوہر حقوقی دارد کہ باید رعایت نماید پس بر شوہر است. کہ با ہمسر خویش مہربان بودہ و با او انیس و ہمدم باشد. زیرا بہ خاطر لذتی کہ از زندگی با زن خویش میبرد بر او واجب است کہ حق این لذت ادا کند و این حق بر بزرگی می باشد و قوتی نیست مگر بہ قوت خداوند متعال.

The Right of the Wife

And the right of your subject through matrimonial contract is that you should know that God has made her a repose, a comfort and a companion, and a protector for you. It is incumbent upon each of you to thank God for the other and realize that the other one is God's blessing for you. It is obligatory to be a good companion for God's blessing, and to honor her and treat her gently.

Yet, your right over her is more incumbent and she must obey you in every matter that you like or detest - except in acts of disobedience to God. She should enjoy the rights of mercy and intimacy, as she is an object of tranquility. You should care for her through consummation of the lust that must be consummated. And that is surely great. And there is no power but in God.

حق الرعية بملك اليمين

وَأَمَّا حَقُّ رَعِيَّتِكَ بِمِلْكِ الْيَمِينِ فَإِنَّ تَعَلَّمَ أَنَّهُ خَلَقَ رَبِّكَ، وَلَحْمُكَ وَدَمُّكَ وَأَنْتَ تَمْلِكُهُ لَا أَنْتَ صَنَعْتَهُ دُونَ اللَّهِ وَلَا خَلَقْتَ لَهُ سَمْعًا وَلَا بَصَرًا وَلَا أُجْرِيَتَ لَهُ رِزْقًا وَلَكِنَّ اللَّهَ كَفَاكَ ذَلِكَ، ثُمَّ سَخَّرَهُ لَكَ وَأَثَمَنَكَ عَلَيْهِ وَاسْتَوْدَعَكَ إِيَّاهُ لِتَحْفَظَهُ فِيهِ وَتَسِيرَ فِيهِ بِسِيرَتِهِ فَتَطْعَمَهُ مِمَّا تَأْكُلُ وَتُلْبَسَهُ مِمَّا تَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُهُ مَا لَا يُطِيقُ، فَإِنْ كَرِهْتَ [ه] خَرَجْتَ إِلَى اللَّهِ مِنْهُ وَاسْتَبَدَّلْتَ بِهِ وَلَمْ تُعَذِّبْ خَلْقَ اللَّهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

غلام کا حق

تمہارے مملوک و غلام کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہارے پروردگار ہی کا پیدا کیا ہوا ہے، وہ بھی تمہاری طرح گوشت اور خون رکھتا ہے، تم اس لیے اس کے مالک نہیں ہو کہ تم نے اسے پیدا کیا ہے بلکہ اسے خدا نے پیدا کیا ہے اور نہ تم نے اس کو کان اور آنکھ عطا کی ہے اور نہ اس کی روزی تمہارے ہاتھ میں ہے بلکہ اس سلسلے میں خدا نے تمہارے مدد کی ہے کہ اسے تمہارے تابع کر دیا ہے اور تم کو اس کا امین قرار دیا اور اسے تمہارے سپرد کر دیا تاکہ تم اس کی حفاظت کرو اور اس کے ساتھ اسے جیسا سلوک کرو، اسے وہی کھانا کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی کپڑا پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور اس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ دو، اگر وہ تمہیں پسند نہیں ہے تو تم اس کی اس ذمہ داری سے بری ہو جاؤ جو خدا کی طرف سے تم پر عائد ہوئی ہے اور اس کو دوسرے سے بدل لو، خدا کی مخلوق کو تکلیف نہ دو کہ خدا کے علاوہ کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔

حق مملوک (خدمتکار)

اما حق مملوک (غلام و کنیز) پر تو آنست کہ بدانی او مخلوق پروردگار تست و گوشت و خون تو حساب می شود و تو مالک او هستی نہ سازنده او و نہ آفریننده گوش و چشم او و نہ روزی دهنده او؛ بلکه خداوند ترا امین قرار داده و اورا امانتی در نزد تو گزاشته است کہ حفظ و صیانت از او بہ عہدہ تو می باشد. پس همانطوریکہ خداوند با تو رفتار میکند تو با او رفتار کن؛ از آنچه خودت میخوری بہ او بخوران و آنچه خودت میپوشی بہ او بیوشان و او را بہ آنچه کہ بالاتر از توان و قدرتش میباشد تکلیف نکن؛ اگر از او خوشت نمی آید؛ آزادش کن و یا با استبدال و تبدیل نمودن خودت و اورا راحت نما؛ و چون از او خوشت نمی آید؛ مخلوق خداوند را مورد آزار و اذیت قرار نده و قوتی نیست مگر بہ قوت پروردگار توانا.

The Right of your Slave

And the right of your subject through being your slave is that you should know that he is a creature of your Lord and is made of the same flesh and blood as you. And you only own him, but you have not created him apart from God. And you have not created his hearing and sight, nor do you provide his daily sustenance; rather it is God who gives you sufficiency for that.

Then He subjugated him to you, entrusted him to you, and provisionally consigned him to you so that you may protect him there, and treat him as well as He has treated you. So feed him with what you eat yourself, and clothe him with what you clothe yourself. And do not burden him with what he cannot withstand. And if you dislike him, you ought to let him go and replace him, but do not torment God's creature. And there is no power but in God.

حق الام

فَحَقُّ امِّكَ، فَاَنْ تَعْلَمَ اَنَّهَا حَمَلَتْكَ حَيْثُ لَا يَحْمِلُ اَحَدٌ اَحَدًا وَاَطْعَمَتْكَ مِنْ ثَمَرَةِ قَلْبِهَا مَا لَا يُطْعِمُ اَحَدٌ اَحَدًا، وَاَنَّهَا وَقَّتَكَ بِسَمْعِهَا وَبَصَرِهَا وَيَدِهَا وَرِجْلِهَا وَسَعْرِهَا وَبَشَرِهَا وَجَمِيعِ جَوَارِحِهَا مُسْتَبْشِرَةً بِذَلِكَ، فَرِحَةً مُوَابِلَةً، مُحْتَمِلَةً لِمَا فِيهِ مَكْرُوهُهَا وَالْمُهْا وَثِقْلُهَا وَغَمُّهَا حَتَّى دَفَعْتَهَا عَنْكَ يَدُ الْقَدْرَةِ وَاخْرَجْتِكَ اِلَى الْاَرْضِ فَرَضِيَتْ اَنْ تَشْبِعَ وَتَجُوعُ هِي، وَتَكْسُوكَ وَتَعْرَى، وَتُرْوِيكَ وَتَنْظُمُ، وَتُظْلِكَ وَتَضْحَى، وَتُنْعِمَكَ بِبُؤْسِهَا، وَتُلَذِّدُكَ بِالنُّومِ بِاَرْقِهَا، وَكَانَ بَطْنُهَا لَكَ وَعَاءً، وَحِجْرُهَا لَكَ حِوَاءً، وَتَدْبِهَا لَكَ سِقَاءً، وَنَفْسُهَا لَكَ وِقَاءً، تَبَاشِيرُ حَرِّ الدُّنْيَا وَبَرْدُهَا لَكَ وَدُونُكَ، فَتَشْكُرُهَا عَلَيَّ قَدْرُ ذَلِكَ وَلَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ اِلَّا بِعَوْنِ اللّٰهِ وَتَوْفِيقِهِ.

ماں کا حق

تمہارے اوپر تمہاری ماں کا یہ حق ہے کہ تم کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہیں ایک مدت تک (پھیٹ میں) اس طرح اٹھائے رہی کہ اس طرح کوئی کسی کو نہیں اٹھاتا ہے (نوماہ تک تمہارے حمل کو اپنے شکم میں رکھا) اور اپنے میوہ دل دودھ سے تمہیں خوراک دی کہ اس طرح کوئی کسی کو خوراک نہیں دیتا۔ اپنے کان، آنکھ ہاتھ، پیر، بال، کھال سے تمہیں خوراک دی کہ اس طرح کوئی کسی کو نہیں دیتا ہے اپنے کان، آنکھ ہاتھ، پیر، بال، کھال بلکہ اپنے تمام اعضاء و جوارح کے ساتھ خوشی خوشی تمہارا بوجھ اٹھائے پھرتی رہی اگرچہ اس کی وجہ سے مسلسل زحمتوں اور تکلیفوں اور مشکلوں میں مبتلا رہی یہاں تک دست قدرت نے تمہیں اس سے جدا کر دیا اور تمہیں زمین پر اتار دیا تو اس نے تمہیں شکم سیر کیا، خود بھوئی رہی، تمہیں لباس پہنایا خود عریاں رہی، تمہیں سیراب کیا خود پیاسی رہی، خود دھوپ کی شدت میں رہی تمہیں سایہ میں رکھا، اس کی بے جینوں میں تم نے آرام پایا، خود بیدار رہی تمہیں سلایا، اس کا پیٹ تمہارا مسکن، اس کا گھر تمہاری حفاظت کا محل تھا، اس کے پستان تمہارے دودھ پینے کے لیے چمٹہ اور اس کا نفس تمہارا بچھبان تھا، تمہارے لیے اس نے سردی و گرمی کو برداشت کیا، اس کی ان زحمتوں اور تکلیفوں کا شکریہ ادا کرو لیکن تم خدا کی توفیق و مدد کے بغیر اپنی ماں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔

حق مادر

اما حق مادر بر تو آنست که بدانی او حمل کرده است ترا نه ماه طوریکه هیچ کس حاضر نیست این چنین دیگری را حمل کند و به تو شیره جانش را خورانده است قسمی که هیچ کس دیگر حاضر نیست اینکار را انجام دهد و با تمام وجود؛ با گوشش چشمش؛ دستش؛ پایش؛ مویش؛ پوست بدنش و جمیع اعضا و جوارحش ترا حمایت و مواظبت نموده است و اینکار را از روی شوق و عشق انجام داده و رنج و درد و غم و گرفتاری دوران بارداری را به خاطر تو تحمل نموده است؛ تا وقتی که خدای متعال ترا از عالم رحم به عالم خارج انتقال داد. پس این مادر بود که حاضر بود گرسنه بماند و توسیر باشی؛ برهنه بماند و تو لباس داشته باشی؛ تشنه بماند و تو سیراب باشی؛ در آفتاب بنشیند تا تو در سایه او آرام استراحت کنی؛ ناراحتی را تحمل کند تا تو در نعمت و آسایش به زندگی ادامه داده و رشد نمائی و در اثر نوازش او به خواب راحت و استراحت لذیذ دست یابی.

شکم او خانه تو و آغوش او گهواره تو و سینه او سیراب کننده تو و خود او حافظ و نگهدارنده تو بود؛ سردی و گرمی دنیا را تحمل میکرد؛ تا تو در آسایش و ناز و نعمت زندگی کنی.

پس شکر گزار مادر باش به اندازه که برای تو زحمت کشیده است؛ و نمی توانی از او قدر دانی نمائی مگر به عنایت و توفیق خداوند متعال.

The Right of the Mother

Then the right of your mother is that you should know that she carried you where no one carries anyone, and she fed you with the fruit of her heart - that which no one feeds anyone, and she protected you with her hearing and sight, and her hands and legs, and her hair and skin and all her other organs. She was highly delighted to do so. She was happy and eager, enduring the harm and the pains, and the heaviness and the grief until the Mighty Hand expelled you out of her and delivered you out to the Earth.

She did not care if she went hungry as long as you ate, and if she was naked as long as you were clothed, and if she was thirsty as long as you drank, and if she was in the sun as long as you were in the shade, and if she was miserable as long as you were happy, and if she was deprived of sleeping as long as you were resting. And her abdomen was your abode, and her lap was your seat, and her breast was your supply of drink, and her soul was your fort. She protected you from the heat and the cold of this world. Then you should thank her for all that. You will not be able to show her gratitude unless through God's help and His granting you success.

حق الأب

وَأَمَّا حَقُّ أَبِيكَ فَتَعَلَّمْ أَنَّهُ أَصْلُكَ، وَأَنَّكَ فَرْعُهُ، وَأَنَّكَ لَوْ لَاهُ لَمْ تَكُنْ. فَمَهْمَا رَأَيْتَ فِي نَفْسِكَ مِمَّا يُعْجِبُكَ فَاعْلَمْ أَنَّ
أَبَاكَ أَصْلُ النِّعْمَةِ عَلَيْكَ فِيهِ وَاحْمَدِ اللَّهَ وَأَشْكُرْهُ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

باپ کا حق

تمہارے اوپر تمہارے باپ کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہاری اصل بنیاد ہے اور تم اس کی شاخ و فرع ہو، اگر وہ نہ ہوتے تو تمہارا وجود نہ ہوتا پس جب
تم اپنے اندر کوئی ایسی چیز دیکھو جو تمہیں خود پسندی میں مبتلا کر دے تو اس وقت تم یہ خیال کرو کہ اس نعمت کا سبب تمہارا باپ ہے اور اس پر خدا کا شکر و ثناء کرو اور خدا
کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق پدر

اما حق پدرت بر تو آنست کہ بدانی او اصل و ریشہ تست؛ و تو فرع و شاخه او هستی؛ و اگر او نبود تو نبودى؛ پس هر وقت در خودت چیزی
می بینی کہ موجب پیدا شدن غرور در تو می گردد؛ متوجه باش کہ پدرت اصل و اساس آن نعمت است و خداوند را به خاطر این نعمت بزرگ
ستایش کن و از او تشکر کن به اندازهء نعمتی کہ به تو ارزانی نموده است و قوتی نیست مگر به قوت خداوند متعال .

The Right of the Father

And the right of your father is that you should know that he is your root and you are his branch. And without him, you would not be. Whenever you see anything in yourself which pleases you, you should know that your father is the root of its blessing upon you. So praise God and thank Him in recognition of that. And there is no power but in God.

حق الولد

وَأَمَّا حَقُّ وَوَلَدِكَ فَتَعَلَّمَ أَنَّهُ مِنْكَ وَوَضَّافٌ إِلَيْكَ فِي عَاجِلِ الدُّنْيَا بِخَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَأَنَّكَ مَسْئُولٌ عَمَّا وَوَلِيَّتُهُ مِنْ حُسْنِ الْأَدَبِ وَالدَّلَالَةِ عَلَى رَبِّهِ وَالْمُعُونَةِ لَهُ عَلَى طَاعَتِهِ فِيكَ وَوَقَى نَفْسِهِ، فَمَثَابٌ عَلَى ذَلِكَ وَمُعَاقِبٌ، فَاعْمَلْ فِي أَمْرِهِ عَمَلُ الْمُتَزَيِّنِ بِحُسْنِ أَثَرِهِ عَلَيْهِ فِي عَاجِلِ الدُّنْيَا، الْمُعْذِرِ إِلَى رَبِّهِ فِيمَا بَيْنَكَ وَوَبَيْنَهُ بِحُسْنِ الْقِيَامِ عَلَيْهِ وَالْأَخْذُ لَهُ مِنْهُ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اولاد کا حق

تمہارے اوپر بیٹے کا یہ حق ہے کہ تم یہ جان لو کہ وہ تمہارا ہی ہے، دنیا میں تمہی سے وابستہ ہے اور اس کا خیر و شر بھی تمہارے ہی طرف منسوب ہوتا ہے اور یہ ذمہ داری تمہاری ہے کہ اسے ادب سکھاؤ، اس کے پروردگار کی طرف سے اس کی رہنمائی کرو اور اس کی اطاعت میں اس کی مدد کرو، اگر تم اس ذمہ داری کو پورا کرو گے تو ثواب پاؤ گے اور اگر اس کی انجام دہی میں کوتاہی کرو گے تو سزا پاؤ گے، پس اس کے لیے اس طرح نیک عمل کرو کہ اس کا حسن و جمال دنیا میں آشکار ہو جائے، اور اس کی جو بہترین سرپرستی تم نے کی ہے اور جو نتیجہ تم نے حاصل کیا ہے وہ خدا کی بارگاہ میں تمہارے اور اس کے درمیان ایک عذر ہو جائے گا۔

حق فرزند بر پدر و مادر

حق فرزند تو آنست کہ بدانی او از توست و در این جہان در نیک و بد خویش وابستہ توست و با تو نسبت بہ پرورش دادن خوب و راہنمایی کردن او بہ راہ پروردگارش و یاری رساندن بہ او در اطاعت خداوند ہم دربارہ خودت و ہم حق او مسئول ہستی و بر اساس این مسئولیت پاداش میگیری و کیفر میبینی پس در کار فرزند همچون کسی عمل کن کہ کارش را در این دنیا بہ حسن اثر خویش آراستہ میکنی و تو بہ سبب حسن رابطہ میان خود و او و سرپرستی خوبی کہ از او کردہ ای و نتیجہ الہی کہ از او گرفتہ ای نزد پروردگار خویش معذور باشی و قوتی نیست مگر قوت خداوند متعال .

The Right of the Child

And the right of your child is that you should know that he is from you and he will be ascribed to you in this world due to both his good deeds and his evil deeds. And you are responsible for what has been entrusted to you in teaching him good conduct, and guiding him toward his Lord and helping him to obey Him on your behalf and for himself. Then you will be rewarded for so doing, and you will be punished.

Then regarding his affairs, act like one who will be proud of bringing him up in this world, and one who is excused by his Lord for what is between you and him for taking good care of him, and the good results you achieved. And there is no power but in God.

حق الأخ

وَأَمَّا حَقُّ أَخِيكَ فَتَعَلَّمْ أَنَّهُ يَدُكَ الَّتِي تَبْسُطُهَا، وَظَهْرُكَ الَّذِي تَلْتَجِيءُ إِلَيْهِ، وَعِزُّكَ الَّذِي تَعْتَمِدُ عَلَيْهِ، وَقُوَّتُكَ الَّتِي تَصُولُ بِهَا، فَلَا تَتَّخِذْهُ سِلَاحًا عَلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا عُدَّةً لِلظُّلْمِ بِحَقِّ اللَّهِ، وَلَا تَدْعُ نُصْرَتَهُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَعُونَتِهِ عَلَى عَدُوِّهِ وَالْحَوْلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَيَاطِينِهِ وَتَأْدِيَةِ النَّصِيحَةِ إِلَيْهِ وَالْإِقْبَالَ عَلَيْهِ فِي اللَّهِ فَإِنْ انْقَادَ لِرَبِّهِ وَأَحْسَنَ الْإِجَابَةَ لَهُ وَإِلَّا فَلْيَكُنِ اللَّهُ آثَرَ عِنْدَكَ وَأَكْرَمَ عَلَيْكَ مِنْهُ.

بھائی کا حق

تمہارے بھائی کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہارا ہاتھ ہے اور تمہارے لیے پشت پناہ ہے کہ جہاں تم پناہ گزیریں ہوتے ہو وہ تمہاری عزت ہے کہ جس پر تم اعتماد کرتے ہو اور وہ تمہاری قوت ہے کہ جس کے ذریعے تم حملہ کرتے ہو پس اسے خدا کی معصیت اور نافرمانی کا ذریعہ اور حربہ نہ بناؤ اور اس کے وصلے سے خدائی مخلوق پر ظلم نہ کرو، تم اس کے حق میں اس کی مدد کرو اور اس کے دشمن کے خلاف اس کی نصرت کرو، اس کے اور شیطان کے درمیان حائل ہو جاؤ اور اسے نصیحت کرنے میں پورا حق ادا کرو اور اسے خدائی طرف بلاؤ پھر اگر وہ اپنے پروردگار کا مطیع ہو جائے اور اس کے حکم کو تسلیم کرے تو فہا اور نہ تمہارے نزدیک خدا کو مقدم ہونا چاہیے اور اسے تمہارے لیے عظیم ہونا چاہیے۔

حق برادر

اما حق برادرت آنست کہ دست و بازوی قدرت تو و پشت و پناہ تو میباشد و باعث توست کہ متکی بہ او هستی و نیرو و توان تو میباشد کہ بدان وسیلہ بہ دشمن - حملہ میبری پس مبادا از او در راہ معصیت خدا بعنوان اسلحہ استفادہ کنی و همچنین ابزاری در راہ ظلم و پامال کردن حق خدا قرار دہی کمک و یاری او در مقابل ہواہی نفس و پشتیبانی از وی در مقابل دشمن را ترک مکن با این ہمہ اگر او مطیع امر پروردگارش بود و دستور را بخوبی پذیرا بود چہ بہتر و اگر نہ باید خداون نزد تو مقدم ہر او و عزیزتر از او باشد...

The Right of the Brother

And the right of your brother is that you should know that he is your hand that you extend, and your back to whom you seek refuge, and your power upon whom you rely, and your might with which you compete. Take him not as a weapon with which to disobey God, nor as a means with which to violate God's rights.

And do not neglect to help him against his own self and support him against his enemy, and intervene between him and his devils, and give him good counsel, and associate with him for God's sake. Then if he obeys his Lord and is responsible towards Him properly it is fine. Else God should be more preferable and more honorable to you than he is.

حق المنعم علی مولاہ

وَأَمَّا حَقُّ الْمُنْعَمِ عَلَيْكَ بِالْوَلَاءِ فَإِنَّ تَعْلَمَ أَنَّهُ أَنْفَقَ فِيكَ مَالَهُ، وَأَخْرَجَكَ مِنْ ذُلِّ الرِّقِّ وَوَحْشَتِهِ إِلَى عِزِّ الْحُرِّيَّةِ وَأَنْسَبَهَا، وَأَطْلَقَكَ مِنْ أَسْرِ الْمَلِكَةِ، وَفَكَ عَنْكَ حَلْقَ الْعُبُودِيَّةِ، وَأَوْجَدَكَ رَائِحَةَ الْعِزِّ، وَأَخْرَجَكَ مِنْ سِجْنِ الْقَهْرِ، وَدَفَعَ عَنْكَ الْعُسْرَ، وَبَسَطَ لَكَ لِسَانَ الْإِنْصَافِ، وَأَبَاحَكَ الدُّنْيَا كُلَّهَا فَمَلَكَكَ نَفْسَكَ، وَحَلَّ أَسْرَكَ، وَفَرَّغَكَ لِعِبَادَةِ رَبِّكَ، وَاحْتَمَلَ بِذَلِكَ التَّقْصِيرَ فِي مَالِهِ، فَتَعْلَمَ أَنَّهُ أَوْلَى الْخَلْقِ بِكَ بَعْدَ أَوْلَى رَحِمِكَ فِي حَيَاتِكَ وَمَوْتِكَ، وَأَحَقُّ الْخَلْقِ بِنَصْرِكَ وَمَعُونَتِكَ وَمُكَانَفَتِكَ فِي ذَاتِ اللَّهِ، فَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْهِ نَفْسَكَ مَا أَحْتَاجَ إِلَيْكَ.

آزاد کرنے والے کا حق

لیکن جس مولا نے تمہیں نعمت سے نوازا ہے اور تمہیں آزاد کیا ہے اس کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ تم کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے تمہیں آزادی دلانے کے لیے اپنا مال خرچ کیا اور تمہیں غلامی کی ذلت اور وحشت سے نکال کر حریت اور آزادی کی عورت میں پہنچا دیا، ملکیت کی اسیری سے تمہیں آزاد کیا اور تمہیں غلامی کی زنجیر سے نجات دلائی، تمہارے لیے عورت کی فضاء بنائی اور تمہیں قہر کے زندان سے نکالا اور تمہیں سختیوں سے نجات دلائی اور تمہارے لیے عدل کی زبان کھولی اور ساری دنیا کو تمہارے لیے مباح کر دیا اور تمہیں تمہارے نفس کا مالک بنا دیا اور تمہیں زندان سے رہا کر لیا اور تمہیں تمہارے پروردگار کی عبادت کے لیے آسودہ خاطر کیا، خود مالی خرچ برداشت کیا، جان لو کہ وہ تمہاری حیات اور ممت میں تمہارے سارے عزیزوں سے زیادہ تم سے قریب ہے پس وہ راہِ خدا میں سب سے زیادہ تمہاری مدد و کمک کا مستحق ہے، جب تک اسے ضرورت ہے اسے اپنے اوپر مقدم کرو۔

حق کسی که بر تو احسان نموده است

اما حق کسی که ترا کمک نموده است به خاطر دوستی یا ملک یا قرابت و بر تو آنست که بدانی او از مالش گزشته و با صرف مال ترا؛ از ذلت بندگی و بردگی دیگران و وحشت آن نجات داده است و مزه آزادی و آسایش را به تو چشانیده است و ترا از اسارت دیگران رها نموده؛ و زنجیرهای بردگی را از تو باز نموده و بوی خوش عزت و آزادی را به مشام تو رسانیده است. او ترا از زندان قهر و جبر بیرون آورده و عسر حرج و سختی را از تو دور نموده و با خوشی و خوشروئی و زبان انصاف با تو سخن گفته و تمام دنیا را (به جهت احسانی که نموده است) به تو بخشیده است و ترا فارغ البال ساخته که به عبادت پروردگارت پردازی و در این راستا ضرر مالی را تقبل و تحمل نموده است. بدان که او نزدیک ترین مخلوق خداوند است نسبت به تو بعد از پدر و مادر و برادر و خواهرت و سزاوارتر از دیگران است که در مواقع لزوم به کمک او بشتابی و به خاطر خدا و احسانی که برای تو نموده است یاریش نمائی و خودت را هیچ وقت در اموری که مورد نیاز اوست مقدم ننمائی-

The Right of the Master

Then the right of your master who has favored you is that you should know that he has spent his property for you and has brought you out of the abasement of slavery and its desolation, and has brought you into the honor of freedom and its sociability. And he has freed you from the captivity of his own possession and has released the bonds of his slavery from you.

And he has led you to smell the scent of honor, and has brought you out of the prison of subjugation, and has repelled hardship from you, and has extended to you the tongue of fairness, and has liberated you to freely move about in the whole world, and has given you ownership of yourself, and has freed you from captivity, and has given you the freedom to worship your Lord. And for this he has suffered a decrease in his fortune. Then you should know that he is the closest creature to you after your relations of kin in your life and after your death, and that he is the most meritorious creature to receive your assistance and support, and your help for God's sake.

Therefore, do not prefer yourself to him regarding any of his needs.

حق المولى الجارية عليه نعمتك

وَأَمَّا حَقُّ مَوْلَاكَ الْجَارِيَةِ عَلَيْهِ نِعْمَتُكَ فَإِنَّ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ جَعَلَكَ حَامِيَةً عَلَيْهِ، وَوَاقِيَةً وَنَاصِرًا وَمَعْقِلًا، وَجَعَلَهُ لَكَ وَسِيلَةً وَسَبَبًا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَبِالْحَرِيِّ أَنْ يَحْبُجِبَكَ عَنِ النَّارِ فَيَكُونَ فِي ذَلِكَ ثَوَابٌ مِنْهُ فِي الْآجِلِ، وَيَحْكُمُ لَكَ بِمِيرَاثِهِ فِي الْعَاجِلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ رَحِمٌ، مُكَافَأَةً لِمَا أَنْفَقْتَهُ مِنْ مَالِكَ عَلَيْهِ وَقَمْتَهُ بِهِ مِنْ حَقِّهِ بَعْدَ انْفِاقِ مَالِكَ، فَإِنْ لَمْ تَقُمْ بِحَقِّهِ خِيفَ عَلَيْكَ أَنْ لَا يَطِيبَ لَكَ مِيرَاثُهُ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

آزاد شدہ کا حق

جو غلام تم نے آزاد کر دیا اس کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ خدا نے تمہیں اس کی حمایت کرنے والا، پشت پناہ، اور مددگار بنایا ہے اور اسے تمہارے اوپر اپنے درمیان وسیلہ قرار دیا ہے، سزاوار ہے کہ وہ تمہیں جحتم سے نجات عطا کرے اور اس کا یہ ثواب آخرت میں تمہیں نصیب ہو اور دنیا میں بھی اگر اس کا کوئی وارث نہ ہو تو تمہیں اس کے وارث ہو کیونکہ تم نے اس پر پیسہ خرچ کیا ہے اور اس کو آزاد کیا ہے اور اس کے حق کو قائم کیا ہے، اگر تم ان چیزوں کو خیال نہیں رکھو گے تو اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس کی میراث تمہارے لیے پاک نہیں ہوگی۔

حق آزاد کردہ

اما حق کسی کہ تو بہ او کمک کردہ ای۔ بہ خاطر دوستی یا ملک یا قربت۔ پس بدان کہ خداوند ترا نگہدارندہ و یاری کنندہ و حامی و آزاد کنندہ او قرار دادہ است و او را وسیلہ و سبب تقرب تو بہ خداوند متعال . اگر چنانچہ تو بہ او کمک نمائی خداوند در آخرت ترا از آتش جہنم دور خواهد نمود و در دنیا (اگر شخص مذکور وارثی نداشته باشد) میراثش بہ تو تعلق خواهد گرفت و اگر ارثی از او باقی نماند یا وارث داشته باشد ؛ خداوند متعال ؛ از جای دیگر بر مال و دارائی تو می افزاید و این بہ جہت پاداشی کہ خداوند برای تو در نظر گرفته است .

The Right of the Freed Slave

And the right of the slave whom you have favored is that you should know that God has established you as his supporter, and shelter and assistant, and refuge, and He has established him for you as the means and as a mediator between you and Him. Then by freeing him, he will protect you from the Fire. And this is the reward you get from him in the future.

And your immediate reward is to inherit from him if he does not have any relations of kin. There is a compensation for the property you have spent for him, and respecting his rights after you spent your property. Then if you do not respect his rights, there is the fear upon you that his inheritance would not be purified for you. And there is no power but in God.

حق ذی المعروف

وَأَمَّا حَقُّ ذِي الْمَعْرُوفِ عَلَيْكَ فَإِنْ تَشْكُرَهُ وَتَذْكُرَ مَعْرُوفَهُ وَتَنْشُرَ لَهُ الْمَقَالََةَ الْحَسَنَةَ، وَتُخْلِصَ لَهُ الدُّعَاءَ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ كُنْتَ قَدْ شَكَرْتَهُ سِرًّا وَعَلَانِيَةً. ثُمَّ إِنْ أَمَكَنَ مُكَافَأَتَهُ بِالْفِعْلِ كَافَأَتُهُ وَإِلَّا كُنْتَ مُرْصِدًا لَهُ مُوْطِنًا نَفْسَكَ عَلَيْهَا.

احسان کرنے والے کا حق

جس نے تم پر احسان کیا ہے اس کا تم پر یہ حق ہے کہ اس کا شکر یہ ادا کرو اور اس کا ذکر خیر کرو اور اس کی اچھی باتوں کو پھیلاؤ اور اس کے لیے غلوں کے ساتھ خدا سے دعا کرو کیونکہ اگر تم نے ایسا کیا تو گویا تم نے کھلم کھلا اور خفیہ طور پر اس کا شکر یہ ادا کیا پھر اگر تمہاری استطاعت میں ہو تو اس کا بدلہ دو ورنہ اس کے انتقام میں رہو اور اس کام کے لیے خود کو تیار رکھو۔

حق کسیکے کار خوبی برای تو نموده است

اما حق کسیکے برای تو کار خوبی انجام داده است؛ آن است که از او تشکر و سپاس گزاری نموده خوبیش را فراموش نکنی؛ و خوبیش را منتشر نمائی و در حق او مخلصانه دعا کنی؛ که اگر چنین نمودی؛ در ظاهر و پنهان شکر گزاری نموده ای و اگر میتوانی خوبی او را با خوبی جبران نما و چنانچه او فعلا نیازمند کمک نیست متوجه و مراقب باش تا اگر مشکلی پیدا کرد فوراً برای رفع مشکلش اقدام نمائی .

The Right of the One Who Treats You Kindly

And the right of him who treats you kindly is that you should thank him and acknowledge his kindness; and spread the good word around about him, and sincerely pray for him between you and God the Praised One. Then if you do that, you have thanked him both in private and in public. Then if you are able to practically recompense him, do recompense him. Otherwise, you should be determined to do so later.

حق المؤذن

وَأَمَّا حَقُّ الْمُؤَذِّنِ فَإِنَّ تَعْلَمَ أَنَّهُ مُذَكِّرُكَ بِرَبِّكَ وَدَاعِيكَ إِلَى حَظِّكَ وَأَفْضَلَ أَعْوَانِكَ عَلَى قَضَاءِ الْفَرِيضَةِ الَّتِي افْتَرَضَهَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَتَشْكُرُهُ عَلَى ذَلِكَ شُكْرَكَ لِلْمُحْسِنِ إِلَيْكَ. وَإِنْ كُنْتَ فِي بَيْتِكَ مُهْتَمًّا لِذَلِكَ لَمْ تَكُنْ لِلَّهِ فِي أَمْرِهِ مُتَّهِمًا وَعَلِمْتَ أَنَّهُ نِعْمَةٌ مِنَ اللَّهِ عَلَيْكَ، لَا شَكَّ فِيهَا، فَأَحْسِنْ صُحْبَةَ نِعْمَةِ اللَّهِ بِحَمْدِ اللَّهِ عَلَيْهَا عَلَى كُلِّ حَالٍ.

مؤذن کا حق

لیکن مؤذن کا حق تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہیں تمہارے پروردگار کو یاد دلانے والا ہے اور تمہیں تمہارے حصے کی طرف بلانے والا ہے اور جو فریضہ خدا نے تم پر واجب کیا ہے اس میں وہ تمہارا بہترین مددگار ہے، تمہیں اس کی قدر اس طرح کرنی چاہیے جس طرح تم اپنے مومن کی قدر کرتے ہو، اگر تم اپنے گھر میں اس سے بدگمان ہو تو اس کے اس کام میں بدگمانی نہ کرو جو کہ وہ خدا کے لیے کر رہا ہے اور یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو کہ یہ خدائی طرف سے تمہارے لیے ایک نعمت ہے پس اللہ کی نعمت کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ہر حال میں اس پر خدا کا شکر ادا کرو، خدائی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق مؤذن

اما حق کسیکہ اذان میگوید و مومنان را متوجه وقت نماز می سازد؛ آنست کہ بدانی؛ اذان گو بہ یاد آورنده خداوند در دلہا و دعوت کننده تو بہ سوی سود و فایده می باشد؛ او بہترین یاری کننده بر انجام فریضہ ایست کہ خداوند بر تو واجب نموده است؛ پس باید از او بہ خاطر این کار نیکش تشکر کنی؛ و اگر در دل نسبت بہ بعضی از کارہای او بدبین هستی؛ در این قضیہ باید خوشبین بودہ و اورا بہ چیزی متہم نکنی کہ او نعمتی از نعمتہای خداوند است؛ و با نعمت خداوند باید برخورداردی نیکو و شایستہ داشتہ و شکر گزار پروردگار خویش باشی.

The Right of the Caller to Prayer

And the right of your caller to prayer is that you should know that he is the one reminding you of your Lord, and is calling you to your good fortune, and is your greatest helper in fulfilling an obligation that God has made incumbent upon you. Therefore, thank him for that just as you thank one who does some good to you.

And if you are upset with him at home due to this, you should not accuse him for this since his act is for God. And you should know that he is one of the blessings of God for you. There is no doubt about it. Then you should kindly treat God's blessing, by praising God for him under all circumstances. And there is no power but in God.

حق الإمام فى الصلاة

وَأَمَّا حَقُّ إِمَامِكَ فَمَا تَعَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ تَقَلَّدَ السَّفَارَةَ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللَّهِ وَالْوَفَادَةَ إِلَى رَبِّكَ، وَتَكَلَّمَ عَنْكَ وَلَمْ تَتَكَلَّمْ عَنْهُ، وَدَعَا لَكَ وَلَمْ تَدْعُ لَهُ، وَطَلَبَ فَيْكَ وَلَمْ تَطْلُبْ فِيهِ، وَكَفَّكَ هَمُّ الْمَقَامِ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَالْمُسَاءَلَةَ لَهُ فَيْكَ وَلَمْ تَكْفِهِ ذَلِكَ، فَإِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ تَقْصِيرٌ كَانَ بِهِ ذُنُوبَكَ، وَإِنْ كَانَ آثِمًا لَمْ تَكُنْ شَرِيكًا فِيهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْكَ فَضْلٌ، فَوَقَى نَفْسَكَ بِنَفْسِهِ، وَوَقَى صَلَاتَكَ بِصَلَاتِهِ، فَتَشْكُرْ لَهُ عَلَى ذَلِكَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

امام جماعت کا حق

لیکن پیش نماز کا تم پر یہ حق ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے تمہارے اور خدا کے درمیان رابطہ کی اور تمہیں تمہارے پروردگار کی طرف لے جانے کی ذمہ داری قبول کی ہے اس موقع پر وہ تمہاری ترجمانی کرتا ہے اس کی طرف سے تم کچھ بھی نہیں کہتے ہو، وہ تمہارے لیے دعا کرتا ہے تم اس کے لیے دعا نہیں کرتے ہو، وہ تمہارے لیے طلب کرتا ہے تم اس کے لیے طلب نہیں کرتے ہو، اس نے خدائی بارگاہ میں کھڑے ہونے اور تمہارے لیے اس سے سوال کرنے کو اپنے ذمے لیا ہے جبکہ تم نے اس کی طرف سے کوئی چیز اپنے ذمہ نہیں لی ہے اگر اس کام میں کوئی نقص ہو گا تو اس کا خمیازہ اسی کو بھگنا پڑے گا نہ کہ تم کو، اگر وہ گناہ کرے گا تو اس کے گناہ میں تم اس کے شریک نہیں ہو اور اسے تم پر برتری نہیں ہے وہ تمہاری پیر بن گیا ہے اور اپنی نماز کو اس نے تمہاری نماز کی پیر بنا لیا ہے، لہذا اس کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے، خدائی قوت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق امام جماعت

اما حق کسیکے امام تو در نمازت می باشد؛ پس باید بدانی کہ او سفارت بین تو و .خدایت را به عہدہ گرفته است و در میہمانی کہ میزبان آن خداوند می باشد؛ او از طرف تو سخن میگوید و تو از طرف او سخن نمی گوئی و او برای تو دعا می کند و تو برای او دعا نمی کنی و او برای تو میخواهد و تو برای او نمی خواهی و اوست کہ کفایت می کند ترا در این حضور در برابر خداوند و تو او را کفایت نمی کنی . حال اگر در انجام این اعمال تقصیری باشد؛ او مقصر است نہ تو و اگر مرتکب گناہی شود تو شریک او حساب نمی شوی و تو را بر او فضل و برتری نخواهد بود . و چون حفظ می کنی خودت را در پناہ او و حفظ می کنی نمازت را در پناہ نماز او پس او را سپاس گزار باش؛ و بہ خاطر خدمتی کہ برای تو انجام می دهد از او تشکر کن؛ و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of the Ritual Prayer Leader

And the right of your leader in your ritual prayer is that you should know that he has taken on the role of a mediator between you and God and appeared in the presence of your Lord on your behalf. And he speaks for you, but you do not speak for him; and he supplicates for you, but you do not supplicate for him; and he has beseeches for you and you do not beseech for him. And he has spared you the anxiety of standing before God and the question of interrogation for your prayer, but you do not spare him that. Should he perform the prayer imperfectly, he is held responsible for that not you; and if he makes a mistake during the prayer, you will not be his partner in it, and there is no superiority in this for him over you. Then he protected you through himself, and he protected your prayer through his prayer. Therefore, thank him for this. And there is no power or strength but in God.

حق الجلیس

وَأَمَّا حَقُّ الْجَلِيسِ فَاَنْ تُلِيْنَ لَهُ كَنَفَكَ، وَتُطِيبَ لَهُ جَانِبَكَ، وَتُنْصِفَهُ فِي مُجَارَاةِ اللَّفْظِ وَلَا تُعْرِقَ فِي نَزْعِ اللَّحْظِ إِذَا لَحَظْتَ وَتَقْصِدَ فِي اللَّفْظِ إِلَى إِفْهَامِهِ إِذَا لَفَظْتَ. وَإِنْ كُنْتَ الْجَلِيسَ إِلَيْهِ كُنْتَ فِي الْقِيَامِ عَنْهُ بِالْخِيَارِ وَإِنْ كَانَ الْجَالِسَ إِلَيْكَ كَانَ بِالْخِيَارِ. وَلَا تَقُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ہمنشین کا حق

ہمنشین کا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ، خندہ پیشانی سے اس کا استقبال کرو اور اسے خوش آمدید کہو، اور اس سے گفتگو کے دوران انصاف سے کام لو اس سے ایک بیک توجہ نہ ہٹاؤ اور اس سے گفتگو میں تمہارا مقصد سے سمجھانا ہو، اگر اس ہمنشین میں تم نے پہل کی ہے اور اس کے ہمنشین بنے ہو تو تمہیں اختیار ہے کہ جس وقت چاہو اٹھو لیکن اگر اس نے تم سے ہمنشینی کا آغاز کیا ہے تو اختیار اس کو ہے مگر یہ کہ تم اس سے اجازت حاصل کرو، خدائی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق ہم نشین

اما حق ہم مجلس و ہم نشین بر تو آنست کہ با کمال خوشروئی پزیرای او شده و با تواضع و طیب خاطر از او استقبال نمائی و اجازه دہی کہ او ہم سخن گوید و تو متکلم وحدہ نباشی؛ از نگاہای متکبرانہ و تحقیر آموز کہ با گوشہ چشم صورت می گیرد پرهیز کن و وقتی سخن میگوئی قسمی سخن بگو کہ او بفہمد و اگر تو بر او وارد شدہ ای؛ اختیار با خودت ہست کہ ہر وقت بخواہی ترکش کنی و اگر او بر تو وارد شدہ است؛ اختیار با خودش ہست کہ بخواہد مجالست با ترا ترک نماید .
اما تو بدون اجازہء او (در صورتی کہ او وارد بر تو باشد) حق نداری؛ کہ مجالست او را ترک نمائی .

The Right of the Sitting Companion

And the right of your sitting companion is that you should treat him gently, warmly welcome him, be fair while talking with him, do not take your eyes off of him when you are looking at him, and pronounce your words clearly to help him understand what you say. And if you are the first one to go and sit with him, you can leave him when you wish. However, if he is the first one to come and sit with you, he can leave you when he wishes to. And you should not leave him without his permission. And there is no power but in God.

حق الجار

وَأَمَّا حَقُّ الْجَارِ فَحِفْظُهُ غَائِبًا وَكَرَامَتُهُ شَاهِدًا وَنُصْرَتُهُ وَمَعُونَتُهُ فِي الْحَالَيْنِ جَمِيعًا. لَا تَتَّبِعْ لَهُ عَوْرَةً وَلَا تَبْحَثْ لَهُ عَنْ سَوَاءٍ [ة] لِتَعْرِفَهَا، فَإِنْ عَرَفْتَهَا مِنْهُ عَنْ غَيْرِ إِرَادَةٍ مِنْكَ وَلَا تَكْلُفٍ كُنْتَ لِمَا عَلِمْتَ حِصْنًا حَصِينًا وَسِتْرًا سَتِيرًا، لَوْ بَحِثَ الْأَسِنَّةُ عَنْهُ ضَمِيرًا لَمْ تَتَّصِلْ إِلَيْهِ لِانْطِوَاءِهِ عَلَيْهِ. لَا تَسْتَمِعْ عَلَيْهِ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ. لَا تُسَلِّمُهُ عِنْدَ شَدِيدَةٍ، وَلَا تَحْسُدُهُ عِنْدَ نِعْمَةٍ. تُقْبِلُ عَثْرَتَهُ وَتَغْفِرُ زَلَّتَهُ. وَلَا تَدَّخِرُ حِلْمَكَ عَنْهُ إِذَا جَهَلَ عَلَيْكَ، وَلَا تَخْرُجُ أَنْ تَكُونَ سَلْمًا لَهُ. تَرُدُّ عَنْهُ لِسَانَ الشَّتِيمَةِ، وَتُبْطِلُ فِيهِ كَيْدَ حَامِلِ النَّصِيحَةِ، وَتُعَاشِرُهُ مُعَاشِرَةً كَرِيمَةً. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ہمسایہ کا حق

ہمسایہ کا حق یہ ہے کہ اس کی عدم موجودگی میں اس کی عورت و آبرو کی حفاظت کرو اور اس کی موجودگی میں اس کا احترام کرو اور ہر حال میں اس کی مدد و معاونت کرو اس کے راز کی ٹوہ میں نہ رہو اور اس کی کمزوریوں کی تلاش میں نہ رہو پھر اگر نہ چاہتے ہوئے بھی آسانی سے تمہیں اس کی کوئی کمزوری معلوم ہو جائے تو تم اس کے لیے محکم و مضبوط قلعہ اور ایسا ضخیم و دبیز پردہ بن جاؤ کہ اگر اسے نیروں سے بھی تلاش کیا جائے تو بھی اس کا سراغ نہ ملے کیونکہ وہ پیچیدہ اور مستور ہے اور اس کے خلاف باتوں پر کان نہ دھرو کہ اس کو خبر تک نہ ہو، اور اسے سختیوں اور مشکلات میں چھوڑ کر الگ نہ ہو جاؤ اور جب اس کے پاس کوئی نعمت دیکھو تو اس پر حمد نہ کرو، اسکی لغزشوں سے درگزر اور اس کے گناہوں سے چشم پوشی کرو اور اگر وہ تمہارے بارے میں جہالت کر بیٹھے تو تم اسے برداشت کرو اور اس کے ساتھ مسالمت و صلح آمیز برتاؤ کرو، اس پر سب و شتم نہ کرو اور اگر کسی ناصح نے اسے دھوکہ دیا ہے تو تم اس کا سدباب کرو اس کے ساتھ شریف کی طرح زندگی بسر کرو اور جان لو کہ خدائی قدرت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق همسایه

اما حق همسایه پس بر تو واجب است که حافظ منافع او در غیابش و حافظ کرامت او در حضورش باشی؛ و در هر دو حال (حضور و غیاب) یار و مددگار او باشی برای یافتن عیبهای او تجسس نکن و اگر ناخود آگاه و بدون قصد متوجه عیبی در او شدی؛ چون دژ محکم و پرده زخمی باش و عیب او را پیوشان طوریکه هیچ کس به هیچ عنوان متوجه آن عیب از ناحیه تو نشود در گرفتاری تهایش نگزار و اگر خداوند به او نعمتی عطا کرد حسد نوز؛ لغزشهایش را ببخش و از خطاهایش درگزر؛ اگر گاهی از روی نادانی حرکت نادرستی نسبت به تو انجام داد با حلم و بردباری برخورد کن و همیشه با او در صلح و صفا باش . مگزار دیگران او را بد گویند و بدیها و عیبهای او را اینجا و آنجا نقل نمایند؛ از خیانت به او ممانعت کن و اگر کسی حرف بدی یا سخن زشتی را به او نسبت داد باور نکن . با همسایه ات معاشرت نیکو و انسانی داشته باش . و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

The Right of the Neighbor

And the right of your neighbor is that you should be a guardian for him when he is absent, and you should honor him when he is present, and you should assist and support him in both situations. You should not pursue any of his imperfections, and you should not seek any of his faults. But if you should discover any of his faults unintentionally, you should take the role of a fortified stronghold and a veiling screen regarding what you know. You should guard them in such a way that none of his defects can be discovered even if they are thoroughly inspected with spears. And you should not eavesdrop on him, and you should not forsake him during times of hardship. And you should not envy him when he receives a blessing. Pardon his deviation and forgive his mistakes. And do not lose your temper when he behaves out of ignorance with you. And do not stop to be his supporter, and answer those who scold him. And divulge for him the deception of those who counsel him, and associate with him in an honorable manner. And there is no power or strength but in God.

حق الصاحب

وَأَمَّا حَقُّ الصَّاحِبِ فَأَنْ تَصْحَبَهُ بِالْفَضْلِ مَا وَجَدْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَإِلَّا فَلَا أَقْلَ مِنَ الْإِنصَافِ، وَأَنْ تُكْرِمَهُ كَمَا يَكْرِمُكَ، وَتَحْفَظَهُ كَمَا يَحْفَظُكَ، وَلَا يَسْبِقَكَ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ إِلَى مَكْرَمَةٍ، فَإِنْ سَبَقَكَ كَأَفَاتِهِ. وَلَا تُقْصِرَ بِهِ عَمَّا يَسْتَحِقُّ مِنَ الْمَوَدَّةِ. تُلْزِمُ نَفْسَكَ نَصِيحَتَهُ وَحَيَاطَتَهُ وَمُعَاضَدَتَهُ عَلَى طَاعَةِ رَبِّهِ وَمَعُونَتَهُ عَلَى نَفْسِهِ فِيمَا لَا يَهُمُّ بِهِ مِنْ مَعْصِيَةِ رَبِّهِ، ثُمَّ تَكُونُ [عَلَيْهِ] رَحْمَةً وَلَا تَكُونُ عَلَيْهِ عَذَابًا. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ساتھی کا حق

لیکن تمہارے رفیق اور ساتھی کا حق یہ ہے کہ جہاں تک تم سے ہو سکے اس کے ساتھ بخشش و فضل کرتے ہو اور اگر یہ نہ کر سکو تو کم از کم اس کے ساتھ انصاف سے کام لو اور جس طرح وہ تمہارا احترام و اکرام کرتا ہے اسی طرح تم بھی اس کا احترام و اکرام کرو، جس طرح وہ تمہاری حفاظت کی کوشش کرتا ہے تم بھی اس کی حفاظت کی کوشش کرو، کسی بھی اچھے کام میں اسے تم سے آگے نہیں جانا چاہیے اور اگر وہ تمہارے اوپر سبقت لے گیا تو تم اس کی تلافی کرو اور اسے اتنی محبت دینے میں دریغ نہ کرو کہ جتنی کا وہ مستحق ہے، تم اپنے اوپر یہ لازم کر لو کہ اس کے خیر خواہ، محافظ اور اپنے رب کی طاعت میں اس کے مددگار ہو گے اور اس سلسلے میں اسکی مدد کرو گے کہ وہ اپنے پروردگار کی معصیت کا ارادہ بھی نہیں کرے، پھر تمہیں اس کے لیے محبت کا سرمایہ ہونا چاہیے نہ کہ عذاب کا، خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق ہم صحبت

اما حق رفیق و ہم صحبت بر تو آنست کہ اگر علم و کمالی داری و میتوانی با او قسمی صحبت کنی کہ از تو استفادہ کند و بیاموزد پس صحبت کن وگرنہ اجازہ بدہ او صحبت کند تا تو استفادہ کنی و احترامش را نگہ دار همانطوریکہ دوست داری او احترام ترا حفظ کند . کوشش کن کہ در کارهای نیک و رساندن فائدہ ہمیشہ پیش قدم باشی و اگر او پیشی گرفت و نفعی بہ تو رساند تو ہم بہ بہترین وجہ تلافی کن و در دوستی و محبت با او کوتاہی نکن ؛ بر خودت لازم بدان کہ اورا نصیحت کنی و در گرفتاریها و بلاها از او بہ قدر توان محافظت نمائی و در تمام موارد یار و یاور او باش ؛ مگر اینکہ میل بہ طرف معصیت و گناہ نماید کہ در این صورت باید اورا باز داری و برای او رحمت باش ؛ نہ عذاب و نقت و نیست قوتی مگر بہ خداوند متعال .

The Right of the Companion

And the right of the companion is that you should act as his companion with nobility as much as you can, otherwise you should at least treat him with fairness. Honor him as he honors you, and guard him as he guards you, and do not let him precede you in generosity. And if he precedes you, then recompense him. Do not fall short of giving him the love that he deserves. Commit yourself to advise him, care for him, and help him perform the acts of obedience to his Lord, and help him restrain himself from any act of disobedience of his Lord that he might attempt. Then be a mercy upon him, and not a chastisement. And there is no power but in God.

حق الشریک

وَأَمَّا حَقُّ الشَّرِيكِ، فَإِنْ غَابَ كَفَيْتَهُ، وَإِنْ حَضَرَ سَاوَيْتَهُ، وَلَا تَعْزِمُ عَلَى حُكْمِكَ دُونَ حُكْمِهِ، وَلَا تَعْمَلُ بِرَأْيِكَ دُونَ مُنَاطَرَتِهِ، وَتَحْفَظُ عَلَيْهِ مَالَهُ وَتَنْفِي عَنْهُ خِيَانَتَهُ فِيمَا عَزَّ أَوْ هَانَ فَإِنَّهُ بَلَّغْنَا أَنَّ «يَدَ اللَّهِ عَلَى الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَتَخَاوَنَا». وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

شریک کا حق

شریک کا حق یہ ہے کہ اگر وہ موجود نہ ہو تو تم اس کے امور کو انجام دو اور اگر موجود ہو تو اسے اپنے برابر قرار دو اور اس سے مشورہ کے بغیر کوئی ارادہ و منصوبہ نہ بناؤ اور اس کے لیے اس کے مال کی حفاظت کرو اور اس کے ساتھ کم و زیادہ خیانت نہ کرو کیونکہ ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ دو شریکوں کے اوپر اس وقت تک خدا کا ہاتھ ہے جب تک انہوں نے خیانت نہیں کی ہے اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق شریک

اما حق شریک آنست کہ در غیابش کفایتش کنی و در حضورش خود را با او مساوی حساب نمائی و هیچ وقت بدون تصمیم او تصمیم نگیری و به نظر خود بدون مشورہ با او عمل نکنی . حافظ مالش باشی؛ و از خیانت به او در امور بزرگ و کوچک پرہیز نمائی زیرا کہ به ما رسیده است " دست خداوند با شرکاء است؛ تا وقتیکہ به ہم دیگر خیانت نکنند " و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of the Partner

And the right of the partner is that you should take care of his affairs in his absence. And you should treat him equally when he is present. And you should not make any decisions on your own without considering his opinion. And you should not act according to your own opinion before discussing it with him. You should safeguard his property, and refuse to betray him in what is of great or little importance, since it has been transmitted to us: "God's hand is above (the hands of) the two partners as long as they do not betray each other." And there is no power but in God.

حق المال

وَأَمَّا حَقُّ الْمَالِ، فَإِنَّ لَا تَأْخُذَهُ إِلَّا مِنْ حِلِّهِ، وَلَا تُنْفِقَهُ إِلَّا فِي حِلِّهِ، وَلَا تُحَرِّفُهُ عَنْ مَوَاضِعِهِ، وَلَا تَصْرِفُهُ عَنْ حَقَائِقِهِ، وَلَا تَجْعَلُهُ إِذَا كَانَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ وَسَبَبًا إِلَى اللَّهِ. وَلَا تُؤْثِرَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ مَنْ لَعَلَّهُ لَا يَحْمَدُكَ، وَبِالْحَرِيِّ أَنْ لَا يُحْسِنَ خِلَافَتَهُ فِي تَرْكِتِكَ وَلَا يَعْمَلَ فِيهِ بِطَاعَةِ رَبِّكَ فَتَكُونَ مُعِينًا لَهُ عَلَى ذَلِكَ أَوْ بِمَا أُخْدِتَ فِي مَالِكَ أَحْسَنَ نَظْرًا لِنَفْسِهِ، فَيَعْمَلَ بِطَاعَةِ رَبِّهِ فَيَذْهَبَ بِالْغَنِيمَةِ وَتَبَوَّءَ بِالْإِثْمِ وَالْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةَ مَعَ التَّبَعَةِ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

مال کا حق

مال کا حق یہ ہے کہ اسے حلال طریقے ہی سے حاصل کرو اور حلال راہ میں ہی خرچ کرو اور بیجا خرچ نہ کرو، صحیح راستہ سے منتقل کرو اور جو مال تمہارے پاس ہے وہ خدا کا مال ہے اسے راہِ خدا ہی میں خرچ کرو اور اس چیز میں صرف کرو جو خدا تک رسائی کا سبب ہو اور جو تمہارا شکر گزار نہیں ہے اُسے اپنے اوپر مقدم نہ کرو، تمہارے حق میں یہی بہتر ہے کہ اس سلسلے میں طاعت ترک نہ کرو کہ وہ دوسروں کے لیے تمہاری میراث بن جائے اور تم وارث کے معاون قرار پاؤ اور وہ اس کو تم سے بہتر راستہ میں اور طاعتِ خدا میں خرچ کرے، اسے اس کا فائدہ ہو اور گناہ و افسوس تمہارے حصے میں آئے اور خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق مال

اما حق مال و دارائی بہ گردن تو آنست کہ از حلال کسب نموده و بہ حلال مصرف کنی و از آن استفاده صحیح نمائی کہ خیر دنیا و آخرت را بہ دنبال داشته باشی . وقتی آنچه داری از آن خداوند است پس آنرا وسیلہ و سبب تقرب بہ خداوند قرار دہ و مالت را عزیز تر از جانت حساب نکن کہ برای ترقیات مادی و معنویت از آن استفاده نکنی؛ و در نتیجہ آنرا برای کسی بگزارای کہ ہرگز بہ فکر تو نباشد و از مال تو کہ بہ او رسیدہ است؛ استفاده غلط و حرام نماید و تو در این کار شریک جرم او محسوب گردی؛ و اگر استفاده صحیح و درست نماید پس سود و فائدہ از آن او باشد و گناہ و حیرت و ندامت و عذاب آخرت از آن تو و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of Property

And the right of your property is that you should not attain it except by legitimate means and you should only spend it for legitimate causes. You should not spend it improperly, you should not use it wrongfully, and you should only use what is from God in His way and as a means to approach Him. In it (your property) you should not prefer above yourself one who does not show gratitude to you, and in fact will neither use your legacy well nor use it in obedience to your Lord. In that case you will be an aid to him in that. Or you may bequeath your property to one who spends it in the way of obedience to God in ways better than you do. Then he will gain the benefits, and you will be left with the sins, the regret and the remorse together with the ill consequences. And there is no power but in God.

حق الغريم الطالب

وَأَمَّا حَقُّ الْغَرِيمِ الطَّالِبِ لَكَ، " فَإِنْ كُنْتَ مُوسِرًا أَوْ قَيْتَهُ وَكَفَيْتَهُ وَأَغْنَيْتَهُ وَلَمْ تَرُدَّهُ وَتَمَطَّلَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ - قَالَ - "مَطَّلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ". وَإِنْ كُنْتَ مُعْسِرًا أَرْضَيْتَهُ بِحُسْنِ الْقَوْلِ وَطَلَبْتَ إِلَيْهِ طَلَبًا جَمِيلًا وَرَدَدْتَهُ عَنْ نَفْسِكَ رَدًّا لَطِيفًا، وَلَمْ تَجْمَعْ عَلَيْهِ ذَهَابَ مَالِهِ وَسَوْءَ مُعَامَلَتِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَوْمٌ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

قرض خواہ کا حق

تمہارے قرض خواہ کا حق یہ ہے کہ اگر تمہاری استطاعت میں ہے تو اس کا قرض ادا کرو اور اس کا کام چلا دو اور اسے بے نیاز نہ کرو، ٹال مٹول کر کے اسے پریشان نہ کرو کہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے: ثروت مند کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور اگر تم تنگ دست ہو تو اس سے نرم لہجے میں بات کرو، مہلت طلب کرو اور سلیقے سے واپس کرو کہ تم نے اس کا مال لے رکھا ہے، اس سے بد سلوکی نہ کرو کیونکہ یہ پست اور گری ہوئی بات ہے، خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق طلبکار

حق کسیکے بہ توقرض دادہ است و موعد پرداخت آن رسیده است؛ آنست کہ اگر توان پرداخت قرض را داری؛ بدون معطلی بپرداز و بیجھت مال مردم را نزد خود نگہ ندار و اگر از تو قرض خود را می خواهد جواب رد بہ او ندہ زیرا کہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرمود: "تعلل در ادای قرض؛ و تاخیر در پرداخت آن ظلم است"؛ و اگر توان پرداخت آنرا نداری با عذر خواهی و طلب تمديد وقت قرض رضایت صاحب مال را بدست آور و با تشکر و تقدیر او را از خودت راضی بساز؛ نہ اینکه ہم قرضش را نپردازی و ہم فحش و دشنام نثارش نمائی؛ کہ نشانہء پستی تو خواهد بود؛ و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال.

The Right of the Creditor

And the right of him to whom you owe is that you should pay him back if you have the means to do so. You should meet his need, make him rich, and avoid putting him off and procrastinating. The Prophet, may God's peace be upon him and his household, said: "The procrastination of the rich is oppression." But if you are in hardship, you should satisfy him by using good words. You should gently ask him and send him away with gentleness. You should not take his property and mistreat him too. That is meanness. And there is no power but in God.

حق الخلیط

وَأَمَّا حَقُّ الْخَلِيطِ فَأَنْ لَا تَغْرَهُ وَلَا تَغْشَهُ وَلَا تُكْذِبَهُ وَلَا تُغْفَلَهُ وَلَا تَخْدَعَهُ وَلَا تَعْمَلُ فِي انْتِقَاضِهِ عَمَلَ الْعَدُوِّ الَّذِي لَا يُبْقَى عَلَى صَاحِبِهِ وَإِنْ أَطْمَأَنَّ إِلَيْكَ اسْتَقْصَيْتَ لَهُ عَلَى نَفْسِكَ وَعَلِمْتَ أَنَّ غَيْبَ الْمُسْتَرْسِلِ رَبًّا. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

معاشر کا حق

تمہارے اوپر معاشر کا حق یہ ہے کہ اسے فریب نہ دو، اس سے دغا نہ کرو، اس سے جھوٹ نہ بولو اس کو غافل نہ کرو اور اس کے ساتھ دشمن جیسا سلوک نہ کرو کہ جو مزہ مقابل کا پاس و لحاظ نہیں کرتا ہے۔ اگر وہ تم پر اعتماد کرتا ہے تو جہاں تک ہو سکے اس کے لیے کوشش کرو اور یہ بات تم جانتے ہو کہ اعتماد کرنے والے کو دھوکہ دینا سود کی مانند ہے، اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق معاشر

اما حق کسیکہ با تو معاشرت دارد آنست کہ ضرری بہ او وارد نساخته و از خیانت بہ اجتناب نمائی؛ سخنش را تکذیب نکرده و اغفالش نکنی و از خدعه و نیرنگ نسبت بہ پرهیز نمائی؛ چون دشمنان با او برخورد نکرده و اگر بہ تو اعتماد نمود؛ او را برخوردت مقدم بداری و بدان کہ ضرر رساندن بہ خاطر منافع خودت بہ کسیکہ؛ بتو اعتماد نموده است؛ ربا قلمداد می شود و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of the Associate

And the right of the associate is that you should not mislead, or cheat him, lie to him or fool him, and you should not trick him. And you should not treat him as an enemy does who does not spare his friend. If he trusts you, you should be very careful of yourself for his sake, and realize that cheating the intimate ones is like usury. And there is no power but in God.

حق الخصم المدعی علیک

وَأَمَّا حَقُّ الْخَصْمِ الْمُدَّعِي عَلَيْكَ، فَإِنْ كَانَ مَا يَدَّعِي عَلَيْكَ حَقًّا لَمْ تَنْفَسِخْ فِي حُجَّتِهِ وَلَمْ تَعْمَلْ فِي إِبْطَالِ دَعْوَتِهِ وَكُنْتَ خَصْمَ نَفْسِكَ لَهُ وَالْحَاكِمَ عَلَيْهَا وَالشَّاهِدَ لَهُ بِحَقِّهِ دُونَ شَهَادَةِ الشُّهُودِ، فَإِنَّ ذَلِكَ حَقُّ اللَّهِ عَلَيْكَ، وَإِنْ كَانَ مَا يَدَّعِيهِ بَاطِلًا رَفَقْتَ بِهِ وَرَوَّعْتَهُ وَنَاشَدْتَهُ بِدِينِهِ وَكَسَرْتَ حَدِيثَهُ عَنْكَ بِذِكْرِ اللَّهِ وَأَلْقَيْتَ حَشْوَةَ الْكَلَامِ وَلَغَطَهُ الَّذِي لَا يَرُدُّ عَنْكَ عَادِيَةً عَدُوًّا بَلْ تَبَوُّءُ بِإِثْمِهِ وَبِهِ يَشْحَذُ عَلَيْكَ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ لِأَنَّ لَفْظَةَ السُّوءِ تَبَعَتْ الشَّرَّ وَالْخَيْرُ مُتَمَعَّةٌ لِلشَّرِّ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

مدعی اور مدعا علیہ کا حق

۱۔ جس شخص نے تم پر دعویٰ کیا ہے اس کا تم پر یہ حق ہے کہ اگر وہ اپنے دعوے میں سچا ہے تو اس کی دلیل کو باطل نہ قرار دو اور اس کے دعوے پر خطِ تمنیج نہ کھینچو بلکہ اس موقع پر تم اپنے مخالف بن جاؤ اور اس کے حق میں اپنے خلاف فیصلہ کرو اور گواہوں کی گواہی کے بغیر اس کے حق کے گواہ بن جاؤ کیونکہ یہ تمہارے اوپر خدا کا حق ہے اور اگر اس نے تمہارے اوپر جھوٹا دعویٰ کیا ہے تو اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ، اس کو ڈراؤ، اسے اس کے دین کی قسم دو اور خدا کو یاد دلا کر اس کی شدت و تندی کو گھٹاؤ، اس کے ساتھ سخت کلامی سے پیش نہ آؤ کیونکہ یہ کام دشمن کے ظلم کو تم سے نہیں ہٹا سکتا، بلکہ اس سے تم گناہ کے مرتکب ہو گے اور اس کے باعث دشمن کی تلوار تمہارے لیے اور زیادہ تیز ہو جائے گی، کیونکہ بڑی بات شراکیز ہوتی ہے جبکہ نیک اور اچھی بات برائی کی جو کاٹ دیتی ہے اور خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

۲۔ لیکن جس پر تم نے دعویٰ کیا ہے اس کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ اگر تم اس دعوے میں حق بجانب ہو تو اس سے حق لینے کے لیے تحمل و صبر سے کام لو کیونکہ مدعا علیہ کے لیے دعویٰ شدید جھکا ہے اسے آرام کے ساتھ اپنی دلیل سمجھاؤ، اسے مہلت دو اور واضح اور روشن بیان کے ذریعے اس سے پوری مہربانی کے ساتھ پیش آؤ اور اس کے ساتھ قیل و قال سے جو جھگڑا ہو جاتا ہے اس کے سبب اپنی دلیل سے دست کشی اختیار نہ کرو کہ تمہارے ہاتھ سے دلیل نکل جائے، اور پھر تم اس کی تلافی نہ کر سکو، خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق مدعی

اما حق کسیکه علیه تو اقامه دعوی نموده و خصم تو حساب میشود؛ آنست که اگر در دعوایش علیه تو صادق است و حق به طرف اوست؛ در پی بی اعتبار کردن حجت و دلیلش نباش و برای باطل نمودن دعوایش تلاش نکن؛ زیرا با وجدانت بلکه با خودت دشمنی کرده ای؛ برای آنکه وجدانت حکم به حق بودن طرف مقابلت مینماید و خودت بهترین شاهد و گواه هستی بر اینکه حق به طرف خصمت هست؛ پس حق را بدون چون و چرا ببیزیر که پذیرفتن حق یکی از حقوق خداوند متعال بر عهده بندگان می باشد.

اما اگر در دعوایش کاذب است؛ با او مدارا کن؛ و او را از خدا بترسان و از هر مذهب و دینی که پیروی می کند برایش دلیل بیاور تا متوجه زشتی کارش شود و با یاد آوری عذاب قیامت و مرگ او را از راه باطل برحذر دار. از سخنان منافی ادب و اخلاق پرهیز کن؛ زیرا دشمنی دشمن را بیشتر و تیغش را تیز تر نموده و موجب برانگیخته شدن شر خواهد شد؛ اما سخن خوب؛ شر را نابود می کند و قوتی نیست مگر به خداوند متعال.

حق مدعی علیه

اما حق کسی که تو علیه او اقامه دعوی نموده ای بر تو آنست؛ که اگر در دعوایت برحق و صادق هستی با او به خوبی و مهربانی سخن بگو تا راهی برای حل و فصل دعوی و خصومت پیدا شود؛ زیرا کلمه دعوی و شکایت کلمه خوبی نیست و خصم تو از شنیدن این کلمه ناراحت می شود؛ پس حجت و برهانت را با رفق و مدارا برای او بازگو کن و اگر نیاز به فکر کردن داشت به او مهلت بده تا فکر کند.

The Right of the Adversary

And the right of the adversary who has a claim against you is that if his claim against you is true, you should not nullify his proof or abolish his claim. And you should dispute against yourself on his behalf and be a fair judge against yourself, and give witness to his right against you without the witnessing of any witnesses. This is the right of God that is made incumbent upon you. But if what he claims against you is false, treat him with gentleness and remind him to fear God, and implore him by his religion.

And by reminding him of God, you should help reduce his fury against you. Avoid using indecent words and yelling at him since this will not eliminate the animosity of your enemy, but it will result in your suffering from the sin he commits against you. And it will also result in his sharpening of the sword of animosity towards you, since indecent words will cause evil, but good words will eradicate evil. And there is no power but in God.

حق المستشير

وَأَمَّا حَقُّ الْمُسْتَشِيرِ، فَإِنْ حَضَرَكَ لَهُ وَجْهٌ رَأَى جَهْدَتْ لَهُ فِي النَّصِيحَةِ، وَأَشْرَتْ عَلَيْهِ بِمَا تَعْلَمُ أَنَّكَ لَوْ كُنْتَ مَكَانَهُ عَمِلْتَ بِهِ، وَذَلِكَ لِيَكُنْ مِنْكَ فِي رَحْمَةٍ وَلِينٍ، فَإِنَّ اللَّيْنَ يُؤْنِسُ الْوَحْشَةَ وَإِنَّ الْغِلْظَ يُوحِشُ مَوْضِعَ الْأَنْسِ. وَإِنْ لَمْ يَحْضُرْكَ لَهُ رَأْيٌ وَعَرَفْتَ لَهُ مَنْ تَثِقُ بِرَأْيِهِ وَتَرْضَى بِهِ لِنَفْسِكَ دَلَّتَهُ عَلَيْهِ وَأَرَشَدْتَهُ إِلَيْهِ، فَكُنْتَ لَمْ تَأَلُهُ خَيْرًا وَلَمْ تَدَّخِرْهُ نَصْحًا. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

مشورہ لینے والے کا حق

جو تم سے مشورہ لیتا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اگر اس کے کام کے بارے میں تمہارے پاس کوئی راستے ہے تو اس کی نصیحت اور خیر خواہی کے لیے کوشش کرو اور تم جو کچھ جانتے ہو وہ اسے سمجھاؤ اور اس سے یہ کہو کہ اگر تم اس کی جگہ ہوتے تو اس پر عمل کرتے، یہ اس لیے ہے تاکہ تمہاری طرف سے اس پر مہربانی ہو کیونکہ نرمی و مہربانی وحشت کو ختم کر دیتی ہے، سختی و وحشت پیدا کرتی ہے اور اگر تم اسے کوئی مشورہ نہیں دے سکتے لیکن تمہاری نظر میں کوئی ایسا آدمی ہو جس پر تمہیں اعتماد ہے اور اس سے مشورہ لینے کو پسند کرتے ہو تو اس کی طرف اس کی رہنمائی کر دو اور اسے اس کا پتہ بتا دو اس کے بارے میں کوئی کوتاہی نہ کرو اور اس کو نصیحت کرنے میں دریغ نہ کرو، خدا کی پناہ کے علاوہ کوئی پناہ نہیں اور اس کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق کسی کہ از تو مشورت میخواهد

اما حق کسیکہ از تو مشورت می خواهد؛ پس اگر نظر خوبی داری کہ برای او مفید باشد؛ در نصیحت و راهنمایی او کوتاهی نکن و راهی را پیش پای او بگذار کہ اگر خودت جای او بودی همان راه را می رفتی و با نرمی و خوش زبانی با او صحبت کن زیرا نرم سخن گفتن و مہربانی و وحشت و ترس را تبدیل بہ انس و الفت می کند در حالیکہ غلظت و تندی انس و محبت را مبدل بترس و وحشت می سازد و اگر چیزی بہ ذہنت نرسید تا او را راهنمایی کنی و کسی را می شناختی کہ خود بہ او اعتماد داشتہ و حاضر بودی بہ رای و نظرش عمل کنی او را بسوی همان شخص راهنمایی کن و در این صورت است کہ در مشورت دادن کوتاهی ننمودہ ای و راه صحیح و درست را از او پنهان نداشتہ ای و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال . با بیانی واضح او را متوجہ حق خودت بگردان از قیل و قال و جار و جنجال پرهیز؛ برای آنکہ سبب بی ارزش شدن حجت و برہانت شدہ اجر و پاداش ترا ضایع میگرداند و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of Him Who Seeks Your Advice

And the right of him who seeks your advice is that you should exert all efforts to advise him if you can provide him with a good opinion, and suggest to him to choose what you would have chosen if you were in his place. You should do so with mercy and with lenience since lenience will eliminate fear while rudeness will eliminate friendliness.

But if you do not have any good advice for him, you should refer him to someone else whom you know and trust his advice yourself. You should spare no efforts to guide him towards the good and do your best to advise him. And there is no power but in God.

حق المشير

وَأَمَّا حَقُّ الْمَشِيرِ عَلَيْكَ فَلَا تَتَّهَمُهُ فِي مَا لَا يُؤَافِقُكَ عَلَيْهِ مِنْ رَأْيِهِ إِذَا أَشَارَ عَلَيْكَ فَإِنَّمَا هِيَ الْآرَاءُ وَتَصَرُّفُ النَّاسِ فِيهَا وَاجْتِلَافُهُمْ. فَكُنْ عَلَيْهِ فِي رَأْيِهِ بِالْخِيَارِ إِذَا اتَّهَمْتَ رَأْيَهُ، فَأَمَّا تَهْمَتُهُ فَلَا تَجُوزُ لَكَ إِذَا كَانَ عِنْدَكَ مِمَّنْ يَسْتَحِقُّ الْمَشَاوِرَةَ. وَلَا تَدَعِ شُكْرَهُ عَلَى مَا بَدَأَ لَكَ مِنْ إِشْخَاصِ رَأْيِهِ وَحُسْنِ وَجْهِ مَشُورَتِهِ، فَإِذَا وَافَقَكَ حَمِدْتَ اللَّهَ وَقَبِلْتَ ذَلِكَ مِنْ أَخِيكَ بِالشُّكْرِ وَالْإِرْصَادِ بِالمُكَافَأَةِ فِي مِثْلِهَا إِنْ فَرَعَ إِلَيْكَ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

مشاور کا حق

لیکن جو تمہارا مشیر ہے اور تمہیں مشورہ دیتا ہے اس کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ اگر اس کی رائے تمہارے موافق نہ ہو تو تم اسے متہم نہ کرو، کیونکہ نظریات اور آراء کے لحاظ سے لوگ مختلف ہوتے ہیں، پھر اگر اس کی رائے میں تمہیں کوئی خرابی نظر آئے تو تمہیں اختیار ہے لیکن اسے متہم کرنا جائز نہیں ہے، خصوصاً جب تمہارے نزدیک اس میں مشورت کی شرائط پائیں جاتی ہوں۔ اور اگر وہ تمہیں نیک مشورہ دے تو اس کے شکر یہ اور خدا کی حمد و ثناء کو فراموش نہ کرو، اور اس انتظار میں رہو کہ اگر وہ کبھی تم سے مشورہ کرے تو تم اسے اس کی جزاء ایسی ہی دو، خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق کسی کہ از او مشورت میخواهی

اما حق کسیکہ کہ از او مشورت می خواهی بر تو آنست کہ اگر در مشورت دادن؛ نظر او مطابق خواستہء تو بود؛ او را بہ خیانت متہم نکنی زیرا کہ آراء و انظار بین مردم مختلف است و اختلاف آنان در آراء و نظریات امریست متداول و معمول . البتہ تو کاملاً اختیار داری کہ نظر او را قبول نمائی یا رد کنی؛ و چنانچہ نظر او را مطابق صواب ندیدی میتوانی اصل نظر را متہم کنی و ناصواب بخوانی؛ اما خود او را ہرگز؛ چون تو او را اہل مشورت میدانستی و بہ ہمین جہت بہ او مراجعہ نمودی . اگر نظرش را عمل نمودی و بہ آنچه میخواستی رسیدی پس او را تشکر نموده و خدا را سپاس گزار باش و اگر روزی او بہ تو مراجعہ کند و از تو مشورت بخواہد؛ تو نیز احسان نموده و او را بہ طور صحیح و بہ دور از خیانت راہنمائی کن و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of Him Whose Advice You Seek

And the right of him whose advice you seek is that you should not accuse him when he gives you advice that does not conform to your own opinion. It is quite natural that opinions are divergent and people have various views about their affairs in which they disagree. You are free not to accept his advice if you doubt it.

However, you are not permitted to accuse him of providing you with ill advice as long as you consider him to be of those worthy of consultation. Do not stop thanking him for the thoughts and the good advice he has given you. And if it was appropriate for you, you should thank God for it, accept it from your brother with gratitude, and be ready to act similarly for him should one day he seek your advice. And there is no power but in God.

حق المستنصح

وَأَمَّا حَقُّ الْمُسْتَنْصَحِ فَإِنَّ حَقَّهُ أَنْ تُؤَدِّيَ إِلَيْهِ النَّصِيحَةَ عَلَى الْحَقِّ الَّذِي تَرَى لَهُ أَنَّهُ يَحْمِلُ وَيَخْرُجُ الْمَخْرَجَ الَّذِي يَلِينُ عَلَى مَسَامِعِهِ، وَتُكَلِّمَهُ مِنَ الْكَلَامِ بِمَا يُطِيقُهُ عَقْلُهُ، فَإِنَّ لِكُلِّ عَقْلٍ طَبَقَةً مِنَ الْكَلَامِ يَعْرِفُهَا وَيَجْتَنِبُهَا، وَلَيْكُنْ مَذْهَبَكَ الرَّحْمَةَ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ..

نصیحت طلب کرنے والے کا حق

جو تم سے نصیحت پاتا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اسے اتنی نصیحت کرو جتنا اس کا استحقاق ہے اور جتنی وہ برداشت کر سکتا ہے اور اس انداز میں نصیحت کرو کہ اس کے کان کو بھلی لگے، اس سے اس کی عقل کے مطابق بات کرو کیونکہ ہر عقل کے لیے ایک مخصوص انداز سخن ہوتا ہے وہ اسی کو سمجھتا ہے اور تمہارا انداز و چلن نرم ہونا چاہیے۔

حق نصیحت شونده

اما حق کسیکے نصیحتش میکنی یا از تو خواسته است که نصیحتش کنی بر تو آنست که: او را صحیح و به حق نصیحت نمائی و چیزی بگوئی که او بتواند به آن عمل کند و از حد توان و قدرتش بیرون نباشد؛ و قسمی با او سخن بگوی که در خور فهم و درک او باشد زیرا که همه از نظر تعقل و فکر در یک حد نیستند بلکه هر انسانی دارای مرتبه ای از عقل می باشد و روش در حال نصیحت کردن نرم؛ و گفتارت نیز دوستانه باشد و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

The Right of Him Who Seeks Your Counsel

And the right of him who seeks your counsel is that you should give him your counsel as much as you think he can bear. And you should talk with him with such gentle words that he listens to you and you should use such words that his intellect can understand. This is because for each person's intellect there is a certain way of talking that he can comprehend and respond to. You should choose having mercy as your course of action. And there is no power but in God.

حق الناصح

وَأَمَّا حَقُّ النَّاصِحِ فَإِنَّ تَلِينَ لَهُ جَنَاحَكَ ثُمَّ تَشْرَابُ لَهُ قَلْبَكَ وَتَفْتَحُ لَهُ سَمْعَكَ حَتَّى تَفْهَمَ عَنْهُ نَصِيحَتَهُ، ثُمَّ تَنْظُرُ فِيهَا، فَإِنْ كَانَ وَفَّقَ فِيهَا لِلصَّوَابِ حَمِدْتَ اللَّهَ عَلَى ذَلِكَ وَقَبِلْتَ مِنْهُ وَعَرَفْتَ لَهُ نَصِيحَتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَفَّقَ لَهَا فِيهَا رَحِمْتَهُ وَلَمْ تَتَّهِمْهُ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ لَمْ يَأْلُكَ نَصْحًا إِلَّا أَنَّهُ أَخْطَأَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عِنْدَكَ مُسْتَحِقًّا لِلتَّهْمَةِ فَلَا تَعْبَأْ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

نصیحت کرنے والے کا حق

نصیحت کرنے والے کا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ نرمی و خا کساری سے پیش آؤ، قلبی طور پر اس کی طرف جھک جاؤ اور اس کی طرف کان لگاؤ تاکہ اس کی بات کو سمجھ جاؤ پھر اس کی نصیحت کے بارے میں غور کرو اگر اس کی بات صحیح ہے تو اس پر خدا کا شکر ادا کرو اور اس کو قبول کر لو اور اس کی نصیحت کی قدر کرو اور اگر اس کی بات صحیح نہیں ہے تو اس پر مہربان رہو اور اس کو متہم نہ کرو، تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے تمہاری خیر خواہی میں کوئی کوتاہی نہیں کی ہے، ہاں اس سے غلطی ہوئی ہے، اگر وہ تمہارے نزدیک تہمت کا مستحق ہو تو پھر کسی بھی حال میں اس کی کسی بات پر اعتماد نہ کرو، خدا کی عنایت و قدرت کے علاوہ کوئی طاقت و قدرت نہیں ہے۔

حق نصیحت کنندہ

اما حق کسیکے کہ ترا نصیحت می کند آنست کہ در برابر او متواضع باشی و با شنیدن نصیحتہایش قلبت را سیراب کنی؛ و گوشت را در اختیار او قرار دہی تا ہرچہ میگوید متوجہ شوی؛ بعد از شنیدن در گفتار او تفکر کن چنانچہ نصایحش را درست و صواب دیدی بیزیر؛ و خداوند را بہ خاطر این نعمت شاکر باش؛ و چنانچہ آنرا نا صواب یافتی؛ ضمن تشکر با مہربانی از کنارش بگزر و او را متہم نکن زیرا کہ میدانی او قصد نصیحت داشت نہ چیز دیگر اما اشتباہ کردہ است؛ مگر اینکه او را از قبل می شناسی و میدانی کہ او آدم خیر خواہی نیست؛ در این صورت بہ نصیحت او اعتناء و اعتماد نکن.

The Right of the Counselor

And the right of your counselor is that you should treat him gently, then you should be wholeheartedly attentive to him, and open your ears for him so that you understand his counsel. And then study it deeply. And if what he presents to you is right, you should praise God for it, and accept it from him and acknowledge his favor.

But if what he presents to you does not agree with you, you should be kind to him and make no accusations against him. And you should know that he spared no efforts to provide you with the best advice, but he made a mistake. But if he deserves to be accused, then you should not pay any attention to him under any circumstances. And there is no power but in God.

حق الكبير

وَأَمَّا حَقُّ الْكَبِيرِ فَإِنَّ حَقَّهُ تَوْقِيرُ سِنِّهِ وَإِجْلَالُ إِسْلَامِهِ إِذَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْفَضْلِ فِي الْإِسْلَامِ بِتَقْدِيمِهِ فِيهِ وَتَرْكُ مُقَابَلَتِهِ عِنْدَ الْخِصَامِ وَلَا تَسْبِقُهُ إِلَى طَرِيقٍ، وَلَا تَوَمُّهُ فِي طَرِيقٍ وَلَا تَسْتَجْهَلُهُ. وَإِنْ جَهَلَ عَلَيْكَ تَحَمَّلْتَ وَأَكْرَمْتَهُ بِحَقِّ إِسْلَامِهِ مَعَ سِنِّهِ فَإِنَّمَا حَقُّ السِّنِّ بِقَدْرِ الْإِسْلَامِ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

بزرگ کا حق

بزرگ کا حق یہ ہے کہ تم اس کے سن اور عمر کے لحاظ سے اس کا احترام کرو اور اس کے حق کو اہمیت دو اور اگر وہ اسلام فضیلت رکھتا ہے تو اس کے اسلام کو بزرگ اور عظیم سمجھو اور دشمنی میں اس سے مقابلہ کرنے سے پرہیز کرو اور راستہ میں اس کے آگے چلو اور نہ اس پر سبقت کرو، اور اس سے جہالت اور نادانی سے پیش نہ آؤ اور اگر وہ تمہارے ساتھ ایسا کرے تو تم برداشت کرو۔ اور اس کے اسلام و بزرگی کی وجہ سے اس کی تعظیم کرو کیونکہ بزرگی و سن درازی بھی اسلام کے برابر ہے، خدائی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق بزرگترها

اما حق بزرگتر بر تو آنست که او را به خاطر سنش احترام نمائی و چنانچه فضل و سابقه در اسلام دارد مورد تکریم و تجلیلش قرار دهی و بر خود مقدم داری و اگر با تو به منازعه پرداخت با او مقابله نکنی و اگر در راهی همراه بودی؛ از او سبقت نگیری و پیش روی او حرکت نکنی و چنانچه به مطلبی جاهل بود؛ جهلش را به رخس نکشی و اگر او ترا جاهل خواند تحمل نموده به خاطر اسلام و سنش گزشت کنی؛ زیرا حق سن باندازهء حق سابقه در اسلام است و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

Right of the Older One

And the right of him who is older than you is that you should respect him because of his age, and honor his submission to God since he has precedence (over you) in Islam. You should refrain from confronting him in disputes and should not surpass him or walk ahead of him, and you should not consider him to be foolish. If he behaves foolishly with you, you should put up with it and honor him because of the right of his Islam and his age. This is because the right of age is in the same measure as (the right of) Islam. And there is no power but in God.

حق الصغیر

وَأَمَّا حَقُّ الصَّغِيرِ فَرَحْمَتُهُ وَتَثْقِيفُهُ وَتَعْلِيمُهُ وَالْعَفْوُ عَنْهُ وَالسِّتْرُ عَلَيْهِ وَالرِّفْقُ بِهِ وَالْمَعُونَةُ لَهُ وَالسِّتْرُ عَلَى جَرَائِرِ حَدَائِثِهِ فَإِنَّهُ سَبَبٌ لِلتَّوْبَةِ وَالْمُدَارَاةِ لَهُ وَتَرْكُ مُمَاحَكَتِهِ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى لِرُشْدِهِ.

چھوٹے کا حق

کسمن و بچے کا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ محبت سے پیش آؤ اور اس کی پرورش کرو اس کو تعلیم دو، اس سے درگزر کرو، اسے لباس پہناؤ، اس کے ساتھ نرم رویہ رکھو، اس کی مدد کرو، اور اس کی بچگانہ حرکتوں پر پردہ ڈال دو کیونکہ یہ چیز توبہ کا باعث ہے، اس کی رعایت کرو اور اسے بھڑکاؤ نہیں کیونکہ یہ بات اس کے رشد سے قریب ہے۔

حق کوچکترها

اما حق کوچکتر بر بزرگتر آنست که نسبت به او مهربان بوده در تربیت و تعلیم او بکوشد؛ خطاهایش را نادیده گرفته عیبش را بر او ببوشاند؛ با او به مدارا رفتار نموده و در مشکلات کمکش نماید؛ و چون به خاطر حوادث سن و جوانی؛ اعمال و حرکات نا بخردانه از او سرزند؛ مستور نگه دارد زیرا که سبب توبه او خواهد شد و با او نزاع و مخاصمه نکند که مانع رشد او می شود.

The Right of the Younger One

And the right of him who is younger than you is that you have compassion on him, train and educate him, pardon him, and cover up his faults, be gentle with him and help him, cover up the guilt's of his juvenility because this will make him repent; treat him with patience, and stop quarreling with him. This will lead him to more sensible conduct.

حق السائل

وَأَمَّا حَقُّ السَّائِلِ فَأَعْطَاؤُهُ إِذَا تَيَقَّنْتَ صِدْقَهُ وَقَدَّرْتَ عَلَى سَدِّ حَاجَتِهِ، وَالذُّعَاءُ لَهُ فِيمَا نَزَلَ بِهِ، وَالْمُعَاوَنَةُ لَهُ عَلَى طَلْبَتِهِ، وَإِنْ شَكَّكَتَ فِي صِدْقِهِ وَسَبَقَتْ إِلَيْهِ التُّهْمَةُ لَهُ وَلَمْ تَعْزِمِ عَلَى ذَلِكَ لَمْ تَأْمَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْ كَيْدِ الشَّيْطَانِ أَرَادَ أَنْ يَصُدِّكَ عَنِ حَظِّكَ وَيَحُولَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ النَّقْرُبِ إِلَى رَبِّكَ فَتَرَكْتَهُ بَسْتَرِهِ وَرَدَدْتَهُ رَدًّا جَمِيلًا. وَإِنْ غَلَبَتْ نَفْسُكَ فِي أَمْرِهِ وَأَعْطَيْتَهُ عَلَى مَا عَرَضَ فِي نَفْسِكَ مِنْهُ، فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ.

سائل کا حق

سائل کا حق یہ ہے کہ اگر تمہارے پاس صدقہ تیار ہے تو اُسے دے دو اور اس کی ضرورت کو پورا کر دو اور اس کی ناداری کے برطرف ہونے کی دعا کرو اور اس کی طلب میں اس کی مدد کرو، اور اگر تمہیں اس کی صدقہ بیانی میں شک ہو اور اس سلسلے میں اس پر پہلے تہمت لگائی جا چکی ہو اور تمہیں اس کا یقین نہ ہو تو اس تہمت کی پرواہ نہ کرو ہو سکتا ہے شیطان تمہیں تمہارے حصے سے محروم کرنا چاہتا ہو اور وہ تمہارے اور تمہارے رب کے تقرب میں حائل ہونا چاہتا ہو لہذا اسے اس کے حال پر چھوڑ دو اور اسے شانستہ جواب دو اور اس صورت میں بھی اگر اسے کچھ دے دو تو یہ بہت اچھا ہے۔

حق کسی کہ از تو کمک می خواهد

اما حق کسیکہ از تو کمک می خواهد آنست که اگر در قدرت و توانت هست برای رفع نیازش اقدام نموده و حاجتش را برآورده سازی؛ اگر صدقہء آمادہ داری بہ او عطا نموده و برای رفع گرفتاریش در حقش دعا کن؛ چنانچہ در صدق گفتارش شک و تردید در دلت پیدا شد و گمان بردی کہ دروغ می گوید پس بہ این شک و گمان اعتناء ننمودہ و بدان کہ بعید نیست؛ این شک و گمان از وسوسہ های شیطان باشد کہ می خواهد ترا از این ثواب محروم نموده و مانع تقرب تو بہ پروردگارت شود.

پس اگر چیزی بہ او ندادی؛ محترمانہ و بدون آنکہ خوارش کنی با سخنان زیبا و نرم کہ او را آزرده خاطر نسازد جوابش کن. چنانچہ بر شکست غالب آمدی و علی رغم آنچه در دلت گزشتہ است کمکش نمودی بدان کہ این از کارهای مهم و قابل اطمینان است.

The Right of Him Who Asks from You

And the right of him who asks from you is that you should grant him (his request) if you are certain that he is honest and you are able to fulfill his need. You should also pray to God to relieve him from what has befallen upon him, and help fulfill his needs.

But if you doubt his honesty and he has already been accused of dishonesty, but you are not convinced about this, you will not be sure whether this is one of the plots of Satan who is trying to deprive you of your fortune and cause a blockage between you and your approach to your Lord. Then you should leave him and overlook and should turn him down gently. But if you can overcome yourself in this respect and grant him what he has asked for despite what is presented to you regarding him, then this is due to your resolution in the conduct of affairs.

حق المسئول

وَأَمَّا حَقُّ الْمَسْئُولِ فَحَقُّهُ إِنْ أُعْطِيَ قَبْلَ مِنْهُ مَا أُعْطِيَ بِالشُّكْرِ لَهُ وَالْمَعْرِفَةِ لِفَضْلِهِ وَطَلَبَ وَجْهِ الْعُذْرِ فِي مَنْعِهِ، وَأَحْسَنَ بِهِ الظَّنَّ. وَاعْلَمْ أَنَّهُ إِنْ مَنَعَ [ف] مَالَهُ مَنَعَ وَأَنْ لَيْسَ التَّشْرِيبُ فِي مَالِهِ، وَإِنْ كَانَ ظَالِمًا فَإِنَّ الْإِنْسَانَ لَظُلُومٌ كَفَّارٌ.

مسئول کا حق

جس سے سوال کیا جاتا ہے، جس سے طلب کیا جاتا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اگر اس نے کچھ دیا ہے تو اسے شکر یہ کے ساتھ قبول کر لو اور اس کی قدر کرو اور اگر وہ کچھ نہ دے سکے تو اسے معاف کر دے اور اس کے بارے میں حسن ظن رکھے اور یہ جان لو کہ اگر منع کیا ہے تو اپنے ہی ضرر میں منع کیا ہے اس میں اس کا کوئی نقصان نہیں ہے خواہ وہ ظالم ہی ہو کیونکہ انسان ظالم ہے اور حق کو چھپانے والا ہے۔

حق کسی کہ تو از او کمک میخواستی

اما حق کسیکہ از او کمک خواسته ای پس حق او آنستکه؛ اگر چیزی ترا عطا کرد با تشکر و سپاس و قدر دانی بپذیری و اگر نخواست کمک کند نسبت به او گمان بد پیدا نکن بلکه برایش عذری در ذہنت جستجو نموده و منعش را حمل بر آن کن و حسن ظن داشته باش و بدان کہ اگر او ترا منع کرده؛ از مال خودش به تو نداده است و کسی را به خاطر اینکه مالش را به دیگری نمیدهد؛ ملامت و سرزنش نمی کنند؛ و اگر با این کارش ظلم نموده است؛ پس انسان بسیار ظالم و کفران کننده نعمتہای خداوند متعال است.

The Right of Him from Whom You Ask

And the right of him from whom you ask is that you should accept from him whatever he grants you with gratitude and acknowledge his nobility. And you should accept his excuse if he withholds and think well of him. And you should realize that if he withholds, he is withholding his own property, and that he could not be blamed for withholding his own property. If he is doing wrong, then “..indeed man is unfair and ungrateful” (14:34).

حق من سرک الله به وعلى يديه

وَأَمَّا حَقُّ مَنْ سَرَّكَ اللهُ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ، فَإِنْ كَانَ تَعَمَّدَهَا لَكَ حَمِدَتِ اللهُ أَوْلًا ثُمَّ شَكَرْتَهُ عَلَى ذَلِكَ بِقَدْرِهِ فِي مَوْضِعِ الْجَزَاءِ وَكَافَأْتَهُ عَلَى فَضْلِ الْإِيتِدَاءِ وَأَرُصِدْتَ لَهُ الْمُكَافَأَةَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَعَمَّدَهَا حَمِدَتِ اللهُ وَشَكَرْتَهُ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ مِنْهُ، تَوَحَّدَكَ بِهَا وَأَحْبَبْتَ هَذَا إِذْ كَانَ سَبَبًا مِنْ أَسْبَابِ نِعَمِ اللهِ عَلَيْكَ وَتَرَجُّوْا لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ خَيْرًا، فَإِنَّ أَسْبَابَ النِّعَمِ بَرَكَةٌ حَيْثُ مَا كَانَتْ وَإِنْ كَانَ لَمْ يَتَعَمَّدَ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

خوش کرنے والے کا حق

جس شخص کے ذریعے خدا نے تمہیں خوش و مسرور کیا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اگر اس کا ارادہ تمہیں خوش کرنا تھا تو پہلے اس کا شکر یہ ادا کرو اور پھر اسے اتنی جزا دو کہ جتنا اس نے تمہیں خوش کیا ہے اور ہمیشہ اس کے احسان کا بدلہ چکانے کی فکر میں رہو اور اگر اس کا ارادہ تمہیں خوش کرنا نہیں ہے تو خدا کی حمد اور اس کا شکر ادا کرو اور یہ جان لو کہ یہ خوشی اسی کی طرف سے ہے۔ اور چونکہ وہ تمہارے لیے خدا کی نعمتوں کا سبب بنا ہے اس لیے اس سے محبت کرو اور اس کے لیے خیر خواہ رہو کیونکہ نعمتوں کے اسباب بھی نعمت ہیں چاہے کہیں بھی ہو اور وہ اس کا قصد بھی نہ رکھتا ہو۔

حق کسی کہ سبب خوشحالی تو شدہ است

اما حق کسیکہ خداوند او را سبب سرور و خوشحالی تو قرار داده است پس اگر با آگاهی و خواسته خودش ترا مسرور نموده است خداوند را ستایش نموده و بعد از حمد و ثنای الهی از آن شخص به اندازه ارزش کارش قدر دانی کن؛ زیرا کہ کہ برتری عمل او از آنجہت است کہ اول اقدام نموده است؛ مراقب باش تا تو نیز در او سبب سرور و خوشحالی شوی .
و اگر ناخود آگاہ و بدون قصد سبب شدہ است؛ خدای را سپاسگزار باش و بدان کہ این نعمت از ناحیہ اوست کہ ترا بہ آن اختصاص دادہ است؛ و شخصی را کہ سبب سرور تو شدہ است دوست مدار چون سببی از اسباب نعمتہای خداوند است و برای او طلب خیر کن زیرا کہ اسباب نعمت ہر جا باشد مایہ برکت است؛ اگرچہ بدون قصد باشد و قوتی نیست مگر بہ خداوند متعال .

The Right of Him through whom God makes you Happy

And the right of him through whom God makes you happy is that if he intentionally made you happy, you should first praise God and then you should thank him accordingly, and reward him for initiating a nobility and be determined to return his favor. But if he made you happy unintentionally, you should praise God, thank Him, and realize that He chose you exclusively for that, and you liked it. He has been one of the means of God's blessings descending upon you. You should only wish him well since the means of dissension of blessings are themselves blessings wherever they be, even if unintentionally. And there is no power but in God.

حق من ساءك

وَأَمَّا حَقٌّ مَنْ سَاءَكَ الْقَضَاءُ عَلَى يَدَيْهِ بِقَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ فَإِنْ كَانَ تَعَمَّدَهَا كَانَ الْعَفْوُ أَوْلَىٰ بِكَ لِمَا فِيهِ لَهُ مِنَ الْقَمْعِ وَحُسْنِ
الْأَدَبِ مَعَ كَثِيرِ أَمْثَالِهِ مِنَ الْخَلْقِ، فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ [وَلَمَنْ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ. إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى
الَّذِينَ يظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ، أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ]
وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ [وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ] هَذَا فِي الْعَمْدِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَمْدًا
لَمْ تَظْلِمْنَاهُ بِتَعَمُّدِ الْإِنْتِصَارِ مِنْهُ فَتَكُونُ قَدْ كَافَأْتَهُ فِي تَعَمُّدِ عَلَىٰ خَطَأٍ. وَرَفِقتَ بِهِ وَرَدَدْتَهُ بِالطَّفِّ مَا تَقَدَّرُ عَلَيْهِ. وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ.

اس کا حق جس نے تمہارے ساتھ برائی کی ہے

لیکن اس کا حق کہ جس نے قول و فعل سے تمہارے ساتھ برائی کی ہے اگر اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے تو بہتر یہ ہے کہ اس سے درگزر کرو، تاکہ کدورت کی جو کٹ
جائے اور غلظت نہ اٹھیں اس سے اس جیسے بہت سے لوگوں کے ساتھ شائستہ طریقے سے پیش آؤ کیونکہ خداوند عالم کا ارشاد ہے: ”جس نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لے
لیا تو اس پر کوئی الزام نہیں ہے۔“ نیز ارشاد ہے: ”یہ کام صحیح ہے“ پھر فرمایا ہے: ”اگر سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تمہیں دی گئی تھی لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ صابروں
کے لیے بہتر ہے“، یہ تو عمدہ صورت میں ہے،

لیکن اگر اس نے جان بوجھ کر بدی نہ کی ہو تو تم جان بوجھ کر اس پر ظلم نہ کرو، اگر تم جان بوجھ کر اس کے ساتھ بدی کرو گے تو خطا کار قرار پاؤ گے، جہاں تک ہو سکے اس
کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اور اس کے ساتھ محبت آمیز سلوک کرو۔

حقی کسی که بسبب او نکبتی به تو رسیده است

اما حق کسیکه بخاطر گفتار یا رفتارش؛ سبب نکبت و گرفتاری تو شده است آنستکه اگر از روی عمد و آگاهی بتو ضرر رسانیده است بهتر آنست که او را ببخشی زیرا عفو موجب می شود که از این کار در آینده دست بردارد و با خلق خدا مودبانه و بدون آزار برخورد نماید زیرا خداوند متعال می فرماید: (و کسی که بعد از مظلوم شدن یاری طلبد، ایرادی بر او نیست؛ ایراد و مجازات بر کسانی است که بر مردم ستم می کنند و در زمین به نا حق ظلم روا می دارند برای آنان عذاب دردناکی است؛ اما کسانی که شکیبائی و عفو کنند؛ این از کارهای پر ارزش است [شوری 41/43]). و هم چنین می فرماید: (و هرگاه خواستید مجازات کنید؛ تنها به مقداری که به شما تعدی شده کیفر دهید! و اگر شکیبائی کنید این کار برای شکیبایان بهتر است [نحل 126]).

این در صورتی است که عمدی در کار باشد .

اما اگر ضرری که به تو رسیده است غیر عمدی بوده باشد؛ از ستم بر او به نیت انتقام پرهیز کن تا ضرر عمدی به کسی که از روی خطا مرتکب عملی شده است نرسانی . بلکه با او به رفق و مدارا رفتار کن؛ و خطایش را با مهربانی و لطفی که در توان داری پاسخ بده؛ و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

The Right of Him Who Wrongs You

And the right of him who wrongs you is to put an end to the matter by word or deed. If he did it intentionally, it is more appropriate for you to pardon him. This would eliminate bad feelings, and it is the polite way to treat most such people. Indeed God says: "But indeed if any do help and defend themselves after a wrong (done) to them, against such there is no blame. The blame is only against those who oppress men with wrongdoing and insolently transgress beyond bounds throughout the land, defying right and justice: for such there will be a Penalty grievous. But indeed if any show patience and forgive, that would truly be an exercise of courageous will and resolution in the conduct of affairs" (42:41-43).

The Almighty the High also says: "And if ye do catch them out, catch them out no worse than they catch you out. But if ye show patience, that is indeed the best (course) for those who are patient" (16:126).

This is so if it was intentional. But if he who wrongs you has done it unintentionally, then you should not oppress him by intentionally insisting on retaliation, lest you would be punishing him intentionally for what he has done unintentionally. You should be gentle with him and respond to him as kindly as you can. And there is no power but in God.

حق اہل ملتک

وَأَمَّا حَقُّ أَهْلِ مِلَّتِكَ غَامَّةٌ فَإِضْمَارُ السَّلَامَةِ وَنَشْرُ جَنَاحِ الرَّحْمَةِ وَالرِّفْقِ بِمُسِيئِهِمْ وَتَأْلُفُهُمْ وَاسْتِصْلَاحُهُمْ وَشُكْرُ مُحْسِنِيهِمْ
إِلَى نَفْسِهِ وَإِلَيْكَ، فَإِنَّ إِحْسَانَهُ إِلَى نَفْسِهِ إِحْسَانُهُ إِلَيْكَ إِذَا كَفَّ عَنْكَ أَذَاهُ وَكَفَّكَ مَتُونَتَهُ وَحَبَسَ عَنْكَ نَفْسَهُ فَعَمِيهِمْ
جَمِيعًا بَدْعَوْتِكَ وَانصُرُهُمْ جَمِيعًا بِنَصْرَتِكَ وَأَنْزَلْتَهُمْ جَمِيعًا مِنْكَ مَنَازِلَهُمْ، كَبِيرَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ وَصَغِيرَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ
وَأَوْسَطَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْأَخِ. فَمَنْ أَتَاكَ تَعَاهَدْتَهُ بِلُطْفٍ وَرَحْمَةٍ. وَصَلِّ أَخَاكَ بِمَا يَجِبُ لِلْأَخِ عَلَى أَخِيهِ.

ہم مذہب کا حق

عام طور سے تمہارے ہم مذہب کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ تہہ دل سے ان کی خیریت اور سلامتی طلب کرو اور ان کے لیے رحم و مہربانی کے پڑ پھیلاؤ اور ان کی خاطر
تواضع کرو ان سے انس و اُلفت پیدا کرو، ان کی اصلاح کرو اور اس کا شکر یہ ادا کرو کہ جس نے اپنے، ان کے اور تمہارے اوپر احسان کیا ہے کیونکہ اس کا اپنے اوپر
احسان کرنا ایسا ہی ہے جیسا تمہارے اوپر احسان کیا ہو اس لیے کہ تمہیں اذیت و تکلیف نہیں دی ہے اور اپنے خرچ سے تمہیں بے نیاز رکھا ہے اور اپنے کو تم سے باز رکھا
ہے، تم ان سب کے لیے دعا کرو اور اپنی نصرت سے ان سب کی مدد کرو اور ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک مخصوص مقام و مرتبہ قرار دو، ان کے بزرگ کو اپنے والد
کی جگہ سمجھو اور ان کے بچوں کو اپنی اولاد کے برابر سمجھو اور درمیانی عمر والے کو اپنا بھائی قرار دو اور جو بھی تمہارے پاس آئے لطف و مہربانی سے اس کی دلجوئی کرو اور
اپنے بھائی کو بھائی کے حق سے مالا مال کر دو۔

حق همه مسلمانان به طور عموم

اما حق همه مسلمانان بر تو آنست که در دل نسبت به آنان کدورتی نداشته باشی و بالهای مهربانی و لطف را بر سر خطاکاران ایشان بیفشانی و به جهت اصلاح و ایجاد الفت بین آنها و خود بکوشی و شکر و سپاست را از نیکوکاران آنها دریغ نداری؛ کسانی که احسان و نیکی آنها برای خودشان و برای تست؛ زیرا که احسان آنها به خودشان احسان بتو نیز هست و قتیکه آزاری بتو نرسانند و ترا گرفتار دفع آن آزار نکنند و خود را از آسیب رساندن بتو دور نگه دارند .

پس برای همه مسلمانان دعا کن و به یاری همه آنها بشتاب و همه را در مراتبی که دارند مورد عنایت و تکریم قرار ده .

The Right of People of Your Creed

And the right of the people of your creed is that you should have their welfare at heart, be merciful and gentle to their wrongdoers, treat them with friendliness and desire their well-being, and thank those of them who do good to themselves and to you.

Their goodness to themselves is goodness to you because they have refrained from troubling you, spared you their burden, and restrained themselves from you. So include them all in your supplication, and help them all with your aid. And you should respect each one of them as he deserves: their old men hold the position of your fathers, and their young ones hold the position of your children, and their youths hold the position of your brothers. You should gently and compassionately care for those of them who come to you. And you should treat your brethren as brothers deserve to be treated.

حق اهل الذمة

وَأَمَّا حَقُّ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَالْحُكْمُ فِيهِمْ أَنْ تَقْبَلَ مِنْهُمْ مَا قَبَلَ اللَّهُ، وَتَفِي بِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ مِنْ ذِمَّتِهِ وَعَهْدِهِ وَتَكْلُمُهُمْ إِلَيْهِ فِيمَا طَلَبُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأُجْبِرُوا عَلَيْهِ وَتَحْكُمَ فِيهِمْ بِمَا حَكَّمَ اللَّهُ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ فِيمَا جَرَى بَيْنَكَ (وَبَيْنَهُمْ) مِنْ مُعَامَلَةٍ وَلْيَكُنْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ ظَلْمِهِمْ مِنْ رِعَايَةِ ذِمَّةِ اللَّهِ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِهِ وَعَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ - حَائِلٌ فَإِنَّهُ بَلَّغَنَا أَنَّهُ قَالَ "مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا كُنْتُ خَصْمَهُ، فَاتَّقِ اللَّهَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ."

اہل کتاب کا حق

لیکن اہل ذمہ یعنی اسلام کی پناہ میں رہنے والوں کا حق یہ ہے کہ ان کی اس چیز کو قبول کر لو جس کو خدا نے قبول کیا ہے اور اس عہد اور ذمہ داری کو پورا کرو جو خدا نے ان کے لیے مقرر کی ہے اور اگر وہ مجبور ہوں یا اسے چاہیں تو وہ انہیں دو اور ان سے معاملے میں خدا کے حکم پر عمل کرو اور چونکہ وہ اسلام کی پناہ میں ہیں لہذا خدا اور رسول کے عہد و پیمانہ کو وفا کرنے کے لیے ان پر ظلم نہ کرو کیونکہ ہم تک یہ بات پہنچتی ہے کہ فرمایا: جس نے اس شخص پر ظلم کیا جس سے معاملہ کیا ہے میں اس کا دشمن و مخالف ہوں، اللہ سے ڈر، خدا کی طاقت و قوت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق غیر مسلمانانہ کہ در حال جنگ با مسلمانان نباشند

اما حق کسانیکہ مسلمان نیستند؛ و در هر حال جنگ با مسلمانانہ ہم نیستند و شرایط زندگی در مملکت اسلامی را پذیرفته اند؛ آنست کہ پیزیری از آنان چیزى را کہ خدا پذیرفته است و وفا کنى به عہد و پیمانى کہ بین آنها و دولت اسلامی منعقد شده است و مزاحم آنان در آنچه کہ از خود شان میخواهند و بہ آنچه کہ مجبور بہ آن هستند نشوى؛ و حکم کن در آنها همانگونه کہ خداوند بر تو حکم نموده است؛ در آنچه واقع می شود بین تو و آنها از معاملہ؛ و حائل و پردہ قرار بدہ بین خود و بین ظلم بہ آنها پیمان خداوند و وفا بہ عہد خدا و رسول خدا را؛ زیرا از پیامبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم بما رسیدہ است کہ فرمود: کسیکہ کافر ذمی و معاهد را مورد ظلم قرار دہد من خصم او خواہم بود. پس تقواى الہى را پیشہ کن و قوتى نیست مگر بہ خداوند متعال.

The Right of Those Under the Protection of Islam

And the right of those under the protection of Islam is that you should accept from them what God has accepted from them, and fulfill what God has established for them under His protection and covenant, and entrust them to Him in what they are required to carry out, and are obliged to do.

And you should judge among them with the judgments of God that He commanded for you regarding the conditions of dealing with them, and do not wrong them as long as they honor God's covenant and fulfill their pledge. And the pledge of the Prophet, may God's peace be upon him and his household, is a barrier since it is reported that he said: "I am the adversary of whoever oppresses one who has a treaty." Therefore, fear God. And there is no power but in God.

فی اختتام یقول الامام علیہ السلام:

فَهذِهِ خَمْسُونَ حَقًّا مُحِيطًا بِكَ لَا تَخْرُجُ مِنْهَا فِي حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ، يَجِبُ عَلَيْكَ رِعَايَتُهَا وَالْعَمَلُ فِي تَأْدِيبَتِهَا وَالِاسْتِعَانَةُ بِاللَّهِ
جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَى ذَلِكَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

رسالہ الحقوق کے خاتمہ پر امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

یہ پچاس حق ہیں جو تمہارے پورے وجود کو ڈھانکے ہوئے ہیں اور زندگی کے کسی موڑ پر بھی تم ان کے احاطہ سے باہر نہیں نکل سکتے۔ ان کی رعایت کرنے اور ان کو ادا کرنے کی کوشش کرنا تمہارے اوپر واجب ہے اور خدا سے مدد طلب کرو تا کہ وہ تمہیں ان حقوق کو ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت و قدرت نہیں ہے۔ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

در آخر رسالہ امام علیہ السلام می فرماید:

این پنجاه حقی است که ترا احاطه کرده است و از این حقوق در هیچ حالی از احوال خارج نیستی؛ بر تو واجب است رعایت این حقوق و تلاش برای ادای آن و طلب مساعدت و کمک از خداوند متعال بر رعایت این حقوق؛ و نیست قوتی مگر به خداوند متعال و حمد و سپاس مخصوص آن ذات مقدس است.

Concluding Remarks by Imam Sajjad A.S.

At the end Imam Sajjad's concluding remarks in The Treatise on Rights are presented as follows:

“These are the fifty rights that surround you and you cannot evade under any circumstances. It is incumbent upon you to observe them and exert all efforts to fulfill them. You should seek God the Majestic's help in this respect. And there is no power or strength but in God. And all praise is due to God the Lord of the Worlds.”

26.	The Rights of the Emancipated	43	43	43	43
	The Rights based on personal relationships				
27.	The Rights of your Benefactor	44	44	44	44
28.	The Rights of the Mu'adhdhin	45	45	45	45
29.	The Rights of the Imam	46	46	46	46
30.	The Rights of the Companion	47	47	47	47
31.	The Rights of the Neighbour	48	48	49	49
32.	The Rights of the Friend	50	50	50	50
	The Rights based on Financial relationships				
33.	The Rights of the Partner	51	51	51	51
34.	The Rights of the Wealth	52	52	52	52
35.	The Rights of the Creditor	53	53	53	53
36.	The Rights of the Associate	54	54	54	54
	The Rights based on Judicial relationships				
37.	The Rights of the Claimant	55	55	56	56
38.	The Rights of the Defendant	55	55	56	56
	The Rights based on Counseling relationships				
39.	The Rights of the One who seeks your counsel	57	57	57	57
40.	The Rights of the Counselor	58	58	58	58
	The Rights based on Advice				
41.	The Rights of the One who seeks Advice	59	59	59	59
42.	The Rights of the Advisor	60	60	60	60
	The Rights based on Social relationships				
43.	The Rights of the Elder	61	61	61	61
44.	The Rights of the Younger	62	62	62	62
	The Rights of the Poor people				
45.	The Rights of the Man who asks	63	63	63	63
46.	The Rights of the Person who was asked	64	64	64	64
	The Rights of different people				
47.	The Rights of the Person who made you happy	65	65	65	65
48.	The Rights of the who did injustice	66	66	67	67
49.	The Rights of Fellow Muslims	68	68	69	69
50.	The Rights of the Non-Muslims (Ahl'dh-Dhimmah)	70	70	70	70
	<i>Conclusion by Imam Zayn-ul-Aabideen (pbuh)</i>	71	71	71	71

INDEX

No.	Topic	Arabic	Urdu	Persian	English
•	Importance of this book				
•	Book Text ↓				
•	<i>Preface by Imam Zayn-ul-Aabideen (pbuh)</i>	8	9	11	12
1.	The Right of Allah (God)	14	14	14	14
2.	The Right of Self	15	15	15	15
	The Rights of the Body				
3.	The Rights of the Tongue	16	16	16	16
4.	The Rights of the Ears	17	17	17	17
5.	The Rights of the Eyes	18	18	18	18
6.	The Rights of the Feet	19	19	19	19
7.	The Rights of the Hands	20	20	20	20
8.	The Rights of the Stomach	21	21	21	21
9.	The Rights of the Private Parts	22	22	22	22
	The Rights of the Rituals				
10.	The Rights of the Prayer	23	23	23	23
11.	The Rights of the Fast	24	24	24	24
	The Rights of the Pilgrimage	25	25	25	25
12.	The Rights of the Alms	26	26	27	27
13.	The Rights of the Sacrificial Animal	28	28	28	28
	The Rights of the Superiors				
14.	The Rights of the Ruler	29	29	29	29
15.	The Rights of the Teacher	30	30	30	30
16.	The Rights of the Master	31	31	31	31
	The Rights of the Dependents				
17.	The Rights of the Ruled	32	32	32	32
18.	The Rights of the Pupil	33	33	33	33
19.	The Rights of the Wife	34	34	34	34
20.	The Rights of the Slave	35	35	35	35
	The Rights of the Relatives				
21.	The Rights of the Mother	36	36	37	37
22.	The Rights of the Father	38	38	38	38
23.	The Rights of the Child	39	39	39	39
24.	The Rights of the Brother	40	40	40	40
	The Rights based on humanitarian relationships				
25.	The Rights of the Emancipator	41	41	42	42

Importance of this Book

- A better understanding of *Rights* system in *Islam*.
- Useful for those who want to learn about “*Risalat-ul-Huqooq*” itself.
- Extremely beneficial for language learners of *Arabic, Urdu, Persian & English*.
- By reading this book, the religion of *Islam* can be defined from a very different and a very important perspective.
- Ease of finding the text of the book in four languages which make the book valuable for millions of people.

Note

- *The original direction of this book is from right to left but for the comfort of English language readers a separate index in English has also been included.*
- *If you find any errors, please do inform us at hoodh.publications@gmail.com*
- *We value your comments, suggestions, ideas and proposals for the improvement purposes of this book. Please do let us know at hoodh.publications@gmail.com*



THE CHARTER OF RIGHTS

Imam Zayn-ul-Aabideen (Pbuh)
The fourth Shi'ite Imam

Original *Arabic* Text
With translations in
Urdu, Persian and English Language

Compilation by
Syed Imon Rizvi (Qom, Iran)
Farida Rizvi (Qom, Iran)